آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 259 Wednesday , 04 June 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | صفحات:8 قیمت:2:00روپے | بدھ/04/جون 2025،بمطابق/07/ذی الحجہ 1446ھ

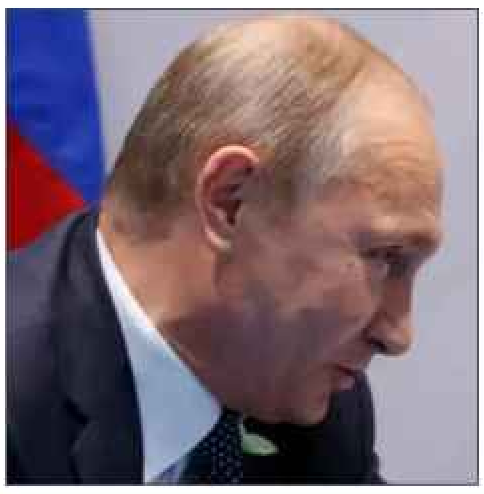

اب بارات کے گھوڑے ریس میں نہیں دوڑیں گے

پارٹی کے اندر رہ کر بی جے پی کیلئے کام کرنے والوں کو باہر جانا ہوگا، پارٹی لیڈران کو راہل گاندھی کی نصیحت

بھوپال،04جون: کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی اس وقت مدھیہ پردیش کے بھوپال دورہ پر ہیں۔ یہاں آج ان کی کئی سرگرمیاں دیکھنے کو ملیں۔ ضلعی صدور کے ساتھ میٹنگ میں انھوں نے ایک واضح اشارہ یہ دیا کہ پارٹی میں کام کرنے والے لوگوں کو اہمیت دی جائے گی۔ انھوں نے میٹنگ میں کہا کہ ایک ریس کا گھوڑا ہوتا ہے، ایک بارات کا گھوڑا ہوتا ہے۔ مجھے مدھیہ پردیش میں آکر پتہ چلا کہ تیسرا لنگڑا گھوڑا بھی ہوتا ہے۔ پہلے کانگریس بارات کے گھوڑے کو ریس میں بھیج دیتی تھی اور ریس کے گھوڑے کو بارات میں بھیج دیتی تھی۔ اب ریس کا گھوڑا ریس میں، بارات کا گھوڑا بارات میں اور لنگڑا گھوڑا گھر جائے گا۔

راہل گاندھی نے کانگریس کے کچھ لیڈران پر دباؤ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ "کچھ ایسے لیڈران ہیں جو بی جے پی کے دباؤ میں بیان دیتے ہیں، جبکہ کچھ لیڈران اپنی فرسٹریشن مٹانے کے لیے بیان دیتے ہیں۔ کچھ ایسے کانگریس لیڈران بھی ہیں جو بی جے پی کی مدد کرنے کے مقصد سے بیان دیتے ہیں۔" وہ آگے کہتے ہیں کہ "ضلعی صدور کے ذریعہ میں مستقبل کے 55 لیڈران تیار کرنا چاہتا ہوں۔ بغیر ضلعی صدور کے لوکل باڈی انتخاب اور اسمبلی انتخاب کے ٹکٹ طے نہیں ہوں گے۔"

ضلعی صدور سے متعلق راہل گاندھی نے یہ بات واضح کر دی کہ ضلعی صدور صرف نام کا نہیں، کام کا ہو۔ اگر کام نہیں کرتا ہے تو اسے ہٹا دیا جائے گا۔ یہ قطعی ضروری نہیں کہ ایک بار ضلعی صدر بنا تو ہمیشہ بنا رہے۔ ضلعی صدر پر یہ طے کیا جائے گا کہ لوکل باڈی الیکشن میں کانگریس کے کتنے ووٹ بڑھے، کتنے گھٹے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ مدھیہ پردیش میں ہمارے پاس 10 چہرے ہیں۔ ریاستی کانگریس کے پاس قیادت کی کمی نہیں ہے۔ انھوں نے یہ بھی صاف کر دیا کہ پارٹی اب ڈسپلن نہ رکھنے والوں کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کرے گی۔ ہو سکتا ہے کہ پہلے ڈسپلن شکنی کو نظر انداز کیا گیا ہو، لیکن اب نہیں۔ پارٹی میں جو سلیپر سیل ہیں، ان پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ انھیں باہر کا راستہ دکھایا جائے گا۔

رائل چیلنجرز بنگلور کے سر پر آئی پی ایل 2025 کا تاج

احمد آباد،03جون۔

آئی پی ایل 2025 کا خطابی مقابلہ رائل چیلنجرز بنگلور نے 17 سال کے طویل انتظار کے بعد جیت لیا ہے۔ گجرات کے احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں آر سی بی نے پنجاب کنگز کو 6 رنوں سے شکست دی۔ اس میچ میں پنجاب کے کپتان سریش ایئر نے ٹاس جیت کر آر سی بی کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ شائقین سے بھرے نریندر مودی اسٹیڈیم میں دونوں ٹیمیں بغیر کسی تبدیلی کے اس شاندار میچ میں اتریں۔

رجت پاٹیدار کی کپتانی والی بنگلورو نے پنجاب کنگز کو 6 رنوں سے شکست دی۔ کرونال پانڈیا، یش دیال اور بھونیشور کمار کی یادگار گیند بازی کے دم پر بنگلورو نے 190 رن کے اسکور کو کامیابی کے ساتھ دفاع کیا۔ کوہلی کے بلے سے 43 رنز آئے۔ اس کے ساتھ ہی جیمیسن اور ارشدیپ نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے جواب میں پنجاب کنگز صرف 184 رنز بنا سکی۔ پنجاب کی طرف سے سب سے زیادہ شساتک سنگھ نے ناٹ آؤٹ 61 رن بنائے اور آخر تک پنجاب کنگز کو مقابلہ میں بنائے رکھا لیکن دوسری طرف سے کوئی سپورٹ نہ ملنے کی وجہ سے اور آر سی بی نے فائنل جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ٹیم کے سابق کپتان اور پہلے سیزن سے ہی بنگلورو کا حصہ رہے کوہلی انتہائی جذباتی ہوگئے اور ان کی آنکھیں نم نظر آئیں۔ وہ اپنے آنسوؤں کو ہاتھوں سے چھپاتے ہوئے دکھائی دیے، لیکن جذبات پر قابو پانا ان کے لیے مشکل ثابت ہوا۔

نریندر مودی اسٹیڈیم میں 3 جون کو کھیلے گئے اس فائنل مقابلے میں ہر کسی کی نظریں اس بات پر تھیں کہ کیا کوہلی اس بار اپنے نام کے آگے 'آئی پی ایل چیمپئن' لکھ پائیں گے، یا نہیں۔ اس کی وجہ بھی تھی۔

سیزن شروع ہونے سے پہلے ہی بار بار یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ اٹھارہویں سیزن میں اٹھارہ نمبر کی جرسی پہننے والے وراٹ کے لیے شاید یہی سب سے اچھا سال ہو۔ شاید قسمت ان کے لیے اس موقع کا ہی انتظار کر رہی ہو۔ یہاں تک کہ مہابھارت کے اٹھارہویں دن میں ختم ہونے کا ذکر بھی ان کے شیدائی کرنے لگے تھے۔ آخر کار یہ سبھی اتفاقات کوہلی اور آر سی بی کے لیے خوش کن ثابت ہوئے۔

این سی سی کیمپ میں اعلیٰ کردار کے حامل بھارتی فوج کے تربیت یافتہ انسانی وسائل تیار کیے جاتے ہیں - کیمپ کمانڈنٹ

آپریشن سندور کے بعد کیمپ میں سول ڈیفنس کی تربیت پر خصوصی توجہ

اعظم گڑھ، عبدالرحیم شیخ۔ اعظم گڑھ شہر کے ایک اسکول میں 99 یوپی بٹالین این سی سی اعظم گڑھ کے زیر اہتمام جاری سالانہ تربیتی کیمپ C.A.T.C-312 کے اختتامی موقع پر، کیمپ کے نویں دن منگل کی صبح 10 بجے، کیمپ کمانڈنٹ لیفٹیننٹ کرنل ویویک سنگھ چنداوت نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا: "کیمپ کے 10 دنوں کے اندر کیڈٹس نے ڈسپلنڈ طرز زندگی کی خوبیوں کو اپنے اندر جذب کیا ہے، جس کے نتیجے میں وہ اعلیٰ کردار، نظم و ضبط، باہمی یگانگت، اور سیکولر نظریے سے سرشار ہو کر نہ صرف ملک کے بہترین شہری بننے کے لیے تیار ہیں، بلکہ ذہنی اور جسمانی طور پر خود کو قوم کی خدمت اور بھارتی فوج کا وقار بڑھانے کے لیے بھی تیار کر چکے ہیں۔ آج کے حالات میں ایسے اعلیٰ اقدار کے حامل نوجوان نہ صرف معاشرے اور قوم کو مضبوط بنائیں گے، بلکہ ترقی یافتہ بھارت کے عزم کی جلد تکمیل میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ آپریشن سندور کے بعد سول ڈیفنس کی اہمیت کے پیش نظر کیمپ میں سول ڈیفنس کی تربیت پر خصوصی زور دیا گیا، اور کیڈٹس کو اس کی مکمل تربیت فراہم کی گئی ہے۔ آئندہ کیمپوں میں بھی یہ مہم ماک ڈرل کے ذریعے جاری رہے گی۔" ڈی اے وی کے مشترکہ این سی سی افسر لیفٹیننٹ ڈاکٹر پنکج سنگھ نے بتایا کہ کیمپ کمانڈنٹ نے کیمپ میں مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کیڈٹس کو میڈل دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر مشترکہ این سی سی افسران جناب دنیش مشرا، لیفٹیننٹ چندن کمار، لیفٹیننٹ منوج سکسینہ، صوبیدار میجر رام سوروپ چوہان، پی آئی اسٹاف، سول اسٹاف اور تمام شریک کیڈٹس موجود رہے۔

عیدالاضحیٰ پر ممنوعہ اور مذہبی حساسیت والے جانوروں کی قربانی سے پرہیز کریں: مولانا برکت اللہ امینی

کیرانہ،3جون: (عظمت اللہ خان) ممتاز عالم دین مولانا برکت اللہ امینی نے عیدالاضحیٰ کے بابرکت موقع پر مسلمانوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ قربانی کرتے وقت شرعی اصولوں اور بین المذاہب رواداری کو ملحوظ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عیب دار، کمزور یا فتنہ پیدا کرنے والے جانوروں کی قربانی شریعت میں ناجائز اور غیر مقبول ہے۔ مولانا نے حدیث مبارک کے حوالے سے بتایا کہ "چار قسم کے جانور قربانی کے لائق نہیں: کانا، بیمار، لنگڑا اور نہایت کمزور جانور" (سنن ترمذی) انہوں نے کہا کہ بعض لوگ ایسے جانور قربانی کے لیے لاتے ہیں جن کی حالت شرعی لحاظ سے ناقص ہوتی ہے، یا ان جانوروں کا تعلق ایسی اقوام کے مذہبی جذبات سے ہوتا ہے، جیسے گائے جو ہندو قوم کے نزدیک ایک مقدس جانور ہے۔ مولانا امینی نے دوٹوک انداز میں فرمایا: "شریعت ہمیں فتنے سے بچنے، امن قائم رکھنے اور دوسروں کے مذہبی جذبات کا احترام سکھاتی ہے۔ عیدالاضحیٰ جیسے مقدس موقع پر ایسی قربانی سے اجتناب کیا جائے جس سے کسی قوم کے دل آزاری کا اندیشہ ہو۔" انہوں نے مسلمانوں سے گزارش کی کہ قربانی کے جانور چنتے وقت صحت مند، مکمل اور شرعی لحاظ سے جائز ہونا ضروری ہے۔ سستی، شہرت یا ضد کی بنیاد پر ناقص یا متنازع جانوروں کی قربانی سے گریز کریں۔ مولانا امینی نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کو تقویٰ، علم اور دینی شعور کے ساتھ منائیں، نوجوانوں کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قربانی سوشل میڈیا پر نمائش کا موقع نہیں، بلکہ اخلاص اور سنت ابراہیمی کی پیروی کا مظہر ہے۔

ناخوشگوار واقعہ سے بچتے ہوئے بقرعید پرامن طریقے سے منائیں: چندرکانت پجاری ایڈیشنل ایس پی

بیدر۔3رجون (محمد یوسف رحیم بیدری) کسی بھی تہوار کو مناتے ہوئے معاشرے کو اچھا پیغام دینا چاہیے۔ اس سلسلے میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جناب چندرکانت پجاری نے کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچنے کے لیے مسلمان اور ہندو بھائی بقرعید پرامن طریقے سے منائیں۔ وہ 7رجون کو ہونے والی بقرعید کے تہوار کے ایک حصے کے طور پر آج منگل کو بیدر ڈسٹرکٹ پولیس آفس ہال میں ہندو اور مسلم برادریوں کے رہنماؤں کے ایک دوستانہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ بقرعید ایک تہوار ہے جو قربانی اور دوستی کی علامت ہے اور یہ تہوار محبت اور بھائی چارے کو پھیلانے کے لیے منایا جاتا ہے۔ اگر اس دوران گائے کی غیر قانونی نقل وحمل پائی جاتی ہے تو اسے پولیس کی توجہ میں لایا جائے۔ گاؤ ذبیحہ ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر نظر رکھی جارہی ہے اور اشتعال انگیز پوسٹس اور نفرت انگیز تقاریر کرنے اور معاشرے کی فلاح وبہبود کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں گے۔ بیدر میونسپل کونسل کے صدر محمد غوث، بیدر سب ڈویژن کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیوناگوڈا پاٹل، بھالکی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیوانند پوار شیٹی، ہمنا آباد سب ڈویژن کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جے ایس نیامے گوڑا سمیت اجلاس میں دیگر کمیونٹی لیڈران موجود تھے۔ اس بات کی اطلاع پولیس ذرائع نے دی ہے۔

بیدر کے گرونانک ہسپتال میں IVF کا آغاز: ڈاکٹر ریشما کور

بیدر۔ 3رجون (محمد یوسف رحیم بیدری) شہر کے گرونانک اسپتال میں بے اولاد خواتین کے لیے ایک نیا آئی وی ایف سینٹر شروع کیا گیا ہے۔

ناسک، مہاراشٹر کے مشہور آئی وی ایف ماہر ڈاکٹر رنجیت جوشی اس بیماری کا علاج کریں گے۔ گرونانک ادارہ جات کی نائب صدر ڈاکٹر ریشما کور نے بیدر گرودوارہ میں واقع فاؤنڈیشن کے دفتر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے جانکاری دی۔ اور کہا کہ بیدر ضلع کے عوام کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ضلع کی بہت سی خواتین دور دراز کے مقامات جیسے حیدرآباد، پونے، سولاپور اور اورنگ آباد جاتی ہیں، کھانا اور رہائش میں وقت ضائع کرتی تھیں۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے ہسپتال میں IVF سینٹر کھولا گیا ہے۔ لوگ عقیدت اور بھروسہ کے ساتھ گرونانک اسپتال آتے ہیں۔ اس سے قبل، ایک کیتھ لیب، نیورو سرجری، اور ایک جدید ترین جراحی مرکز شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد اچھا علاج فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ IVF ہمارے ہسپتال کے لیے ایک نیا سنگ میل ہے۔ مشہور آئی وی ایف ماہر ڈاکٹر رنجیت جوشی نے کہا کہ ملک میں تقریباً پچاس سال سے کروڑوں بچے آئی وی ایف کے ذریعے پیدا ہوئے ہیں۔ اس لیے شہر کے گرونانک اسپتال میں ایک نیا آئی وی ایف سینٹر شروع کیا گیا ہے۔ 80 فیصد خواتین کو پہلی بار IVF کے ذریعے بچہ پیدا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ صرف 20٪ لوگوں کو دو سے تین بار کوشش کرنی پڑتی ہے۔ اگر تین چار بار آئی وی ایف کرنے کے بعد بھی اولاد نہ ہو تو آدھی رقم واپس ہوجاتی ہے۔

کیرانہ: گاؤونش کے معاملے پر ہندو تنظیموں کا احتجاج، ایس ڈی ایم کے رویے پر برہمی

شاملی، کیرانہ: 3جون (عظمت اللہ خان) ضلع شاملی کے حساس قصبہ کیرانہ میں گاؤونش (گائے کے نسل) کی خستہ حالی پر ہندوتوا سے جڑی تنظیموں نے احتجاج کیا اور ایس ڈی ایم کی غیر تسلی بخش جواب دہی کے خلاف تحصیل دفتر کے باہر دھرنا دیا۔

مظاہرہ اُس وقت شدت اختیار کر گیا جب تنظیمی نمائندوں کو مطلوبہ یقین دہانی نہیں ملی۔ منگل کے روز "سنکیت وکاس شوشت کلیان سنگھ" اور "ہندوتو سرکشا سینا" کے درجنوں کارکنان، ضلع صدر وشو شرما اور انمول منگل کی قیادت میں تحصیل دفتر پہنچے، جہاں انہوں نے کیرانہ کی نو تعینات ایس ڈی ایم، ندھی بھاردواج کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے نام دو علیحدہ یادداشتیں پیش کیں۔ تاہم کارکنوں کا کہنا ہے کہ ایس ڈی ایم نے یادداشت تو لے لی لیکن کسی قسم کی تسلی بخش وضاحت یا یقین دہانی کے بغیر دفتر لوٹ گئیں، جس پر کارکن برہم ہو کر تحصیل دفتر کے سامنے دھرنے پر بیٹھ گئے۔

انہوں نے "جے شری رام" اور "گاؤ ماتا، راشٹر ماتا" کے نعرے لگا کر احتجاج کو شدت بخشی۔ اس ہنگامے سے انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی۔ تحصیلدار ارجن چوہان نے کارکنوں سے بات کرنے کی کوشش کی، تاہم مظاہرین نے ایس ڈی ایم کے رویے پر شدید ناراضی کا اظہار کیا۔ بعد ازاں، ایس ڈی ایم ندھی بھاردواج ایک بار پھر باہر آئیں اور مظاہرین کو یقین دہانی کرائی کہ معاملے پر جلد کارروائی کی جائے گی، جس کے بعد دھرنا ختم کیا گیا۔ عرضداشت میں تنظیموں نے الزام عائد کیا کہ شاملی ضلع میں گاؤونش کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ گوشالاؤں میں مناسب خوراک، طبی سہولیات اور شفاف نظام کا فقدان ہے۔ گاؤں بھیلی پورٹیل کی گوشالا میں بڑی تعداد میں گائے کے ڈھانچے ملے تھے، لیکن اُس کی مکمل اور شفاف جانچ نہیں ہوئی۔ دیگر گاؤشالائیں جیسے بی لی پور بلیا اور سیگرا بند ہو چکی ہیں، جب کہ بی لی پور بلیا میں 185 بیگھہ گاؤچر زمین پر مبینہ قبضہ ہے۔ تنظیموں نے مطالبہ کیا ہے کہ زخمی گاؤونش کے علاج کے لئے مکمل سہولیات مہیا کی جائیں، گاؤچر زمین کو غیر قانونی قبضہ سے آزاد کرایا جائے، اور بھیلی پورٹیل میں گاؤونش کے کنکالوں کی آزادانہ تحقیقات کی جائیں۔ ایس ڈی ایم ندھی بھاردواج نے اس سلسلے میں بتایا کہ عرضداشت وصول کی جا چکی ہے، اور چونکہ عیدالفطر اور دیگر تہواروں کے سبب کچھ مصروفیت ہے، جلد ہی گاؤونش کی فلاح سے متعلق اقدامات کیے جائیں گے۔

فاقہ کشی کی شکار بیوہ عورت ایس ڈی ایم دفتر میں بے ہوش، بچوں کو دو دن سے کھانا نہیں ملا

کیرانہ: 3جون (عظمت اللہ خان) شدید پریشانی کی شکار بیوہ عورت ایس ڈی ایم دفتر میں بے ہوش ہو کر گری، بچوں کو دو دن سے کھانا نہیں ملا۔ کیرانہ میں منگل کے روز ایک دل دہلا دینے والا منظر اس وقت سامنے آیا جب شدید مالی پریشانی سے دوچار ایک بیوہ خاتون اپنی فریاد لے کر ایس ڈی ایم دفتر پہنچی اور وہیں بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ خاتون کے مطابق، اس کے بچوں کو گزشتہ دو دنوں سے کھانے کو کچھ نہیں ملا، اور وہ اپنے بھائی کے انتقال کے بعد اس کے آخری رسومات کے لیے بھی انتظام نہیں کر پا رہی۔ متاثرہ خاتون، رینا، محلہ آنکلاں (قریب کینرا بینک) کی رہائشی ہے، اور تحصیل ہیڈکوارٹر پر واقع ایس ڈی ایم دفتر میں درخواست دینے پہنچی تھی۔ وہ جیسے ہی دفتر پہنچی، اچانک زمین پر گر گئی۔ یہ منظر دیکھ کر دفتر میں موجود عملے میں کھلبلی مچ گئی۔ سیکیورٹی اہلکاروں اور دیگر افراد نے فوراً اسے پانی پلایا اور سنبھالنے کی کوشش کی۔ رینا نے بتایا کہ اس کے والدین اور شوہر سب کا انتقال ہو چکا ہے۔

اس کا اکلوتا بھائی، جے پرکاش، جو ایک ڈرائیور تھا، حال ہی میں ہریانہ کے روہتک میں انتقال کر گیا۔ اب اُس کے پاس نہ تو بھائی کے جنازے کے اخراجات کے لیے رقم ہے، نہ ہی روہتک جانے کے وسائل۔ رینا نے یہ بھی بتایا کہ اُس کے تین نابالغ بچے ہیں، اور گھر میں کمانے والا کوئی نہیں ہے۔ غربت کی اس انتہا نے انہیں دو وقت کی روٹی سے بھی محروم کر دیا ہے، اور بچے دو دن سے بھوکے ہیں۔ ایس ڈی ایم کو دی گئی درخواست میں رینا نے کم از کم دو ہزار روپے کی فوری مالی امداد کی اپیل کی ہے تاکہ وہ بھائی کی آخری رسومات ادا کر سکے اور بچوں کے لیے کچھ کھانے کا بندوبست ہو سکے۔ ایک اہلکار نے اپنا نام نہ بتانے کی شرط پر بتایا کہ یہ واقعہ نہ صرف ایک فرد کی بے بسی کی تصویر ہے بلکہ ہمیں یہ بھی سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہماری فلاحی اسکیمیں اور مقامی انتظامیہ کس حد تک ضرورت مندوں تک پہنچ پا رہی ہیں۔

مسلمانوں کے خلاف ماب لنچنگ، نفرت کی مہم اور فلسطین میں قتل عام پر جماعت اسلامی کا اظہار تشویش

نئی دہلی، 3 جون (یو این آئی) ملک میں ماب لنچنگ، نفرت انگیز ماحول، بلڈوزر جسٹس کے بڑھتے واقعات اور فلسطین میں جاری قتل عام پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جماعت اسلامی ہند نے کہا کہ حکومت کو اس طرح کے واقعات کی روک تھام کے لئے سخت قدم اٹھانا چاہئے اس تشویش کا اظہار جماعت اسلامی ہند نے آج یہاں اپنی ماہانہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جماعت اسلامی ہند علی گڑھ میں چار مسلم گوشت تاجروں پر ہولناک حملے کی شدید مذمت کرتی ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ ایک مشتعل ہجوم نے ان افراد کو روک کر ان کے کپڑے اتاردئے اور بیلٹ وڈنڈوں سے بری طرح پیٹا جس سے وہ لہولہان اور شدید ذہنی صدمے کا شکار ہوئے۔ اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ پولیس نے حملہ آوروں اور متاثرین دونوں کے خلاف گئو کشی ایکٹ کے تحت مقدمات درج کئے ہیں۔ یہ انصاف کا صریحاً قتل ہے اور ان مجرموں کی پشت پناہی ہے جنہوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ ایسے اقدامات ان شرپسند عناصر کو مزید حوصلہ دیتے ہیں جو سمجھتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے خلاف کسی بھی جرم کے بعد سزا سے بچ نکلیں گے۔ یہ کوئی اکیلا واقعہ نہیں۔ ملک میں گزشتہ برسوں سے 'گئو رکشا' یا 'لو جہاد' کی آڑ میں مسلمانوں، دلتوں اور دیگر پسماندہ طبقات کے خلاف ہجومی تشدد اور نفرت انگیز جرائم کے واقعات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ کبھی کرناٹک کے بنٹوال میں عبدالرحمن کا قتل، کبھی منگلور میں اشرف کا بہیمانہ قتل، کبھی ناگپور میں فرقہ وارانہ تصادم، تو کبھی کشمیری مسلمانوں کو ملک بھر میں نشانہ بنانا۔ یہ سب ہمارے قومی وقار پر ایک بدنما داغ ہے۔ اگرچہ سپریم کورٹ نے 2018 میں ہجومی تشدد کے خلاف فیصلہ دیا تھا لیکن اس پر عمل درآمد انتہائی لچر اور ناقص رہا ہے۔ ایسے معاملوں میں مجرموں کو سزا شاذ و نادر ہی ملتی ہے۔ جماعت اسلامی ہند مطالبہ کرتی ہے کہ بھارتیہ نیائے (دوسرا) سنہیتا 2023 کے تحت ہجومی تشدد کے خلاف دفعات کو سختی سے نافذ کیا جائے اور مجرموں کو عمر قید یا سزائے موت جیسی مثالی سزائیں دی جائیں تاکہ شر پسندوں میں خوف پیدا ہو اور سماج سے قانون شکنی کا ماحول ختم کیا جاسکے۔ ہم آگاہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو مسلسل نشانہ بنانا نہ صرف ہمارے سیکولر جمہوری ڈھانچے کو کھوکھلا کر رہا ہے بلکہ ہندوستان کے اتحاد و سلامتی کے لیے بھی خطرہ ہے۔ جماعت اسلامی ہند اتر پردیش سمیت ملک کی مختلف ریاستوں میں مسلمانوں کی جائیدادوں، گھروں اور تعلیمی اداروں خصوصاً مدارس کو غیر قانونی اور غیر انسانی طور پر منہدم کرنے کے مسلسل عمل کی شدید مذمت کرتی ہے۔ ایک خطرناک رجحان یہ سامنے آیا ہے کہ مدارس (جو علم کے مراکز اور کمیونٹی کی معاونت کے ادارے ہیں) کو کمزور وجوہات کی بنیاد پر انہدامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ جماعت اسلامی ہند کے ایک وفد کے ضلع بہرائچ اور شراوستی کے حالیہ دورے میں ان حقائق کا انکشاف ہوا ہے کہ کئی مدارس جن کے پاس قانونی رجسٹریشن اور منظوری موجود تھی انہیں بھی بغیر کسی قانونی کارروائی کے سیل یا منہدم کر دیا گیا ہے۔ اس طرح کی انہدامی کارروائیاں اکثر 'قانون و نظم' یا 'غیر قانونی تعمیرات' کے نام پر کی جاتی ہیں۔ لیکن ان کا اصل ہدف اقلیتیں خصوصاً مسلمان ہوتے ہیں۔ بغیر کسی عدالتی فیصلے کے بلڈوزر کو بطور سزا استعمال کرنا پولیس اور انتظامیہ کو جج، جیوری اور جلاد بنا دیتا ہے۔ یہ آئینی اصولوں کی صریح خلاف ورزی اور ہماری جمہوریت کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ جماعت اسلامی ہند سپریم کورٹ کے اس مشاہدے کی یاد دہانی کراتی ہے کہ "محض اس بنیاد پر جائیدادوں کو منہدم نہیں کیا جاسکتا کہ وہ کسی ملزم کی ملکیت ہیں۔" ہم انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سپریم کورٹ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے قانون کی حکمرانی کو یقینی بنایا جائے اور من مانی انہدامی کارروائیوں کو فوری طور سے روکا جائے۔ یہ بھی نہایت افسوس کا مقام ہے کہ ایسی انہدامی کارروائیاں اکثر فرقہ وارانہ فسادات کے بعد ان علاقوں میں عمل میں لائی جاتی ہیں جہاں اقلیتی طبقات کے گھروں اور اداروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے، جب کہ فسادات کے مجرم آزاد گھوم رہے ہوتے ہیں۔ یہ اقدامات مسلم برادری میں خوف و عدم تحفظ کا ماحول پیدا کرتے ہیں۔ جماعت اسلامی ہند ان غیر قانونی بلڈوزر کارروائیوں کو فوراً روکنے، ذمہ دار افسروں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے اور تمام شہریوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنانے کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ قانون کی بالادستی بحال کرے اور آئینی اقدار (مساوات، آزادی اور وقار) کا تحفظ کرے۔

پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا کوئی امکان نہیں

نئی دہلی 03 جون (یو این آئی) آپریشن سندور یا ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہونے کے موقع پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا کوئی امکان نہیں ہے، تاہم اگلے ماہ شروع ہونے والے مانسون اجلاس میں ان دونوں موضوعات پر کسی نہ کسی شکل میں بحث ہو سکتی ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 8 یا 10 جولائی سے شروع ہو کر اگست کے وسط تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ چونکہ مانسون اجلاس میں تقریباً ایک مہینہ باقی ہے۔ اس لیے آپریشن سندور یا ایمرجنسی کے 50 سال، دونوں موضوعات پر الگ الگ اجلاس بلانے کی ضرورت نہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مانسون سیشن ایک ماہ سے زیادہ چلے گا۔ اس دوران ان دونوں موضوعات پر کسی نہ کسی قاعدے یا شکل میں گفتگو کی جا سکتی ہے۔ تاہم اس حوالے سے کوئی بھی فیصلہ پارلیمانی امور کی وزارت کرے گی۔

بہار حکومت نے کمپیوٹر اساتذہ کو بحال کرنے کا وعدہ کیا تھا، پھر حکومت خاموش کیوں: انتخاب عالم

نئی دہلی، 3 جون (یو این آئی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن مسٹر انتخاب عالم نے ریاستی حکومت سے سیدھا سوال کیا ہے کہ جب خود وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر تعلیم مسٹر سنیل کمار نے کمپیوٹر اساتذہ کو بحال کرنے کا وعدہ کیا تھا تو وہ وعدہ آج تک پورا کیوں نہیں ہوا؟ کیا یہ محض انتخابی نعرہ تھا؟ بہار حکومت نے حال ہی میں اعلان کیا ہے کہ آنے والے تعلیمی سیشن سے ریاست کے 297,31 مڈل اسکولوں میں کمپیوٹر کی تعلیم شروع کی جائے گی۔ چھٹی، ساتویں اور آٹھویں جماعت کے طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم فراہم کی جائے گی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج تک ان مڈل سکولوں میں کمپیوٹر کی بنیادی سہولتیں فراہم نہیں کی گئیں اور نہ ہی اس کے لیے اساتذہ کا کوئی مستقل انتظام کیا گیا ہے۔ انتخاب عالم کا کہنا ہے کہ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن صرف کاغذی اعلانات سے نہیں ہو سکتی۔ جب تک ہر سکول میں کمپیوٹرز دستیاب نہیں کرائے جاتے اور ہر سکول میں ایک تربیت یافتہ کمپیوٹر ٹیچر کا تقرر نہیں کیا جاتا یہ سکیم صرف دھوکہ ہی رہے گی۔ انہوں نے حکومت کو یہ بھی یاد دلایا کہ محکمہ تعلیم نے سال کے آغاز میں کمپیوٹر اساتذہ کی بھرتی کا اعلان کیا تھا۔ بجٹ میں فنڈز کی فراہمی بھی ظاہر کی گئی۔ لیکن ابھی تک نہ تو بھرتی کا کوئی عمل شروع ہوا اور نہ ہی کوئی ٹھوس فیصلہ کیا گیا۔ انتخاب عالم نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ "حکومت کو نوجوانوں سے کیے گئے وعدے پورے کرنے ہوں گے، کمپیوٹر کی تعلیم شروع کرنے سے پہلے اساتذہ کو بحال کرنا ضروری ہے، ورنہ یہ ساری سکیم زمینی حقیقت سے کوسوں دور رہے گی۔" انہوں نے ریاست کے نوجوانوں، بے روزگار ڈگری ہولڈرز اور تعلیم سے محبت کرنے والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سنگین مسئلہ پر آواز بلند کریں۔ اگر حکومت نے جلد کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا تو کانگریس پارٹی ریاست گیر عوامی تحریک شروع کرے گی۔ انتخاب عالم نے سوال کیا، "جب حکومت ڈیجیٹل بہار کا خواب دکھا رہی ہے تو اساتذہ کی بھرتی میں تاخیر کیوں؟ ہمیں کمپیوٹر کی تعلیم کے نام پر صرف پریس نوٹ اور منشور کی نہیں بلکہ حقیقی تبدیلی کی ضرورت ہے۔" اب بہار کے لوگ محض وعدوں پر نہیں بلکہ تقرری اور عملدرآمد پر یقین کریں گے۔ کمپیوٹر اساتذہ کو بحال کیے بغیر ڈیجیٹل تعلیم کی بات محض ایک سراب ہے۔

اسمبلی کی عمارت کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جارہا ہے: وجیندر

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے منگل کو کہا کہ اسمبلی کی عمارت کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کے لیے کئی اہم کام کیے جا رہے ہیں۔ آج اسمبلی ہاؤس کا دورہ کرنے اور وہاں پر چل رہے تزئین و آرائش اور جدید کاری کے کام کا جائزہ لینے کے بعد مسٹر گپتا نے کہا کہ یہ کام تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کی عمارت کو جدید سہولتوں سے آراستہ کرنے کے لیے بہت سے اہم کام کیے جا رہے ہیں، خاص طور پر قومی ای-ودھان ایپلیکیشن (این ای وی اے) کا نفاذ۔ اس اقدام کے تحت آئندہ مانسون اجلاس سے قبل اسمبلی کو مکمل طور پر پیپر لیس بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی تبدیلی کے تحت دہلی اسمبلی کے ایوان میں ایک جدید ترین ڈیجیٹل کانفرنس اور نیٹ ورکنگ سسٹم نصب کیا جا رہا ہے جس سے شفافیت، کارکردگی اور پیپر لیس گورننس کو فروغ ملے گا۔ اس سسٹم میں اسمارٹ ڈیلیگیٹ یونٹس (مائیک، ووٹنگ پینل، کثیر لسانی ترجمے کی سہولت)، اراکین کے لیے آئی پیڈ اور ایک مضبوط اور محفوظ نیٹ ورکنگ سسٹم (بشمول پاور بیک اپ) شامل ہے۔ یہ ہائی ٹیک سہولیات ایم ایل ایز کو ایوان میں اپنے فرائض کو زیادہ موثر طریقے سے انجام دینے میں مدد کریں گی۔ اسپیکر نے کہا کہ اسمبلی کے کام کاج میں جدید ٹکنالوجی کی شمولیت ضروری ہے اور اسمبلی سکریٹریٹ دہلی کے قانون سازی کے عمل کو مزید موثر، شفاف اور عوام پر مبنی بنانے کے لیے پوری طرح پابند عہد ہے۔

ہندوستانی پارلیمانی وفد نے ملائیشیا میں انسداد دہشت گردی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے اہلکار کے ساتھ میٹنگ کی

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) جنتا دل (یونائٹیڈ) کے رکن پارلیمنٹ سنجے کمار جھا کی قیادت میں ہندوستان کے ایک کل جماعتی پارلیمانی وفد نے منگل کو جنوب مشرقی ایشیا کے علاقائی انسداد دہشت گردی مرکز (ایس ای اے آر سی ٹی) کے ڈائریکٹر جنرل دتین پڈوکا نور عاشقین محمد طیب کی سربراہی میں ایک وفد نے مرکزی نمائندوں کے ساتھ ملاقات کی۔ سرکاری اطلاع کے مطابق ہندوستانی وفد نے ایس ای اے آر سی ٹی کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت میں ہندوستان کی اصولی پالیسی اور کسی دوسرے نام سے کی جانے والی دہشت گردی کی معمولی سی کارروائی کو بھی برداشت نہ کرنے کے عزم کی تفصیل سے وضاحت کی۔ ہندوستانی پارلیمانی وفد نے ایس ای اے آر سی ٹی کے لوگوں کو خاص طور پر پہلگام میں حالیہ سرحد پار دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں اپنے خیالات کی وضاحت کی۔ 22 اپریل کو پاکستان کی حمایت سے دہشت گردوں نے پہلگام میں ایک نیپالی شہری سمیت 26 افراد کو بے دردی سے نشانہ کر ہلاک کیا۔ اس کے بعد ہندوستان نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے کے لیے آپریشن سندور شروع کیا اور پاکستان کے مقبوضہ علاقے کو نشانہ بنایا۔ وفد کے رہنما نے انسداد دہشت گردی کے اقدامات کو فروغ دینے کے لیے ایک علاقائی مرکز کے طور پر ایس ای اے آر سی ٹی کے کردار اور دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ہندوستان-ملائیشیا کے مشترکہ ورکنگ گروپ میں اس کے کردار پر روشنی ڈالی۔ ملاقات میں ایس ای اے آر سی ٹی کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف کارروائی میں علاقائی رابطہ کاری پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس معاملے پر بحث خاص طور پر دہشت گردی کے خلاف قانونی طریقہ کار کو فروغ دینے، دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام، کمیونٹی کی سطح پر مضبوطی کے ساتھ ساتھ سرحد پار دہشت گردی سے نمٹنے کے طریقوں پر مطالعہ پر مرکوز تھی۔

ہندوستان قطبی تحقیقی جہاز بنائے گا، ناروے کے ساتھ معاہدہ

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) ہندوستان پہلی بار ناروے کے ساتھ مل کر اپنا پہلا پولر ریسرچ ویسل (پی آر وی) بنانے جا رہا ہے اور اس نے ناروے کی کمپنیوں کو ہندوستان کے جہاز سازی اور پرانے جہاز توڑنے کے کاروبار میں سرمایہ کاری بڑھانے کی دعوت دی ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال کی موجودگی میں، جو ناروے کے دورے پر تھے، ہندوستان میں قائم گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز لمیٹڈ (جی آر ایس ای) نے ناروے کے کونگسبرگ گروپ کے ساتھ تعاون کے ایک معاہدے پر دستخط کیے۔ جی آر ایس ای کا صدر دفتر کولکتہ میں ہے اور اوسلو اسٹاک ایکسچینج میں درج ہے، کونگسبرگ دفاع، توانائی، میرین، فشریز اور ایرو اسپیس صنعتوں کو ٹیکنالوجی کے حل فراہم کرنے کا کاروبار کرتا ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق اس معاہدے کے تحت بننے والا جہاز ہندوستان کا پہلا مقامی طور پر تیار کردہ پی آر وی جہاز ہوگا۔ مسٹر سونووال نے کہا کہ "اس مفاہمت نامے پر دستخط امید اور ترقی کی کرن ہے اور سائنسی ترقی اور پائیدار ترقی کے لیے ہندوستان کی غیر متزلزل عزم کی ایک اور مثال ہے۔"

مسلح افواج کے اہلکاروں کی میڈیا کوریج میں رازداری برقرار رکھی جائے: وزارت دفاع

نئی دہلی، 03 جون (یو این آئی) وزارت دفاع نے منگل کو میڈیا کو خبردار کیا کہ مسلح افواج کے سینئر اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کی ضرورت سے زیادہ میڈیا کوریج ان کی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتی ہے اور اس لیے ان کی رازداری کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ وزارت دفاع نے آج یہاں ایک بیان میں کہا کہ وزارت ہندوستانی مسلح افواج - فوج، بحریہ اور فضائیہ کی سرگرمیوں، کامیابیوں اور قربانیوں کو کور کرنے میں میڈیا کی مسلسل دلچسپی اور تعاون کی تعریف کرتی ہے۔ میڈیا کی شمولیت عوام کو آگاہ کرنے اور قومی سلامتی کے معاملات کی بہتر تفہیم کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ آپریشن سندور جیسے جاری آپریشنز کے تناظر میں مسلح افواج کے اعلیٰ افسران بجا طور پر اپنے قائدانہ کردار کی وجہ سے عوام کی نظروں میں آئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزارت کے نوٹس میں آیا ہے کہ یہ بڑھتی ہوئی توجہ پیشہ ورانہ کوریج سے ہٹ کر افسران اور ان کے اہل خانہ کی نجی زندگیوں تک پہنچ گئی ہے۔ میڈیا اہلکاروں نے مبینہ طور پر ان سے ان کی رہائش گاہوں پر رابطہ کیا، خاندان کے افراد سے رابطہ کرنے کی کوشش کی اور ان کے سرکاری فرائض سے غیر متعلق ذاتی کوریج کی کوشش کی۔ اس طرح کے اقدامات انتہائی نامناسب ہیں اور افسران اور ان کے اہل خانہ کے وقار، رازداری اور سلامتی سے ممکنہ طور پر سمجھوتہ کرنے والے ہیں۔ اگرچہ سینئر افسران نمایاں عوامی کرداروں میں خدمات انجام دے سکتے ہیں، ان کے خاندان نجی شہری رہتے ہیں اور ان کے ساتھ مناسب احترام اور حساسیت کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی 03 جون (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کے باوجود گھریلو بازار میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج جوں کی توں رہیں۔ جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 72.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 62.87 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی ایک بڑی مارکیٹنگ کمپنی ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ممبئی میں پٹرول 21.104 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 15.92 روپے فی لیٹر رہا۔

اسمگلنگ گروہوں کے ماسٹر مائنڈ کو پکڑنے کیلئے مزید چوکسی کی ضرورت: سیتارمن

نئی دہلی: وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے منگل کو ریونیو انٹیلی جنس حکام سے کہا کہ وہ ریاستی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ بہتر تال میل پیدا کریں اور زیادہ چوکس رہیں اور اسمگلنگ گینگ کے ماسٹر مائنڈ کو پکڑنے کے لیے قابل عمل انٹیلی جنس جمع کریں محترمہ سیتارمن نے وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری کے ساتھ ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) کے نئے ہیڈکوارٹر کی عمارت کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ "جتنا ہم سونے کے بارے میں بات کرتے ہیں، منشیات سب سے بڑا خطرہ ہے جس نے ہر ریاست اور یہاں تک کہ چھوٹے قصبوں میں داخل ہو گیا ہے۔ اسکول اور کالج اس کا پہلا شکار ہیں۔ اسے ڈی آر آئی کو روکنا چاہیے اور پھر ریاستی پولیس کے ساتھ رابطہ کرنا چاہیے۔ ہمیں خطرے کے سائز اور دائرہ کار کے بارے میں مزید ہم آہنگی اور زیادہ سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے انٹیلی جنس پر تیزی سے کام کرنے کے لیے بہتر بین ایجنسی کوآرڈینیشن پر زور دیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ تحقیقات کو مجموعی طور پر کرنے کی ضرورت ہے، بڑی تصویر کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور صرف انفرادی مقدمات کا پیچھا کرنے کی ضرورت نہیں۔ خفیہ نقطوں کو جوڑنے اور گہرے نظامی خطرات سے پردہ اٹھانے کے لیے کسی ہستی، فرد اور ان کے طرز عمل کے نمونوں سے متعلق تمام دستیاب معلومات اور ڈیٹا کا فائدہ اٹھائیں۔ مقصد پورے نیٹ ورک اور سنڈیکیٹ کو ختم کرنا ہونا چاہیے نہ کہ صرف اس کے کچھ حصوں کو روکنا۔ ڈی آر آئی افسران سے جرائم کے ماسٹر مائنڈز کے خلاف کارروائی کرنے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چھوٹی مچھلیوں کو پکڑنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ بڑی مچھلیاں وہ ہیں جو ہمارے بہت سے اعمال سے اچھوتی رہتی ہیں۔ ہمیں اسمگلنگ کی پوری نیٹ ورک، مذموم کارروائی کی پورے سلسلے کو ٹریک کرنے اور اس پر کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ آسان نہیں ہے۔ لیکن ہمیں اس پر کچھ ٹھوس نتائج دکھانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک زیادہ بامعنی طریقہ ہونا چاہیے جس میں نافذ کرنے والے افسران ان کو موصول ہونے والے ڈیٹا اور انٹیلی جنس کی بنیاد پر کام کرسکیں اور اداروں کے درمیان بہتر کوآرڈینیشن سے معاشی جرائم کے ماسٹر مائنڈز کے خلاف کارروائی کے لیے وقت اور کوشش کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

بی جے پی کی 100 دنوں کی ناکامیوں کو بے نقاب کریں گے کانگریسی کارکنان: دیویندر یادو

نئی دہلی، 03 جون: 'تنظیم تشکیل مہم' کے تحت دہلی کے 258 بلاک کانگریس کمیٹیوں کی ماہانہ میٹنگیں دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو کی قیادت میں 3-2 جون کو منعقد ہوئیں۔ ماہانہ میٹنگوں میں ضلعی صدر، بلاک صدر، لوک سبھا انچارج، ضلعی مبصر، علاقائی لیڈر، سابق اراکین اسمبلی، کارپوریشن کونسلر، سابق کارپوریشن کونسلر، سابق بلاک صدر، بلاک ایگزیکٹو ممبر، فرنٹ تنظیموں کے قائدین کے ساتھ ساتھ سیل اور محکمہ کے عہدیداران بھی موجود تھے۔ میٹنگوں میں موجود بلاک کانگریس ایگزیکٹو کے کارکنان اور لیڈران نے تنظیم کو آگے بڑھانے اور زمینی سطح پر مضبوط کرنے کے متعلق اپنے خیالات اور تجاویز پیش کیں۔ اس موقع پر دیویندر یادو نے کہا کہ بلاک کانگریس کمیٹیوں کی ایگزیکٹو میٹنگوں میں علاقائی بوتھ لیول کے کارکنان کا حصہ لینا یہ ثابت کرتا ہے کہ کانگریس کارکنان زمینی سطح تک مضبوطی سے کام کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں سے عام آدمی پارٹی اور اب بی جے پی دہلی کو برباد کرنے میں مصروف ہے۔ بی جے پی کے 100 دنوں کی مدت کار میں ہی لوگ پریشان ہو چکے ہیں اور حسرت بھری نگاہوں سے کانگریس کی جانب دیکھ رہے ہیں۔ بی جے پی انتخاب کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کو پوری طرح فراموش کر چکی ہے۔ مسلسل دہلی کے غریب جھگی والوں کو اجاڑنے اور ریہڑی پٹری والوں کو برباد کرنے میں لگی ہے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ بلاک کانگریس کمیٹی کے تحت منڈل اور سیکٹروں کی تشکیل کا کام تیزی سے مکمل کیا جارہا ہے، لوک سبھا اور ضلعی مبصرین بلاک صدر اور ضلعی صدور کے ساتھ مل کر زمینی سطح پر مضبوط کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی محنتی کارکنان کو منڈل اور سیکٹر صدور کے طور پر منتخب کرنے کا عمل بھی پورا کر رہے ہیں۔ علاقائی لوگ اور دوسرے پارٹیوں کے کارکنان اور لیڈران بھی اس تنظیم میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ بی جے پی کے تئیں دہلی کے لوگوں کا بڑھتا ہوا غصہ، کیونکہ بی جے پی نے 100 دنوں میں جھوٹ بولنے کے سوا کچھ نہیں کیا۔

آئی سی ایچ آر اسکام بے نقاب

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی نائب صدر ایڈوکیٹ شرف الدین احمد نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں انڈین کونسل آف ہسٹوریکل ریسرچ (ICHR) میں مبینہ طور پر 03.14 کروڑ روپے کے گھپلے کی سخت مذمت کی ہے، جیسا کہ مالی سال 22-2021 اور 2022-23 کے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (CAG) کے آڈٹ میں انکشاف کیا گیا ہے۔ معتبر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ رپورٹ کردہ انکشافات، مالی بے ضابطگیوں، جانبداری اور عوامی فنڈز کے غلط استعمال کے ایک پریشان کن نمونہ کو بے نقاب کرتے ہیں جن میں آر ایس ایس سے منسلک تنظیم اکھل بھارتیہ اتہاس سنکلن یوجنا (ABISY) سے منسلک افراد شامل ہیں۔ سی اے جی آڈٹ نے مالی بدانتظامی کے 18 واقعات کی نشاندہی کی۔ بشمول مبینہ طور پر ABISY سے منسلک اداروں کو شفاف بولی کے بغیر ٹھیکے دیے گئے۔

عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ادبی موضوعات پر کتابیں اور تراجم شائع کیے جائیں: پروفیسر قدوس جاوید

انڈین نالج سسٹم اور کثیر لسانی ہندوستانی ثقافت کے فروغ میں اردو زبان و ادب کا کردار غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں آج اردو ادب پینل کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت معروف ناقد و دانشور پروفیسر قدوس جاوید نے کی۔ میٹنگ کے آغاز میں کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے تمام معزز مہمانوں کا استقبال کیا اور کہا کہ اس نوتشکیل شدہ پینل میں ملک کی نمائندہ ادبی شخصیات شامل کی گئی ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ آپ کی رہنمائی میں اس پینل کے تحت مفید اور ضروری ادبی موضوعات پر کام ہوگا۔ انھوں نے 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں ہندوستانی نالج سسٹم اور کثیر لسانی ثقافت کے کردار کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ اس کے فروغ و استحکام میں ملک کی دیگر زبانوں کے ساتھ اردو کو بھی مطلوبہ کردار ادا کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ اس مقصد کے حصول کے لیے اردو زبان میں مختلف ہندوستانی زبانوں کے معیاری ادب کا ترجمہ شائع کرنا ضروری ہے، جس کے لیے کونسل پرعزم ہے اور ریاستی اردو اکادمیوں کو خط ارسال کرکے متعلقہ ریاست کے نمائندہ ادب کی نشان دہی کی درخواست کی جائے گی تاکہ اسے اردو قارئین تک بھی پہنچایا جاسکے اور تمام ہندوستانی زبانوں کے مابین ہم آہنگی کو مضبوط کیا جاسکے۔ میٹنگ کے چیئرمین پروفیسر قدوس جاوید نے معیاری ادب کی اشاعت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اردو میں عربی، فارسی، سنسکرت کی بنیادی تحقیقی و تنقیدی کتابوں کے تراجم بھی شائع ہونے چاہئیں۔ انھوں نے کہا کہ روایتی انداز کے غیر مفید موضوعات کے بجائے موجودہ دور میں کارآمد موضوعات پر تصنیف، تحقیق اور ترجمے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ سینئر ادیب و دانشور جناب جانکی پرساد شرما نے کہا کہ ہندی ریاستوں کے لوک گیتوں کو اردو میں منتقل کرکے ان کا انتخاب شائع کرنا بھی ایک اہم کام ہوگا۔ اس موقعے پر یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ اردو زبان میں اردو کی اہم ادبی شخصیات کے مونوگراف کے علاوہ ہندی اور دیگر ہندوستانی زبانوں کی اہم ادبی شخصیات کے بھی مونوگراف اور ان کی نمائندہ تحریروں کے انتخابات تیار کروائے جائیں تاکہ اردو والے بھی ان سے آشنا ہوسکیں۔ اسی طرح اس میٹنگ میں ہم عصر ٹکنالوجی جیسے آرٹیفیشیل انٹیلی جنس وغیرہ پر اردو مواد کی تیاری کے ساتھ ماحولیات اور قدرتی ذخائر کے تحفظ وغیرہ پر بھی اردو کتابوں کی تیاری و اشاعت پر زور دیا گیا۔ میٹنگ کے دوران اردو ادب پینل کی گزشتہ میٹنگ (منعقدہ 4 اگست 2022) کی روداد کی تصدیق کے ساتھ اس کے تحت چل رہے مختلف اشاعتی پروجیکٹس کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور متعدد کتابوں کی اشاعت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا جبکہ نئے موصول ہونے والے پروپوزلس پر بھی غور کرکے ان کے تعلق سے فیصلہ لیا گیا۔ پینل کے ممبران نے اس پر زور دیا کہ آج کے دور کے اشاعتی طریقۂ کار کو دیکھتے ہوئے ضخیم اور کئی کئی جلدوں پر مشتمل کتابوں کی کثیر تعداد میں اشاعت کی بجائے 'پرنٹ آن ڈیمانڈ' کے اصول پر عمل کیا جائے، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ضخیم کتابوں کے انتخابات شائع کیے جائیں اور اصل ورژن پی ڈی ایف یا ای پب فارمیٹ میں کونسل کی ویب سائٹ یا ای-کتاب ایپ پر آن لائن فراہم کروایا جائے تاکہ جنھیں ضرورت ہو وہ اس سے استفادہ کرلیں۔ میٹنگ میں شامل پینل کے دیگر ممبران میں پروفیسر صغیر افراہیم، پروفیسر نسیم الدین فریس، پروفیسر شبنم حمید، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر آفتاب عالم آفاقی، پروفیسر مشتاق عالم قادری (آن لائن)، ڈاکٹر نعیم انیس، ڈاکٹر درانی شبانہ قابل ذکر ہیں، جبکہ ڈاکٹر خاور نقیب کسی ناگزیر وجہ کی بنا پر شریک نہ ہوسکے۔ ان کے علاوہ این سی پی یو ایل کی گورننگ کونسل کے ممبران ڈاکٹر سید مشیر عالم (آن لائن) اور ڈاکٹر شمشیر سنگھ نے بطور مدعوین خصوصی شرکت کی۔

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

ایامِ حج: نام، حکمت اور پیغام

ڈاکٹر عبدالغنی القوفی

حج، اسلامی عبادات کا عظیم الشان رکن، ایک ایسی عبادت ہے جو روحانی، تاریخی، اور تمدنی اہمیت کی حامل ہے۔ یہ محض مناسک کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایک مکمل تربیتی نظام ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کے قرب تک لے جاتا ہے۔ ایامِ حج کے مخصوص نام اور ان کے پیچھے چھپی حکمتیں اس عبادت کی گہرائی کو اجاگر کرتی ہیں۔ یہ مضمون ایامِ حج کے ناموں، ان کی تاریخی اور شرعی اہمیت، اور ان کے پس منظر میں موجود حکمتوں کو جامع، تحقیقی، اور دلچسپ انداز میں پیش کرتا ہے، تاکہ قاری کو اس عظیم عبادت کی روح تک رسائی حاصل ہو۔

1۔ یوم الترویہ: (ذوالحجہ کی 8 تاریخ): نام کی وجہ تسمیہ: یوم الترویہ کو اس لیے نامزد کیا گیا کہ اس دن حجاج اپنے اونٹوں کو پانی پلاتے (ترویہ) اور خود بھی پانی ذخیرہ کرتے تھے۔ امام ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ "فتح الباری" میں فرماتے ہیں: یعنی اس زمانے میں منیٰ، عرفات، اور مزدلفہ میں پانی کے کنویں یا چشمے نہ تھے، اس لیے حجاج پانی کا ذخیرہ کرتے تھے۔ آج اگرچہ پانی کی فراوانی نے اس عمل کی ضرورت ختم کردی، مگر اس دن کی تاریخی اہمیت اور شعائرِ الٰہی سے وابستگی اب بھی قائم ہے۔

حکمت: یوم الترویہ تیاری کا دن ہے۔ یہ بندے کو اللہ کے حضور پیش ہونے سے پہلے زادِ راہ جمع کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ پانی، جو حیات کا بنیادی عنصر ہے، اس دن کی علامت ہے، جو روحانی تطہیر اور استقامت کی تیاری کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ دن ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ کے راستے میں سفر کے لیے جسمانی اور روحانی تیاری لازم ہے۔

2۔ یوم عرفہ: (ذو الحجہ کی 9 تاریخ): نام کی وجہ تسمیہ: یوم عرفہ، حج کا رکنِ اعظم اور سب سے افضل دن ہے۔ اس دن کی نسبت مختلف اقوال ہیں: 1۔ ابن فارس کے مطابق، عرفات وہ مقام ہے جہاں حضرت آدم و حوا علیہما السلام جنت سے زمین پر آنے کے بعد ملے اور ایک دوسرے سے "تعارف" کیا۔ 2۔ امام راغب اصفہانی کے بقول، عرفہ کا لفظ "عرف" سے نکلا، یعنی بندہ اس مقام پر اللہ سے دعا، مناجات، اور خشوع کے ذریعے تعارف کرتا ہے۔ 3۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مناسکِ حج سکھاتے ہوئے پوچھا: "أعَرفت؟" (کیا تم نے پہچانا؟) تو انہوں نے جواب دیا: عَرَفتُ، عَرَفتُ"۔ 4۔ یہ مقام معطر اور مقدس ہے، اس لیے "عَرَفت" یعنی طیب و مبارک قرار پایا۔ 5۔ عرفات میں لوگ ایک دوسرے سے تعارف کرتے ہیں، جو اجتماعیت کی علامت ہے۔

حکمت: یوم عرفہ مغفرت، دعا، اور قربِ الٰہی کا دن ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حج کے دنوں میں سب سے افضل دن یوم عرفہ ہے۔" (صحیح مسلم) یہ دن بندے کو اپنے خالق سے تعلق استوار کرنے، گناہوں سے توبہ کرنے، اور اپنی روحانی شناخت کو مضبوط کرنے کا موقع دیتا ہے۔ عرفات کا میدان ایک عظیم الشان اجتماع ہے، جہاں رنگ، نسل، اور زبان کی تفریق مٹ جاتی ہے، اور بندہ محض اللہ کا عاجز بندہ بن کر اس کے حضور کھڑا ہوتا ہے۔

3۔ یوم النحر / یوم الاضحیٰ / یوم الحج الاکبر: (ذوالحجہ کی 10 تاریخ): نام کی وجہ تسمیہ: یہ دن تین ناموں سے جانا جاتا ہے: 1۔ یوم النحر: اس دن قربانی کی کثرت کی وجہ سے اسے یوم النحر کہا جاتا ہے، کیونکہ نحر "قربانی کے عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ 2۔ یوم الاضحیٰ: یہ عیدالاضحیٰ کا دن ہے، جب مسلمان اللہ کی رضا کے لیے جانور قربان کرتے ہیں، جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کی یاد دلاتا ہے۔ 3۔ یوم الحج الاکبر: اس دن حج کے اہم مناسک انجام پاتے ہیں، جیسے رمی جمرہ عقبہ، قربانی، حلق یا قصر، طوافِ افاضہ، اور سعی۔ نبی کریم ﷺ نے اسے "یوم الحج الاکبر" کہا (سنن ابی داود)، اور قرآن میں ارشاد ہے: حکمت: یوم النحر قربانی اور اطاعت کا دن ہے۔ یہ دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم قربانی کی یاد تازہ کرتا ہے، جب انہوں نے اللہ کے حکم پر اپنے بیٹے کو قربان کرنے کی تیاری کی۔ یہ دن ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے اپنی عزیز ترین چیز کو قربان کرنے کی آمادگی ایمان کی معراج ہے۔ اس کے علاوہ، یہ دن اجتماعیت، شکر، اور خوشی کا پیغام دیتا ہے، جو عیدالاضحیٰ کے جشن میں نمایاں ہے۔

4۔ ایام تشریق: (11، 12، 13 ذو الحجہ): نام کی وجہ تسمیہ: ایام تشریق کو یہ نام اس لیے ملا کہ قدیم زمانے میں قربانی کا گوشت دھوپ میں سکھایا (تشریق) جاتا تھا۔ ان دنوں میں منیٰ میں قیام، تینوں جمرات کی رمی، اور ذکرِ الٰہی مسنون ہے۔

4.1۔ گیارہویں تاریخ: یوم القرّ / یوم الرؤوس: یوم القرّ: ابوعبید کے مطابق، یہ دن حجاج کے لیے آرام اور ٹھہراؤ کا دن ہے، کیونکہ ترویہ، عرفہ، اور نحر کی مشقت کے بعد وہ منیٰ میں قیام کرتے ہیں۔ یوم الرؤوس: اس دن قربانی کے جانوروں کے سر پکائے اور کھائے جاتے ہیں، جو اس نام کا سبب بنا۔

حکمت: یہ دن استقامت اور تسلسل کی علامت ہے۔ حجاج مشقت کے بعد بھی ذکرِ الٰہی اور عبادت میں مشغول رہتے ہیں، جو ان کے عزم اور اللہ سے وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔

4.2۔ بارہویں تاریخ: یوم النفر الاول / یوم الاکارع: -یوم النفر الاول: اس دن بعض حجاج زوال کے بعد جمرات کی رمی کرکے منیٰ سے روانہ ہوجاتے ہیں۔ قرآن میں اس کی اجازت یوں دی گئی: یوم الاکارع: اس دن قربانی کے جانوروں کے پائے (اکارع) کھائے جاتے ہیں۔

حکمت: یہ دن رخصت اور عجلت کی اجازت دیتا ہے، لیکن ساتھ ہی اللہ کی طرف سے دیے گئے وقت کی قدر کی یاد دہانی بھی کرتا ہے۔

4.3۔ تیرہویں تاریخ: یوم النفر الثانی / الآخر: جو حجاج بارہویں تاریخ کو روانہ نہیں ہوتے، وہ تیرہویں تاریخ کو رمی کے بعد منیٰ سے نکلتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے اسی پر عمل کیا، اس لیے یہ افضل ہے۔

حکمت: یہ دن صبر، تکمیل، اور اللہ کی عبادت میں استقامت کی علامت ہے۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ عبادت کا سفر جلد بازی میں نہیں، بلکہ مکمل توجہ اور عاجزی کے ساتھ پورا کرنا چاہیے۔ مجموعی طور پر یہ ایام بندے کو تواضع، قربانی، ذکر، شکر، اور اتحاد کا پیغام دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے: یعنی تاکہ وہ اپنے لیے دینی و دنیاوی فوائد حاصل کریں۔ حج کا ہر عمل ایک تربیتی مرحلہ ہے، جو بندے کو اللہ سے قریب کرتا ہے اور اس کی زندگی کو نظم وضبط، ایثار، اور بندگی سے مزین کرتا ہے۔ ایامِ حج کے نام اور ان کی حکمتوں کا مطالعہ ہمیں اس عظیم عبادت کی گہرائی تک لے جاتا ہے۔ یہ دن محض رسومات نہیں، بلکہ ایک روحانی سفر ہیں جو ہمیں اللہ کے قرب، خودشناسی، اور اجتماعیت کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ ہر حاجی کو چاہیے کہ وہ ان ایام کے پیغام کو اپنی زندگی میں شامل کرے، تاکہ حج کا مقصد پورا ہو اور اس کی برکتیں زندگی بھر قائم رہیں۔

قربانی کے جانوروں کو سیر وتفریح کا ذریعہ نہ بنائیں

محمد توحید رضا علیمی
بنگلور

قربانی یہ ایک عظیم عبادت ہے، قربانی اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سچی اطاعت کی یادگار ہے اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت بھی ہے اور یہی عمل اللہ تعالیٰ کو بے حد پسند ہے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ان قربانیوں کی کیا حقیقت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے لوگوں نے عرض کیا: تو ہم کو اس میں کیا ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی لوگوں نے عرض کیا: اور بھیڑ میں ہمارے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا۔ بھیڑ میں (بھی) ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے (سنن ابن ماجہ کتاب الاضاحی) قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم سنت کی یادگار ہے۔ یہ عمل صرف جانور ذبح کرنے کا نام نہیں، بلکہ اس میں ایثار، قربانی، عاجزی، اور رب کی رضا شامل ہوتی ہے۔ مگر افسوس کہ بعض نوجوان اس عظیم عبادت کو تفریح و تماشے کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔

قربانی سے قبل کئی نوجوان اپنے جانوروں کو گلیوں، بازاروں، اور عوامی مقامات پر گھماتے ہیں۔ جانوروں کے ساتھ کھیلنا، دوڑانا، انہیں مقابلوں میں شریک کرنا اور ان کی نمائش کو تفریح سمجھنا عام ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں: راستے ناپاک ہوجاتے ہیں (جانوروں کی لید اور پیشاب سے) شہریوں کو چلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ ٹریفک میں رکاوٹ اور حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ غیر مسلم ہم وطنوں کے جذبات متاثر ہوتے ہیں۔

عبادت کا تقدس مجروح ہوتا ہے

قربانی میں ریاکاری کا زہر

ریاکاری کا لغوی معنی، دکھاوا، ہے دیکھاوا یعنی کسی نیک عمل کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے بجائے لوگوں کو دیکھانا مقصود ہو مطلب یہ نکلا کہ انسان نماز روزہ حج وزکوۃ صدقہ اور قربانی تو کرتا ہے لیکن اس کا مقصد یہ ہو کہ لوگ اسے نیک متقی کہیں گے یا بڑا سمجھیں گے تو یہ عمل ریا کہلائے گا، شریعت میں ریاکاری اور دکھاوا منع ہے: قرآن وحدیث میں اس کی سخت وعید آئی ہے اللہ تعالیٰ پارہ 3 سورہ بقرہ آیت 264 میں فرماتا ہے۔ ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والوں اپنے صدقے باطل نہ کردو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرے۔ یعنی اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ایذا دے کر برباد نہ کرو، جیسے وہ شخص جو لوگوں کو دکھانے کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ اور فرمایا (سورۃ الماعون: آیت نمبر 6–4) میں ترجمہ کنزالایمان: تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں وہ جو دکھاوا کرتے ہیں۔ یعنی ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے، جو اپنی نماز سے غافل ہیں، جو لوگوں کو دکھانے کے لیے نماز پڑھتے ہیں۔ اور حدیث شریف میں ریاکاری کو شرک اصغر کہا گیا ہے، جیسے کہ مروی ہے: ترجمہ: محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: مجھے تم پر سب سے زیادہ شرک اصغر یا یعنی دکھاوے میں مبتلا ہونے کا خوف ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو ان کے اعمال کی جزا دیتے وقت ارشاد فرمائے گا کہ ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کے لیے دنیا میں تم دکھاوا کرتے تھے اور دیکھو کہ کیا تم ان کے پاس کوئی جزا پاتے ہو؟ (مسند احمد بن حنبل) اور صحیح مسلم میں ہے۔ قال رسول اللہ ﷺ: من رائی رائی اللہ به، ومن سمع سمع اللہ به۔ جس نے دکھاوے کے لیے عمل کیا، اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کی رسوائی کرے گا۔ (صحیح مسلم کتاب الزہد والرقائق) قرآن وحدیث میں دیکھاوے کی عبادات سے روکا گیا ہے اور عبادت کا مقصد صرف اللہ پاک کی رضا ہے وہی اجر وثواب کا حقیقی مالک ہے اس لیے قربانی دکھاوے یا تماشے کے لیے نہیں، بلکہ خالص اللہ پاک کی رضا کے لیے ہونی چاہیے۔ ورنہ یہی ریاکاری زہر کا کام کرے گی۔

جانوروں کی لید سے
گزرگاہوں کو صاف رکھیں

قربانی کے جانوروں کی لید اور پیشاب سے گزرگاہوں سڑکوں اور عوامی جگہوں کو محفوظ رکھنا بیحد ضروری ہے تاکہ لوگوں کی صحت پر برا اثر نہ پڑے غیر مسلم اسی کو اسلام کا حصہ نہ سمجھیں اس لئے کہ ہمارے نبی نے فرمایا کہ صفائی آدھا ایمان ہے (صحیح مسلم) قرآن پاک سورہ بقرہ آیت ۲۲۲ میں ہے ترجمہ کنزالایمان۔ بیشک اللہ پسند رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو۔

راستوں کو ناپاک کرنا گناہ ہے: قال رسول اللہ ﷺ: اتقوا اللعانین، قالوا: وما اللعانان یارسول اللہ؟ قال: الذی یتخلی فی طریق الناس او فی ظلھم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم دو سخت لعنت والے کاموں سے بچو، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ سخت لعنت والے وہ دو کام کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو انسان لوگوں کی گزرگاہ میں یا ان کی سایہ دار جگہ میں (جہاں وہ آرام کرتے ہیں) قضائے حاجت کرتا ہے (لوگ ان دونوں کاموں پر اس کو سخت برا بھلا کہتے ہیں (مسلم شریف کتاب الطہارۃ) جانوروں کی لید اور پیشاب سے راستے گندے کرنا، شریعت میں ناپسندیدہ ہے۔

قربانی کا عملی پیغام

قربانی کا عملی پیغام اور اس کا حل یہ ہے کہ قربانی کے جانوروں کو سیر وتفریح کا ذریعہ نہ بنائیں۔ یہ عبادت ہے، مذاق نہیں۔ جانوروں کو عوامی جگہوں پر نہ لے جائیں، خاص کر غیر مسلم علاقوں یا مخلوط محلوں میں۔ صفائی کا اہتمام کریں، اگر جانور نے گندگی کی تو فوراً اسے صاف کریں۔ والدین اور علمائے کرام نوجوانوں کی تربیت کریں کہ وہ قربانی کے آداب سیکھیں میونسپل ادارے بھی صفائی کے انتظامات بہتر بنائیں اور لوگوں کو شعور دلائیں۔ نتیجہ: ہماری عبادات کا اثر صرف ہمارے درمیان نہیں، بلکہ پورے معاشرے پر پڑتا ہے۔ قربانی اللہ کی رضا کے لیے ہے، تو اسے شریعت کے دائرے میں، ادب، صفائی اور حسنِ سلوک کے ساتھ انجام دینا ہی اصل قربانی ہے۔ اگر ہم نے اخلاق، صفائی اور ادب کا مظاہرہ کیا تو یہی قربانی کا اصل مقصد ہوگا اور غیر مسلم بھی دینِ اسلام کے حسنِ اخلاق سے متاثر ہوں گے۔ قربانی عبادت ہے، نہ کہ تفریح۔ اس کے آداب کا لحاظ رکھنا، ہمارے دین کا حصہ ہے۔ آیئے ہم سب مل کر اس عظیم سنت کو اس کے حقیقی وقار کے ساتھ ادا کریں، اور اپنے عمل سے اسلام کا خوبصورت پیغام دوسروں تک پہنچائیں۔

حج اطاعت الٰہی کا مظہر

شکیل احمد ندوی

ذوالحجہ کا مہینہ بڑی اہمیت کا حامل ہے اس کی قدر ومنزلت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ حدیث پاک میں اس کے متعلق فرمایا گیا "حضرت ابن عباس" سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسے کوئی دن نہیں جن میں اللہ تعالیٰ کو عمل صالح اتنا زیادہ محبوب ہو جتنا کہ ان دس دنوں یعنی ذوالحجہ کے پہلے عشرہ میں" اس مہینہ میں حج بیت اللہ جیسی اہم ترین عبادت کی ادائگی بھی ہوتی ہے فریضہ حج ادا کرنے کے لیے دنیا بھر سے اہل ایمان بڑی تعداد میں مکہ مکرمہ کا رخ کرتے ہیں اور حج کا فریضہ ادا کرتے ہیں۔ حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے اس کی فرضیت سن 2 یا 3 ہجری میں ہوئی حج ہر مسلمان پر فرض نہیں بلکہ صاحب استطاعت مسلمان پر فرض ہے خدائے ذوالجلال نے قرآن مجید میں اس کا تذکرہ فرمایا ہے" اور لوگوں کے ذمہ ہے حج کرنا اللہ کے لئے اس مکان کا یعنی اس شخص کے ذمہ جو وہاں تک پہونچنے کی طاقت رکھتا ہو سورہ آل عمران 97

حدیث پاک میں آتا ہے" اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں نماز قائم کرنا زکوۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا جس کو اس کی استطاعت ہو" آنحضور ﷺ نے کئی عمرے ادا فرمائے سنہ 10 ہجری میں حج کے لئے تشریف لے گئے جس کو حجۃ الوداع کہتے ہیں جس میں صحابہ کرام کی بہت بڑی تعداد شریک تھی اس سے پہلے سن 9 ہجری میں آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بھیج کر جاہلی رسموں کو ختم کرنے کا اعلان فرمایا آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنھم برابر اس فریضہ کی ادائگی کرتے رہے اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہا اور قیامت تک چلتا رہے گا اس لئے صاحب استطاعت حضرات کو پورے ذوق وشوق اور فرحت و انبساط اور بشاشت قلبی کے ساتھ اس فریضہ کی ادائگی میں حصہ لینا چاہیے تاکہ ان کی زندگی خیر وبرکت ترقی وکامیابی سے ہمکنار ہوتے ہوئے دینی ودنیوی منافع کی حامل ہوسکے اور انھیں وہ اجر وثواب مل سکے جو اس اہم ترین فریضہ کی ادائگی پر شریعت نے بتایا ہے وہ کون سا ایمان والا ہوگا جس کے دل میں حج بیت اللہ کی تمنا نہ ہو روضہ اطہر پر حاضری کا شوق نہ ہو شاید ایسا کوئی بھی مسلمان نہیں ہوگا جس کا دل عشق الٰہی ومحبت رسول سے خالی ہو اور جو صبح وشام حج بیت اللہ اور زیارت حرمین شریفین کے لئے بیقرار نہ رہتا ہو یہ ہماری غیرت ایمانی وحمیت دینی کا تقاضا ہے اور ہماری شرعی ذمہ داری و دینی فریضہ ہے کہ اگر ہم صاحب استطاعت ہیں تو اس فریضہ کی ادائگی میں کوتاہی نہ کریں آج ہم میں کتنے لوگ ہیں جو مال ودولت ہوتے ہوئے صاحب استطاعت ہوتے ہوئے بھی اس سے غافل ہیں اس طرح وہ اسلام کے ایک اہم رکن اور فریضہ کی ادائگی سے محروم ہوکر خدا کی پکڑ کو دعوت دے رہے ہیں حدیث پاک میں آتا ہے جس نے اللہ کے لئے حج کیا اور بدکلامی وبدگوئی اور فسق وفجور سے اپنے کو محفوظ رکھا تو وہ ایسا ہوجائے گا جیسا اس دن تھا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا" آنحضور ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا عرض کیا گیا اس کے بعد کیا فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد دریافت کیا گیا اس کے بعد کون سا فرمایا حج مبرور لیکن اگر کوئی استطاعت کے باوجود حج نہیں کرتا تو اس کے بارے میں فرمایا گیا جس کے پاس اس قدر زاد وراحلہ ہو کہ اس کو بیت اللہ تک پہونچا سکے پھر بھی وہ حج نہ کرے تو وہ چاہے یہودی ہوکر مرے یا نصرانی کتنے خوش نصیب ہیں وہ اہل ایمان جنھیں حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوتی ہے اور حرمین شریفین کی زیارت سے سرفراز کیے جاتے ہیں یہ محض خدا کا فضل وکرم ہے اس کے سوا اور کچھ نہیں ایک ایمان والے کی اس دنیا میں سب سے بڑی تمنا اور آخری خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی طرح اللہ کا وہ پہلا گھر دیکھے جو اس کی عبادت کے لئے اس روئے زمین پر بنایا گیا جہاں ہر لمحہ رحمت الٰہی کا نزول تجلیات ربانی کا ظہور اور اس کے الطاف وعنایات کی بارش ہوتی رہتی ہے جو توحید وایمان کا مرکز اور اسلام کا گہوارہ ہے جہاں سے آفتاب اسلام طلوع ہوا اور اس کے نور سے ساری دنیا منور ہوگئی جہاں سے ہر ایمان والے کا ایسا ایمانی وروحانی رشتہ ہے جس پر سارے رشتے قربان جس کے دیدار کے لئے بندہ مومن کا دل ہر دم تڑپتا رہتا ہے کہ کسی طرح اس کو شرف باریابی نصیب ہو اور وہ بیت اللہ اور ان مناسک حج اور مقامات کو دیکھے جن سے عشق ومحبت اطاعت وفرمانبرداری کی ایسی عظیم تاریخ وابستہ ہے جو عشاق ومحبین کے لئے مشعل راہ اور طالبان حق وہدایت کے لئے نمونہ عمل ہے وہ تاریخ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیش کردہ اعمال اور قربانیوں سے بھری ہوئی ان کی زندگی ہے جس میں اخلاص ومحبت اطاعت گزاری ووفا شعاری تسلیم ورضا صبر وشکیبائی شوق فنائیت عبودیت کاملہ کے وہ اعلیٰ نمونے پائے جاتے ہیں جنھوں نے حضرت خلیل علیہ السلام کے اعمال کو بارگاہ الٰہی میں وہ سند قبولیت عطا فرمادی جس نے ان اعمال کو قیامت تک آنے والے اہل ایمان کے لئے نمونہ عمل بنادیا چناں چہ حج کے جملہ احکام واعمال اطاعت وفرمانبرداری عشق ووفاداری تعلق مع اللہ اور فنافی اللہ کا مظہر ہیں قدم قدم پر احکام کی بجا آوری اور ہدایات کی پابندی سے بندہ مومن اپنی وفاداری کا ثبوت دیتے ہوئے اور اپنی سچی محبت کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے خدا کی رحمت وشفقت جود وکرم عفو ودرگذر بخشش ومغفرت کا طلبگار ہوتا ہے کیونکہ وہ حکم کا بندہ ہے اطاعت ہی اس کا شیوہ ہے اسی لئے وہ کبھی منیٰ میں کبھی عرفات میں کبھی مزدلفہ میں کبھی طواف کرتے ہوئے کبھی سعی کرتے ہوئے نظر آتا ہے۔ عاشقان پاک طینت اور محبان خوش قسمت احکام الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کر کے انقیاد واطاعت کا اظہار کرتے ہیں اور حج کی حقیقت اطاعت وفرمانبرداری جذبہ خلوص ومحبت کا اظہار ہی ہے۔ مکہ مکرمہ میں اعمال وارکان حج کی ادائگی کے بعد حجاج کرام ارض پاک شہر مدینہ کا رخ کرتے ہیں اور وہاں کی حسین پر بہار نور ونکہت میں ڈوبی ہوئی فضاؤں میں سانس لینا اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں وہ آقائے کریم ﷺ کے در اقدس پر حاضر ہوکر درود وسلام کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اور اپنی آنکھوں کو نور اور دل کو سرور بخشتے ہیں اس شرف حضوری کو اپنی زندگی کا سرمایہ اپنی سعادت ونجات اپنی ترقی وکامیابی کا ذریعہ سمجھتے ہیں خدا کے اس احسان عظیم پر ان کا دل جذبہ شکر سے معمور آنکھیں اشکبار اور زبان پر حمد وثنا کے نغمات ہوتے ہیں۔

لوگ سچ کیوں نہیں بولتے

سچ بولنا ہی آدمیت کی پہچان ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سانچ کو آنچ نہیں۔ جھوٹے کا منہ کالا۔ جھوٹ ام البرائی ہے۔ اک جھوٹ کو چھپانے کے لئے سو جھوٹ بولنا پڑتا ہے۔ دنیا میں تمام فساد کا جز جھوٹ ہے۔ جھوٹا آدمی بے توقیر اور بے اعتبار ہوتا ہے۔ اک مسلمان سے یہ امید نہیں ہے کہ وہ جھوٹا اور خائن ہوگا۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو 40 سال کی عمر میں نبوت ملی مگر اس سے پہلے اہل مکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صادق وامین کہہ کر پکارتے تھے۔ نبوت ملنے کے بعد بھی کفار مکہ اپنی امانتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع رکھتے تھے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ مومن امانت کی پاسداری کرتے ہیں اور عہد کا پیمان کرتے ہیں۔ سورہ المومنین۔ عدالت میں مدعی، مدعا علیہ اور گواہوں سے جج حضرات ان کے مذہب کے مطابق انکی مقدس کتابوں پر ہاتھ رکھ کر سچ بولنے کا حلف اٹھواتے ہیں۔ جھوٹ بولنا اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ایمان والو حق اور سچ بات کی گواہی دو چاہے اس کی زد تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ سورہ النساء 135 شہادت حق ہی ایمان کی دلیل ہے۔ ہمارا دوسرا کلمہ کلمہ شہادت ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے۔ یہ بندہ دوعالم سے خفا میرے لئے ہے۔ مولانا محمد علی جوہر۔ یہ جان دی دی اسی کی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔ مرزا غالب۔ سچ بولنا اور حق بات کہنا جتنی بڑی سعادت ہے اتنی ہی بڑی آزمائش بھی ہے۔ ابراہیم علیہ السلام اس وقت سزا وار بنے اور آگ میں ڈالے گئے جب آپ نے یہ اعلان کیا۔ میں نے ہر باطل سے اپنا رخ موڑ کر اس خالق کے جانب کر لیا جس نے زمین وآسمان بنائے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہو۔ سورہ الانعام 79 آپ علیہ السلام نہ صرف آگ کی آزمائش سے دوچار کیئے گئے بلکہ نمرود نے آپ کو ملک چھوڑنے پر مجبور کردیا۔ تمام انبیاء اور رسولوں کو توحید ورسالت اور فکر آخرت کی دعوت کی پاداش میں سخت ترین آزمائشوں سے گزرنا پڑا ہے۔ زکریا علیہ السلام کو آرے سے چیرا گیا، یحییٰ علیہ السلام کا سر قلم کیا گیا۔ عیسیٰ علیہ السلام کو سولی پر چڑھانے کی سزا دی گئی۔ اللہ کے محبوب ختم رسل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو طائف کے بازار میں سنگ سار کیا گیا۔ مکے کی تیرہ سالہ حیات طیبہ سخت ترین آزمائشوں سے دوچار رہی بادل ناخواستہ اللہ کے حکم سے آپ اور اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ ہجرت کرنی پڑی اس کے بعد بھی دوسرے ہجری میں میدان بدر سے معرکہ حق وباطل ایسا شروع ہوا کہ دس سالوں میں 72 غزوات اور سرایا پیش آئے تب جا کر اسلام کی سطوت قائم ہوئی۔ حق اور سچ کی گواہی دینے کی وجہ سے امتوں کو بھی آزمائش کی بھٹی سے گذرنا پڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ آخرت کی کامیابی کے لئے سورہ العصر میں فرماتا ہے۔ زمانے کی قسم تمام انسان خسارے میں ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے، نیک عمل کیئے، حق بات کہے اور اس کی تلقین کی، صبر کیا اور اس کی تلقین کی۔ اس سورہ مبارکہ میں حق کے بعد صبر کی بات اس لیئے کہی گئی کہ لازمی طور پر شہادت حق کی پاداش میں آزمائش جھیلنی پڑتی ہے لہذا جبر کا مقابلہ صبر سے ہی ممکن ہے۔ حق کے راستے میں تلبیسات ابلیس خوف، لالچ، ترغیبات نفس، شہوت، عریانی جیسے مہلک ہتھیار ہیں۔ اپنی بات کو منوانے کے لئے بھی بعض لوگ جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق کی جو نشانیاں بتائی ہیں کہ منافق، جھوٹا، خائن، بات بات پر قسمیں کھاتا ہے، عہد کا پیمان نہیں کرتا ہے۔ بہانے کرنا بھی جھوٹ کی اک قسم ہے۔ اکثر لوگ اس طرح کرتے ہیں کہ جب کوئی ان کے گھر پر ملنے آتا ہے اور وہ ملنا نہیں چاہتے حالانکہ گھر پر ہوتے ہیں تو اپنے چھوٹے بچے سے یہ کہلوا دیتے ہیں کہ جاؤ کہہ دو ابو گھر پر نہیں ہیں اس کے اتنے برے نتائج یہ نکلتے ہیں کہ بچے بھی بہانہ بنانے لگتے ہیں جس کا بڑا تجربہ مجھے طویل تدریسی دورانیہ میں ہوا ہے۔ اک مرتبہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں کہیں جارہے تھے آپ نے دیکھا کہ اک ضعیفہ اپنی مٹھی بند کر کے اپنے چھوٹے نواسے یا پوتے کو یہ کہہ کر بلا رہی ہے کہ میرے پاس آؤ میں تم کو اک چیز دونگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم اسے کیا دوگی ضعیفہ نے کہا کہ میں اس کو کھجور دوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نہیں دیتی تو تم جھوٹ بولتی۔ دور حاضر میں جھوٹوں کا سب سے بڑا گروہ سیاستدانوں کا ہے جو عوام سے انتخابات میں ووٹ مانگتے وقت سنہرے مستقبل کی نوید سناتے ہیں مگر کامیاب ہونے کے بعد ان کو کچھ بھی یاد نہیں ہوتا بلکہ اپنے اختیارات کا غلط استعمال کر کے فسادات پھیلاتے ہیں۔ سورہ البقرہ میں اللہ نے ان کی پہچان یہ بتائی ہے کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد نہ پھیلاؤ تو یہ کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ صاف اور سیدھی بات کرنے کے بجائے لاگ لپیٹ کر باتیں کرنا بھی جھوٹ بولنا ہے۔ سورہ احزاب میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صاف سیدھی بات کرو۔ اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کردے گا۔ تمہاری مغفرت فرمائے گا تمہاری خطاؤں سے درگزر کرے گا۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو یہی فلاح عظیم ہے۔ دور جدید میں Digital technologies کے ایجاد نے جھوٹ بولنے کو ایک ہنر بنادیا ہے۔ سوشل میڈیا اور AI کی ہر منڈی جھوٹ کی اک منڈی بن چکی ہے اور اس ٹکنالوجی کو استعمال کر کے ہر کوئی پیسہ کمانے کی دوڑ میں شامل ہو چکا ہے۔ حالیہ پاکستان اور بھارت کی لڑائی میں جھوٹ بولنا کوئی سیکھنا چاہتا ہے تو بھارت کے گودی میڈیا اور وہاں کے وی لاگر سے سیکھ سکتا ہے۔ 7 اور 8 مئی کو بھارتی سینا کراچی تا لاہور اور پنڈی تا اسلام آباد قبضہ کرچکی تھی۔ اور اس جھوٹے پروپگنڈے نے تو دجال کو سوچنے پر مجبور کردیا ہوگا کہ وہ دنیا والوں پر ظاہر ہو کہ نہیں اس کے بارے میں تو یہی مشہور ہے کہ وہ ایسا جھوٹ بولے گا کہ جنت کو جہنم اور جہنم کو جنت بنا کر پیش کرے گا۔ دنیا جانتی ہے کہ پیشاب اور پاخانہ اک قابل نفرت غلاظت ہے مگر بھارت کے سادھوؤں اور سنتوں نے ایسا جھوٹ بولا ہے کہ گائے کے پیشاب اور گوبر مذہبی جنونیوں کو پینے اور کھانے میں فخر محسوس ہورہا ہے۔ عالمی استعماری طاقتوں، امریکہ اور برطانیہ نے جھوٹ کی بنیاد پر عراق اور لیبیا کی اینٹ سے اینٹ بجادی اور لاکھوں انسانوں کو سفاکانہ طریقے سے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ وجہ یہ تھا کہ ان ممالک کے پاس اجتماعی ہلاکتوں کے ایٹمی اور حیاتیاتی، کیمیائی اسلحہ ہیں حالانکہ یہ دوسو فیصد جھوٹ تھا اقوام متحدہ کے ذریعے ان پر پابندیاں عائد کی گئیں، اس کے بجائے یہ ممالک خود اس طرح کے ہزاروں اسلحہ خود رکھتے ہیں۔ اسی طرح 9/11 کے خود ساختہ واقع کو بہانہ بنا کر القاعدہ پر الزام عائد کی گئی اور افغانستان کو امریکہ نے تمام دنیا کے ممالک کے ساتھ مل کر 20 سالوں تک افغانستان پر تباہی مچاتا رہا۔ فرعون اور نمرود جھوٹے خدائی کے دعویدار تھے مگر امریکہ New world order کے نظریے کے ذریعہ دنیا پر خدائی کا دعویدار بن کر ہلاکت وغارتگری کر رہا ہے۔

یوکرین، روس جنگ بندی: ٹرمپ پوٹن اور زیلنسکی سے ملنے پر راضی

واشنگٹن: روس اور یوکرین کے درمیان ممکنہ جنگ بندی کی جانب پیش قدمی میں ناکامی کے بعد وائٹ ہاؤس نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ولادیمیر پوٹن اور ولودیمیر زیلنسکی سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ ترک صدر نے اس حوالے سے ایک تجویز بھی پیش کی ہے۔ پیر کو روس اور یوکرین ممکنہ جنگ بندی کی جانب پیش قدمی میں ناکام رہے۔ تاہم، دونوں ملکوں کے وفود نے استنبول میں اپنی دوسری ملاقات میں قیدیوں کے ایک اور بڑے تبادلے پر اتفاق کیا۔ ترکی نے دونوں ملکوں کے درمیان مئی کے وسط میں ہونے والی براہ راست بات چیت کی بھی میزبانی کی تھی۔ ترک صدر رجب طیب اردوآن نے تجویز پیش کی کہ روسی صدر ولادیمیر پوٹن، یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی اور ٹرمپ اس ماہ کے اواخر میں استنبول یا انقرہ میں تیسرے دور کی میٹنگ کے لیے اکٹھے ہوں۔ پوٹن اب تک ایسی ملاقات سے انکار کرتے رہے ہیں۔ لیکن زیلنسکی نے کہا ہے کہ وہ اس کے لیے تیار ہیں۔ یوکرینی صدر کا کہنا تھا کہ اہم مسائل صرف لیڈروں کی سطح پر ہی حل ہو سکتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے واشنگٹن میں کہا کہ ٹرمپ، جو جنگ کا جلد از جلد خاتمہ چاہتے ہیں، سہ فریقی سربراہی اجلاس کے لیے 'تیار' ہیں، 'اگر ایسا ہوتا ہے' لیکن وہ چاہتے ہیں کہ یہ دونوں رہنما اور دونوں فریق ایک ساتھ میز پر آئیں'۔ پوٹن اور زیلنسکی سے ملاقات کے لیے ٹرمپ کی رضامندی کے باوجود، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان کے مطابق، استنبول میں ہونے والی بات چیت میں کسی امریکی نمائندے نے حصہ نہیں لیا۔ اس دوران زیلنسکی نے کہا 'ہم امریکہ کے سخت اقدامات کے کافی منتظر ہیں' اور ٹرمپ پر زور دیا کہ روس پر پابندیاں سخت کریں تاکہ اس کو مکمل جنگ بندی پر راضی کیا جا سکے۔ استنبول میں پیر کی ملاقات میں یوکرین نے کہا کہ ماسکو نے غیر مشروط جنگ بندی کی اس کی اپیل کو مسترد کر دیا، اور اس کے بجائے فرنٹ لائن کے کچھ علاقوں میں دو سے تین دن کی جزوی جنگ بندی کی پیشکش کی۔ دوسری طرف ماسکو کا کہنا ہے کہ روس صرف اس صورت میں مکمل جنگ بندی پر راضی ہوگا جب یوکرین کی فوجیں چار علاقوں، ڈونیٹسک، لوگانسک، ژاپوریزیا اور خیرسون سے مکمل طور پر پیچھے ہٹ جائیں۔ فی الوقت ان علاقوں پر روس کا جزوی کنٹرول ہے۔ ماسکو نے کیف کی نیٹو میں شمولیت پر پابندی، یوکرین کی فوج کو محدود کرنے اور مغربی فوجی حمایت ختم کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ دونوں اطراف کے مذاکرات کاروں نے تمام شدید زخمی فوجیوں اور 25 سال سے کم عمر کے قیدی جنگجوؤں کے تبادلے پر اتفاق کیا۔ روس کے اہم مذاکرات کار ولادیمیر میڈنسکی نے کہا کہ اس تبادلے میں دونوں طرف سے کم از کم 1000 قیدی شامل ہوں گے۔ یوکرین نے بات چیت کے بعد کہا کہ دونوں فریقین نے 6000 فوجیوں کی لاشیں حوالے کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

یوکرین کے نائب وزیر خارجہ سرگئی کیسلیسیا نے دوطرفہ بات چیت کے بعد ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں کو بتایا، روسی فریق غیر مشروط جنگ بندی کی تجویز کو مسلسل مسترد کر رہا ہے۔ روس نے کہا کہ اس نے لڑائی میں محدود توقف کی پیشکش کی ہے۔ روس کے اہم مذاکرات کار ولادیمیر میڈنسکی نے کہا، "ہم نے فرنٹ لائن کے کچھ علاقوں میں دو سے تین دن کے لیے مخصوص جنگ بندی کی تجویز دی ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ میدان جنگ میں ہلاک ہونے والے فوجیوں کی لاشیں اکٹھی کرنے کے لیے اس کی ضرورت تھی۔ زیلنسکی نے اس کا مذاق اڑاتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا، میرے خیال میں یہ بیوقوفی ہے، کیونکہ جنگ بندی کا پہلا اور بنیادی مقصد لوگوں کو مرنے سے بچانا ہے۔ کیف کا کہنا ہے کہ وہ اس دستاویز کا مطالعہ کرے گا جو روسی فریق نے اس کے مذاکرات کاروں کے حوالے کیا تھا جس میں امن اور مکمل جنگ بندی کے متعلق دونوں کے مطالبات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ استنبول میں یہ مذاکرات 2022 کے موسم بہار کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان پہلا براہ راست رابطہ تھا۔ یہ مذاکرات یوکرین کی جانب سے روسی ایئر بیسز پر کیے جانے والے حملوں کے ایک دن بعد ہوئے۔ روس اور یوکرین کے علاوہ اس میٹنگ میں ترکی کا وفد بھی موجود تھا، جو ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔

امریکی جوہری تجویز 'ناقابل قبول'، تہران مسترد کرنے کیلئے تیار: ایرانی سفارتکار

ایران ایک اعلیٰ سفارتکار نے کہا ہے کہ امریکا کی جانب سے دہائیوں پر محیط جوہری تنازع کو ختم کرنے کی تجویز کو 'ناقابل قبول' قرار دیتے ہوئے کہا کہ تہران اس تجویز کو مسترد کرنے کے لیے تیار ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ایران کی مذاکراتی ٹیم کے قریب ایک اعلیٰ سفارتکار نے بتایا ہے کہ ایران امریکی تجویز پر ایک منفی ردعمل تیار کر رہا ہے، جسے امریکی پیشکش کو مسترد کرنے کے طور پر لیا جا سکتا ہے۔

امریکا نے جوہری مذاکرات میں تہران اور واشنگٹن کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرنے والے عمان کے وزیر خارجہ سید بدر البوسعیدی کے ذریعے تہران کو نئی جوہری ڈیل کی تجویز پیش کی تھی۔ تاہم، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف کے درمیان 5 دور کی بات چیت کے بعد بھی کئی اہم معاملات پر اختلافات برقرار ہیں۔ امریکا چاہتا ہے کہ تہران یورینیم کی افزودگی کو مکمل طور پر ختم کرے، جسے ممکنہ طور پر ایٹمی ہتھیار بنانے کا راستہ سمجھا جاتا ہے اور ایران کی جانب سے یہ بنیادی اختلافی نکات میں سے ایک ہے۔ تہران کا موقف ہے کہ وہ پرامن مقاصد کے لیے جوہری ٹیکنالوجی حاصل کرنا چاہتا ہے اور مغربی طاقتوں کی ان الزامات کی طویل عرصے سے تردید کرتا آیا ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیار بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ سفارتکار نے رائٹرز سے بات کرتے ہوئے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اس تجویز میں ایرانی سرزمین پر افزودگی کے بارے میں امریکی موقف تبدیل نہیں ہوا، اور پابندیاں ہٹانے کے حوالے سے کوئی واضح وضاحت موجود نہیں۔ تہران کا مطالبہ ہے کہ امریکا کی جانب سے عائد تمام پابندیاں، جو اس کی تیل پر مبنی معیشت کو متاثر کرتی ہیں، فوری طور پر ختم کی جائیں لیکن امریکا چاہتا ہے کہ جوہری سے متعلق پابندیاں بتدریج ختم کی جائیں۔ درجنوں ایرانی اداروں بشمول مرکزی بینک اور قومی تیل کمپنی پر 2018 سے پابندیاں عائد ہیں کیونکہ واشنگٹن کے مطابق وہ 'دہشت گردی یا ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی حمایت' کرتے ہیں۔ ٹرمپ کے جنوری میں دوبارہ صدارت سنبھالنے کے بعد ایران کے خلاف 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی مہم دوبارہ شروع کی گئی ہے، جس میں سخت پابندیاں اور اگر موجودہ مذاکرات ناکام ہوتے ہیں تو ایران پر حملے کی دھمکیاں بھی شامل ہیں۔ اپنے پہلے دور صدارت میں، ٹرمپ نے 2018 میں ایران کے چھ عالمی طاقتوں کے ساتھ کیے گئے 2015 کے جوہری معاہدے کو ختم کر دیا تھا اور دوبارہ پابندیاں عائد کی تھیں جس نے ایران کی معیشت کو مفلوج کر دیا تھا۔

ایران نے تین دن میں پانچ بلوچ قیدیوں کو پھانسی دی

تہران۔ 3/ جون۔ ایم این این۔ ملک میں سزائے موت کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تشویش کے باعث ایرانی حکام نے گزشتہ تین دنوں میں مبینہ طور پر کم از کم پانچ بلوچ قیدیوں کو پھانسی دے دی ہے۔ ایران کے زیر انتظام بلوچستان کے میڈیا آوٹ لیٹ کے مطابق صوبہ کرمان میں واقع کہنوج جیل میں دو بلوچ مردوں 32 سالہ ندیم داودی ولد در محمد اور 30 سالہ ایمان ولد یٰسین کو پیر کے روز پھانسی دے دی گئی۔ دونوں کو 2019 میں منشیات سے متعلق الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ انہیں پھانسی تک کہنوج جیل میں رکھا گیا تھا۔ اتوار کو بام جیل میں دو دیگر بلوچ قیدیوں کو پھانسی دی گئی 35 سالہ ابراہیم لاری، دو بچوں کا باپ، اور 30 سالہ فخر اللہ شیر وزی، جو دو بچوں کا باپ بھی ہے۔ دونوں ایران کے زیر انتظام بلوچستان میں زاہدان کے رہائشی تھے۔ انہیں تقریباً تین سال قبل بام سے الگ الگ گرفتار کیا گیا تھا، وہ بھی منشیات سے متعلق الزامات میں، اور شہر کی انقلابی عدالت نے الگ الگ مقدمات میں انہیں موت کی سزا سنائی تھی۔ ایک الگ کیس میں، ایک 25 سالہ بلوچ شخص، جمعہ ناروی شیر ازی ولد محمد نسیم اور زاہدان کے رہائشی کو جمعہ کو زاہدان سینٹرل جیل میں مبینہ طور پر موت کی سزا سنائی گئی ہے۔ شیر ازی کو سات سال قبل شہر میں قتل کے ایک مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ امریکہ میں قائم ہیومن رائٹس ایکٹوسٹ نیوز ایجنسی کے مطابق، ایران نے صرف مئی میں کم از کم 157 پھانسیاں دی ہیں، جو اس سال ریکارڈ کی جانے والی سب سے زیادہ ماہانہ تعداد ہے۔ ان میں سے، 152 کی شناخت کی تصدیق کی گئی، جن میں چار خواتین (نامعلوم نسل)، انیس بلوچ، نو کرد، پانچ افغان شہری، اور ایران کی عرب اقلیت کے دو ارکان شامل ہیں۔ ایک کو سرعام پھانسی دی گئی۔

افراسیاب خٹک کا بلوچ عوام کے خلاف داعش کے بڑھتے ہوئے خطرے پر پاکستان سے وضاحت کا مطالبہ

بلوچستان۔ 3/ جون۔ ایم این این۔ سابق سینیٹر اور پشتون قوم پرست رہنما افراسیاب خٹک نے پاکستانی ریاست سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بلوچ کمیونٹیز اور آزادی کی حامی تنظیموں کے خلاف گروپ کی جانب سے جاری کردہ دھمکیوں کے بعد اسلامک اسٹیٹ خراسان صوبہ کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کی وضاحت کرے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں، خٹک نے پاکستان میں مبینہ طور پر آئی ایس آئی ایس کی جانب سے بڑھتے ہوئے آپریشنل اسپیس کے بارے میں ریاستی اداروں کی خاموشی پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے اس تشویشناک پیشرفت پر روشنی ڈالی کہ غیر ملکی عسکریت پسند اکثر غیر ملکی انٹیلی جنس سروسز سے مبینہ روابط کے ساتھ پکڑے جاتے ہیں، اور اب آئی ایس آئی ایس نے بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کے خلاف کھلم کھلا اعلان جنگ کر دیا ہے۔ خٹک نے متنبہ کیا کہ داعش۔ خراسان کی موجودگی خطے میں دو دہائیاں قبل القاعدہ کی سرگرمیوں کی یادیں تازہ کرتی ہے اور پاکستان کے انٹیلی جنس اور سیکیورٹی اپریٹس سے شفافیت کا مطالبہ کرتی ہے۔ یہ خدشات داعش۔ خراسان کے 25 مئی کے ایک بیان کے بعد سامنے آئے ہیں جس میں بلوچ عسکریت پسند گروپوں پر مستونگ ضلع، بلوچستان میں اس کے ٹھکانوں پر حملے کا الزام لگایا گیا ہے۔ گروپ کی طرف سے جاری کردہ ایک پروپیگنڈہ ویڈیو میں، داعش۔ خراسان نے نہ صرف مسلح بلوچ گروپوں کو دھمکیاں دیں بلکہ انسانی حقوق کے کارکنوں، جیسے مہرنگ بلوچ، لاپتہ افراد کے اہل خانہ، اور پرامن احتجاج میں شریک افراد کو بھی نشانہ بنایا۔ ابھی تک، بلوچ مسلح گروہوں نے داعش۔ خراسان کی جانب سے کیے گئے دعووں یا دھمکیوں پر کوئی سرکاری ردعمل جاری نہیں کیا ہے۔

افغانستان میں سابق امریکی سفیر اور خصوصی ایلچی زلمے خلیل زاد نے بھی اس پیش رفت پر شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ داعش۔ خراسان اور پاکستانی سیکورٹی فورسز اب بلوچ قوم پرست گروہوں کے خلاف صف آراء نظر آتے ہیں، اس تبدیلی کو انہوں نے خطے کی طاقت کی حرکیات میں ایک خطرناک موڑ قرار دیا۔ خلیل زاد نے عالمی برادری کو خبردار کیا کہ بلوچستان میں شدت پسند تنظیموں اور ریاستی افواج کے درمیان بڑھتا ہوا گٹھ جوڑ علاقائی امن و استحکام پر سنگین اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ داعش۔ خراسان کے حالیہ پیغامات میں، گروپ نے پشتو اور فارسی میں دھمکیاں جاری کیں، اور بلوچستان میں اپنے حامیوں پر زور دیا کہ وہ بلوچ سیاسی اور قوم پرست تنظیموں کے خلاف جارحانہ کارروائی کریں۔ اس گروپ نے خاص طور پر بلوچ یکجہتی کمیٹی کے زیر اہتمام ریلیوں پر حملوں کا مطالبہ کیا۔ ان دھمکیوں نے بلوچ سیاسی تنظیموں اور انسانی حقوق کے کارکنوں کی طرف سے شدید مذمت کی ہے، جو پاکستانی ریاست پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ وہ جائز سیاسی مزاحمت اور شہری حقوق کی تحریکوں کو دبانے کے لیے انتہا پسند گروہوں کو پراکسی کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔

ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان کیلئے 80 کروڑ ڈالر کے پروگرام کی منظوری دے دی

جنیوا: ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے پاکستان میں مالیاتی پائیداری کو مضبوط بنانے اور عوامی مالیاتی نظم و نسق کو بہتر بنانے کے لیے 80 کروڑ ڈالر کے پروگرام کی منظوری دے دی۔ فلپائن میں قائم مالیاتی ادارے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ بہتر وسائل کی وصولی اور استعمال میں اصلاحات کے پروگرام کے دوسرے ذیلی مرحلے میں 30 کروڑ ڈالر کا پالیسی پر مبنی قرض شامل ہے، اور اے ڈی بی کی طرف سے پہلی مرتبہ پالیسی پر مبنی ضمانت دی جا رہی ہے، جو 50 کروڑ ڈالر تک ہوگی، جس سے کمرشل بینکوں سے تقریباً ایک ارب ڈالر کی مالی معاونت حاصل ہونے کی توقع ہے۔ اے ڈی بی کی پاکستان میں کنٹری ڈائریکٹر ایما فان نے کہا کہ پاکستان نے معاشی حالات کو بہتر بنانے میں نمایاں پیش رفت کی ہے، یہ پروگرام حکومت کے اس عزم کی حمایت کرتا ہے کہ وہ پالیسی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے عوامی مالیات کو مستحکم کرے اور پائیدار ترقی کو فروغ دے۔ یہ پروگرام ٹیکس پالیسی، انتظامیہ اور عمل درآمد کو بہتر بنانے کے لیے جامع اصلاحات کی حمایت کرتا ہے، ساتھ ہی سرکاری اخراجات اور نقدی کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے بھی اقدامات کرتا ہے۔ منیلا میں قائم ادارے نے کہا کہ یہ پروگرام ڈیجیٹلائزیشن، سرمایہ کاری میں سہولت کاری، اور نجی شعبے کی ترقی کو بھی فروغ دیتا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد پاکستان کے مالیاتی خسارے اور عوامی قرض کو کم کرنا ہے، جب کہ سماجی اور ترقیاتی اخراجات کے لیے گنجائش پیدا کرنا بھی ہے۔ اس پروگرام کے تحت ایک جامع معاونتی پیکیج بھی فراہم کیا جائے گا، جس میں تکنیکی معاونت اور ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ قریبی رابطہ کاری شامل ہے، تاکہ پاکستان کو طویل مدتی مالی استحکام اور لچک حاصل کرنے میں مدد ملے۔ وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے تصدیق کی کہ اس مالیاتی ادارے نے پروگرام کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ معاشی امور اور وزارت خزانہ کی قیادت میں سفارت کاری نے اے ڈی بی کے بورڈ میں اکثریتی حمایت حاصل کی۔

چین کے کوانٹم سیٹلائٹ کو ہیک کیا جا سکتا ہے، سنگاپور میں مقیم سائنسدان نے خبردار کیا

سنگاپور۔ 3/ جون۔ ایم این این۔ روس میں مقیم ایک سابق کوانٹم محقق جو اب سنگاپور میں کام کر رہے ہیں، نے خبردار کیا ہے کہ چین کا کوانٹم سیٹلائٹ ممکنہ طور پر اس کے آن بورڈ لیزرز کے درمیان تھوڑی تاخیر کی وجہ سے ہیک کیا جا سکتا ہے جس کا فائدہ چھپنے والے کسی حملے میں استعمال کر سکتے ہیں۔ چھوٹی موٹی تاخیر دنیا کے پہلے کوانٹم سیٹلائٹ Micius کو ہیک کرنے کے لیے "کافی مواقع" فراہم کر سکتی ہے، جس کی کارکردگی چین کے کوانٹم کمیونیکیشن نیٹ ورک کو وسعت دینے کی کلید ہے۔ کوانٹم کمیونیکیشن معلومات کی منتقلی کی ایک شکل ہے جو کوانٹم فزکس پر مبنی کرپٹوگرافی پر انحصار کرتی ہے تاکہ ڈیٹا کو واحد روشنی کے ذرات میں انکوڈ کیا جا سکے جسے فوٹونز کہتے ہیں۔ کوانٹم کی ڈسٹری بیوشن ایک ایسا طریقہ ہے جو معلومات کو ڈکرپٹ کرنے کے لیے استعمال ہونے والی دو پارٹیوں کے درمیان خفیہ کلیدوں کے تبادلے پر انحصار کرتا ہے، جس کی وجہ سے سننے والوں کے لیے سننا مشکل ہو جاتا ہے اور یہ نظریاتی طور پر ناقابل استعمال ہے۔ کوانٹم محقق الیگزینڈر ملر نے 10 مئی کو آن لائن جمع کرائے گئے ایک غیر ہم مرتبہ کے جائزے والے مقالے میں کہا کہ تاہم، یہ وسیع پیمانے پر جانا جاتا ہے کہ حقیقت پسندانہ QKD آلات مختلف قسم کے سائیڈ چینل حملوں کا شکار ہو سکتے ہیں جو تجرباتی عمل میں خامیوں پر انحصار کرتے ہیں۔

کراچی میں ملیر جیل سے فرار متعدد قیدی دوبارہ گرفتار

کراچی پولیس نے 73 مفرور قیدیوں کو گرفتار کر لینے کا دعویٰ کیا ہے، پیر اور منگل کی درمیانی شب ملیر جیل سے 100 سے زائد قیدی دیوار توڑ کر فرار ہو گئے تھے۔ اس دوران فائرنگ میں ایک قیدی ہلاک اور تین ایف سی اہلکار بھی زخمی ہوئے۔ پاکستانی میڈیا رپورٹوں کے مطابق کراچی پولیس اور صوبائی حکام نے بتایا کہ پیر اور منگل کی درمیانی شب ملیر جیل سے 100 سے زائد قیدی زلزلے کے باعث کمزور ہونے والی دیوار توڑ کر فرار ہو گئے، جن میں سے 76 کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا جبکہ دیگر کی تلاش میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایس ایس پی ملیر نے بتایا کہ ملیر ڈسٹرکٹ جیل سے 500 سے 600 قیدیوں نے فرار ہونے کی کوشش کی۔ ایس ایس پی کے مطابق 100 سے زائد قیدی فرار ہو گئے، اور ان میں سے 73 کو دوبارہ پکڑ لیا گیا اور دیگر فرار ہونے والوں کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے تو مشتبہ افراد کو بھی حراست میں لے لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قیدیوں نے پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھین لیا اور فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے دوران ایک قیدی ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے۔ فائرنگ کے تبادلے میں تین ایف سی اہلکار زخمی بھی ہوئے۔ جیل کے قریب فائرنگ کے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس اور رینجرز نے اطراف کے علاقوں کو گھیرے میں لے لیا۔ پولیس حکام کے مطابق کراچی میں پولیس کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے اور شہر بھر میں گشت بڑھا دیا گیا ہے۔ سندھ کے وزیر جیل خانہ جات علی حسن نے جیل سے قیدیوں کے فرار ہونے کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی جیل خانہ جات اور ڈی آئی جی جیل خانہ جات سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیر جیل خانہ جات نے کہا کہ فرار ہونے والے قیدیوں کو ہر صورت پکڑا جائے گا اور واقعے میں غفلت برتنے والے اہلکاروں کی نشاندہی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ناکہ بندی، جاسوسی، نگرانی اور انٹیلیجنس اور تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ قیدیوں کے مکمل کوائف موجود ہیں اور کوئی خطرناک یا دہشت گرد قیدی فرار نہیں ہوا۔ کراچی میں گزشتہ 48 گھنٹوں میں 11 بار زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلوں کے بعد قیدیوں کو حفاظتی طور پر بیرکوں سے باہر منتقل کیا گیا، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قیدیوں نے دیوار کو دھکا دے کر توڑ دیا اور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق ملیر جیل کی دیوار حالیہ زلزلوں کے جھٹکوں کی وجہ سے کمزور ہو چکی تھی۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) جیل خانہ جات حسن سہتو نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ اس وقت جیل میں تقریباً چھ ہزار قیدی موجود ہیں۔ زلزلے کے بعد قیدیوں میں خوف و ہراس پھیل گیا تھا اور انہوں نے نہ صرف دیوار توڑی بلکہ تالے بھی توڑنے کی کوشش کی۔ حکام نے بتایا کہ نیشنل ہائی وے کے دونوں اطراف کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ رینجرز اور پولیس نے موقع پر پہنچ کر فرار ہونے والے قیدیوں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جیل کے اندر اور باہر سیکیورٹی کو مزید سخت کر دیا گیا ہے تا کہ مزید کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔

غزہ، امدادی مرکز کے قریب حملے کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ غزہ میں واقع امریکہ اور اسرائیل کی حمایت یافتہ ایک امدادی تنظیم کے مرکز کے قریب ہونے والے حملے کی آزادانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ اس حملے میں تیس سے زائد افراد مارے گئے تھے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریش نے بتایا کہ غزہ میں واقع امریکہ اور اسرائیل کی حمایت یافتہ ایک امدادی تنظیم کے ایک سینٹر کے قریب ہونے والے حملے کی آزادانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ گزشتہ روز غزہ کے اس امدادی مرکز کے قریب ہونے والے ایک حملے کے نتیجے میں کم از کم 31 فلسطینی ہلاک ہو گئے تھے۔ مقامی ریسکیو اہلکاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ ہلاکتیں اسرائیلی فوج کی طرف سے کی گئی فائرنگ کے نتیجے میں ہوئیں۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ وہ اس بارے حقائق جاننے کی غرض سے تفتیشی عمل جاری ہے۔ گوتریش نے کہا، غزہ میں امداد کے حصول کی کوشش کرتے ہوئے فلسطینیوں کے قتل اور زخمی ہونے کی خبروں پر میں شدید افسوس اور صدمے کی حالت میں ہوں۔ یہ ناقابل قبول ہے کہ فلسطینیوں کو خوراک کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالنا پڑ رہی ہے۔" گوتریش نے مزید کہا، میں ان واقعات کی فوری اور آزادانہ تحقیقات اور ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کرتا ہوں۔" غزہ پٹی میں پیر کے روز ایک رہائشی عمارت پر اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں کم از کم چودہ افراد ہلاک ہو گئے۔ غزہ میں طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ شفا اور الاہلی ہسپتالوں کے حکام نے بتایا کہ شمالی غزہ کے جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں ہونے والے ان حملوں میں پانچ خواتین اور سات بچے مارے گئے۔ اسرائیلی فوج نے اس حملے کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اسرائیلی فوج کا موقف ہے کہ وہ صرف عسکریت پسندوں کو نشانہ بناتی ہے اور عام شہریوں کو نقصان پہنچانے سے گریز کرتی ہے۔ اسرائیل حماس کو الزام دیتا ہے کہ وہ عام شہری آبادی والے علاقوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ اسرائیلی کارروائیوں نے غزہ کے بیشتر علاقے کو تباہ اور 90 فیصد آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔ یورپی یونین، امریکہ اور متعدد مغربی ممالک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ اسرائیل نے عندیہ دیا ہے کہ وہ غیر معینہ مدت تک غزہ پر کنٹرول برقرار رکھے گا اور غزہ سے فلسطینیوں کی "رضاکارانہ ہجرت" کی معاونت فراہم کرے گا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان یہ تنازعہ اس وقت شروع ہوا تھا، جب فلسطینی عسکریت پسندوں نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملہ کر کے تقریباً 1200 افراد کو ہلاک اور 251 کو یرغمال بنا لیا تھا۔ حماس اب بھی 58 یرغمالیوں کو قید رکھے ہوئے ہے، جن میں سے تقریباً ایک تہائی کے زندہ ہونے کی امید ہے۔ باقی ماندہ یرغمالیوں کو جنگ بندی یا دیگر معاہدوں کے تحت رہا کیا جا چکا ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ وہ مزید فلسطینی قیدیوں کی رہائی، مستقل جنگ بندی اور اسرائیلی انخلا کے بدلے میں ہی رہا کرے گی۔ اسرائیل کا موقف ہے کہ وہ تمام یرغمالیوں کی واپسی، حماس کی شکست اور اسے جلاوطنی پر مجبور کرنے تک جنگ جاری رکھے گا۔ غزہ میں حماس کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں اب تک 54,000 سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے تھے۔ وزارت صحت یہ واضح نہیں کرتی کہ ہلاک شدگان میں عام شہری اور عسکریت پسند کی تعداد کتنی ہے۔

پاکستان کی فوج پر اسمگلنگ اور زمینوں پر قبضے کرنے کا الزام

پیرس۔ 3/ جون۔ ایم این این۔ پاک فوج پر سنگین الزامات سامنے آئے ہیں، جس میں اس پر غیر منظم کاروبار، بدعنوانی اور بلوچستان کے ساتھ غیر قانونی تجارت پر قائم اربوں ڈالر کی اقتصادی سلطنت چلانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ فرانس میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے والے پاکستانی صحافی طہٰ صدیقی نے بتایا کہ پاک فوج رئیل اسٹیٹ، اشیائے صرف اور زراعت میں وسیع تجارتی مفادات کو برقرار رکھتی ہے۔ صدیقی کے مطابق، فوج کے کاروباری منصوبوں کو حکومتی ٹھیکوں کی تقسیم، بہت کم نگرانی یا جوابدہی کے ساتھ کام کرنے میں ترجیح دی جاتی ہے۔ صدیقی نے کہا، "اس طرح کے مالی مفادات کی وجہ سے، ایک فوجی قوت کے طور پر اس کے پیشہ ورانہ کردار کو آگ لگ گئی ہے۔ لیکن اپنے آمرانہ کنٹرول اور عدلیہ اور سیاسی طبقے کے ساتھ جوڑ توڑ کے پیش نظر، فوج اپنے مفاد کے لیے پاکستانی قوم کا استحصال جاری رکھے ہوئے ہے۔" بلوچ ایڈووکیسی اینڈ اسٹڈیز سینٹر (BASC) کے جنرل سیکریٹری قمبر بلوچ نے کہا کہ بلوچستان طویل عرصے سے پاکستان کی فوجی اشرافیہ کے لیے ایک منافع بخش زون کے طور پر کام کرتا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فوج نے صوبے میں ایک غیر قانونی، غیر منظم معیشت بنائی ہے، جو سرحدی اسمگلنگ، منشیات کی اسمگلنگ اور عوامی فنڈز کے غلط استعمال سے چلتی ہے۔ انہوں نے ایندھن کی اسمگلنگ کے وسیع آپریشن میں 900 کلومیٹر لمبی گولڈسمڈ لائن -- پاکستان اور ایران کے درمیان سرحد -- کو ایک اہم راہداری کے طور پر اجاگر کیا۔ بلوچ نے کہا، ہر روز، تقریباً 6 سے 8 ملین لیٹر ایرانی پیٹرولیم پاکستان کے زیر کنٹرول بلوچستان میں داخل ہوتا ہے۔ مبینہ طور پر ملوث گاڑیوں میں سے تقریباً 40 فیصد کا تعلق پاکستان آرمی، اس کے مخبروں، یا فوج کے حامی لشکر اسکواڈز سے ہے۔ جبکہ مقامی تاجر ہر 30 سے 40 دن میں ایک بار اپنی گاڑیاں لوڈ کرنے تک محدود ہیں، فوج سے وابستہ ٹرانسپورٹرز روزانہ کام کرتے ہیں -- مبینہ طور پر اس غیر قانونی تجارت کے ذریعے فوج کو تقریباً 1 ملین ڈالر فی دن کما رہے ہیں۔ بلوچ نے پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی اور پاکستان کوسٹ گارڈ پر بھی الزام لگایا جس کی کمان ایک فوجی افسر کے پاس تھی -- چینی اور کراچی میں مقیم ماہی گیری کے جہازوں کو غیر قانونی ٹرالنگ میں سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا، "یہ عمل بلوچستان کے ساحلی پانیوں میں سمندری وسائل کو تیزی سے ختم کر رہا ہے اور مقامی ماہی گیروں کی روزی روٹی کو تباہ کر رہا ہے۔" اس کے ساتھ ہی، فوج نے مبینہ طور پر گوادر میں اہم ساحلی اراضی حاصل کر لی ہے اور وہ جارحانہ انداز میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور غیر ملکی اداروں کی سرمایہ کاری کو فروغ دے رہی ہے، جس سے مقامی آبادی کو مزید پسماندہ کیا جا رہا ہے۔ بلوچ نے مزید کہا کہ افغانستان سے منشیات کی سمگلنگ کے نو بڑے راستوں میں سے چھ بلوچستان سے گزرتے ہیں۔ مختلف ایجنسیوں کے زیر انتظام سیکیورٹی چوکیوں کی بھاری موجودگی کے باوجود، منشیات آزادانہ نقل و حرکت کرتے ہیں، جب کہ عام شہریوں کو بار بار اور سخت جانچ پڑتال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حکام کی جانب سے اس میں ملوث ہونے کے شکوک پیدا ہوتے ہیں۔

پاکستان میں ٹک ٹوکر ثنا یوسف کا گولی مار کر قتل

اسلام آباد: ٹک ٹوکر ثنا یوسف کو پیر کے روز اسلام آباد میں ایک نامعلوم حملہ آور نے مبینہ طور پر ذاتی تنازعہ پر گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ یہ واقعہ سنبل پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں بتایا گیا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق۔ مقتولہ کی شناخت چترال سے تعلق رکھنے والی ثنا یوسف کے نام سے ہوئی جسے ایک شخص نے ان کی رہائش گاہ کے باہر گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

وقف ترمیمی ایکٹ کی واپسی تک ہماری یہ تحریک جاری رہے گی: رضوان احمد ندوی

29/جون 2025 کو منعقد ہونے والے کانفرنس کو ہر سطح سے کامیاب بنانے کا عزم وارادہ کا کیا اظہار

(پریس ریلیز جہان آباد، ارول) مرکزی حکومت نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 میں ایسی شقوں کو شامل کیا ہے، جس سے وقف کی زمینیں خرد برد ہو جانے اور اس پر ناجائز قبضہ کرنے کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس لئے مرکزی حکومت اس ایکٹ کو واپس لے تاکہ موقوفہ جائیداد واقف کی منشا کے مطابق تصرف میں آسکے اس سلسلے میں 29/جون 2025 کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اور بہار کی تمام ملی تنظیموں کے اشتراک سے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے زیر اہتمام حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی قیادت میں منعقد ہو رہا ہے، جس میں عام لوگوں سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی جارہی ہے۔ اس تعلق سے امارت شرعیہ کا ایک اعلیٰ سطحی وفد حضرت مولانا رضوان احمد ندوی صاحب معاون ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کی قیادت میں ضلع جہان آباد اور ارول کے مختلف مقامات و قصبات کے دورے پر ہے، اس وفد میں مولانا محمد اصغر قاسمی قاضی شریعت جہان آباد و ارول، مفتی راشد انور قاسمی معاون قاضی شریعت مرکزی دار القضاء امارت شرعیہ، مولانا خالد سیف اللہ صاحب شعبہ تنظیم امارت شرعیہ، مولانا عبدالماجد صاحب رحمانی، مولانا عبدالصمد رحمانی، مولانا انور ساداتی صاحب شعبہ دعوت و تبلیغ شریک ہیں، جس اب تک 16 جلسوں پر عوامی بیداری اور لوگوں کو وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی، اور مقامی کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں کہ لوگوں کو نظم و ضبط کے ساتھ پٹنہ لایا جا سکے، ہر جگہ لوگوں نے اس وفد کا استقبال کیا اور بڑی تعداد میں شرکت کا عہد و پیمان بھی کیا۔ ضلع جہان آباد کے بی بی ایرکی، شہر جہان آباد کے مرکزی جامع مسجد، چکی مسجد اور مدرسہ عربیہ اسلامیہ جہان آباد میں اجتماعات ہوئے، نیز ضلع ارول کے موضع بھدا سی کے جامعۃ القرآن مدرسہ مظفریہ، پرشادی انگلش، نیو ارول انصار نگر (پالٹ بیگھہ)، ارول کی جامع مسجد شاہی محلہ میں کامیاب پروگرام ہوئے، جناب مولانا محمد مسیح اللہ قاسمی صاحب پروفیسر علی سالم عرف علی کلال صاحب جناب حیدر امام عرف افسو صاحب جناب ایم الدین عرف چاند جناب محمد اعجاز صاحب جناب زاہد صاحب جناب مولانا امتیاز عالم صاحب امام جامع مسجد جناب محمد مبین صاحب جناب محمد آفاق صاحب احمد علی صاحب جناب اختر امام صاحب جناب ماسٹر معراج صاحب جناب کمال اشرف صاحب جناب سہیل ندوی صاحب جمیل اختر جناب سلطان احمد صاحب جناب حافظ طفیل اشرف صاحب، جناب محمد اسلام صاحب، مولانا مطیع الرحمان صاحب مہتمم دار القرآن مدرسہ مظفریہ بھدا سی جناب شاہ شاد صاحب ضلع پریشد ارول، شہباز عالم صاحب وارڈ پارشد نیو ارول جناب شہاب الدین صاحب جناب آفتاب عالم صاحب سکریٹری جامع مسجد شاہی محلہ ارول ڈاکٹر ظفر خان صاحب، قدرت اللہ قادری صاحب، عبد الرب صاحب، حافظ محمد جہانگیر صاحب جناب محمد صابر صاحب کرتھا ڈیہہ جناب مولانا محمد عاصم رضا مظاہری مولانا محمد مشتاق قاسمی صاحب امام جامع مسجد فولاد پور جناب محمد گوہر صاحب جناب حکیم محمد تابش جناب عبد القادر صاحب نے مقامی طور پر 29 جون 2025 کو مقامی سطح سے لوگوں کو جوڑ کر گاندھی میدان پہنچنے کا عزم و ارادہ ظاہر کیا۔ وفد کا یہ پروگرام عید الاضحی کے بعد ضلع جہان آباد اور ارول کے مزید دوسرے مقامات پر بھی ہوگا جس کی تیاری شروع کردی گئی ہے۔

مرادآباد میں طبی کانگریس نے مفت یونانی میڈیکل کیمپ لگایا گیا

طب یونانی مقبول اور عوام کا پسندیدہ طریقہ علاج: ڈاکٹر سید احمد خان

پریس ریلیز۔ مرادآباد۔ 3 جون 2025 آل انڈیا یونانی طبی کانگریس (دہلی) اور نیشنل سوشل آرگنائزیشن کے اشتراک سے گجراتی اسٹریٹ میں واقع وہائٹ ہاؤس، مرادآباد میں مفت یونانی میڈیکل کیمپ لگایا گیا۔ کیمپ میں 300 سے زیادہ مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور دوائیں تقسیم کی گئیں۔ دہلوی نیچر کیس، صدر دواخانہ، ریکس ریمیڈیز، اسکائی ہربلس ریمیڈیز کی جانب سے دوائیں مہیا کرائی گئیں۔ کیمپ کو کامیاب بنانے میں آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سید احمد خاں کے علاوہ ڈاکٹر شکیل احمد، ڈاکٹر غیاث الدین صدیقی، ڈاکٹر فہیم ملک، ڈاکٹر صباحت اللہ، سوشل ایکٹیوسٹ ایڈوکیٹ محترمہ شان جبیں قاضی، ڈاکٹر ذیشان انصاری، حکیم محمد مرتضیٰ دہلوی، حکیم آفتاب عالم، حکیم محمد مزمل حسین اور محمد عمران قنوجی کے نام قابل ذکر ہیں۔ کیمپ کی افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر معروف وممتاز صحافی معصوم مرادآبادی نے شرکت کی اور شہر امام سید معصوم علی آزاد نے صدارت کی جبکہ آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سید احمد خاں نے مہمان ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کیمپ کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ طب یونانی صدیوں سے رائج ہے اور عوام کا پسندیدہ طریقہ علاج ہے اور یہ امر خوشی کا ہے کہ آل انڈیا یونانی طبی کانگریس نے مفت یونانی میڈیکل کیمپ کے ذریعہ حکومت کی توجہ مرکوز کرانے میں کامیابی حاصل اور عوام کے درمیان از سر نو طب یونانی کی اہمیت کو روشناس کرایا۔ اس موقع پر ڈاکٹر نہال ناظم کی ادبی کتاب طنز و مزاح کی رسم اجرا بھی عمل میں آیا۔ پروگرام میں شہر کے سیاسی، سماجی و ادبی حضرات نے شرکت فرمائی خاص طور سے سینئر صحافی سید محمد ہاشم قدوسی، مفتی اعظم اسعد مولائی، شفاعت خاں، ندیم شمسی، جاوید ملک، ماسٹر محمد قاسم، فیروز خاں، زاہد پرویز، مسرت حافظ ایڈوکیٹ، مرتضیٰ اقبال ایڈوکیٹ، اسلام قریشی، ڈاکٹر ایم رحمن، عبدالرشید بخشی، پرویز خاں، حماد احمد، سید زبیر علی، محمد وسیم، نعمان مرزا، سراب خاں، وسیم منصوری، ملک فیروز الدین اور عبدالصمد وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ مہمان خصوصی معصوم مرادآبادی نے اپنے خطاب میں اردو زبان و ادب پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ڈاکٹر نہال ناظم کی یہ طنز و مزاح کی کتاب اس لحاظ سے بہت اہم ہے کیونکہ مذکورہ عنوان پر کتابیں بہت کم ہیں۔ یہ کتاب تحقیق کرنے والوں کے لیے بہت کارآمد ہے۔ تمام شرکاء کا شکریہ پروگرام کے کنوینر اور نیشنل سوشل آرگنائزیشن کے سربراہ مرزا ارشد بیگ نے ادا کیا۔

مدرسہ بورڈ کے امتحان میں فیض العلوم کے بچوں کی امتیازی پوزیشن

رام پور: جمعیت علماء ہند نے ہندوستان میں مدارس عربیہ کی تعلیم کو مزید معیاری بنانے کے لیے رابطہ مدارس اسلامیہ بورڈ تشکیل دیا ہے جس کے تحت ہر صوبے میں مدارس کے بچوں کے امتحان لے کر ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ اتر پردیش چونکہ ہندوستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اس لیے اس کو چار ڈویژن میں تقسیم کیا گیا ہے۔

رام پور اور دیگر مغربی اضلاع مرادآباد ڈویژن کے تحت آتے ہیں۔ اس ڈویژن کا مرکز مدرسہ شاہی مرادآباد کو بنایا گیا ہے۔ مدرسہ فیض العلوم تھانہ ٹمن کے بچوں نے امتیازی پوزیشن حاصل کی ہے۔

مفتی ساجد کے مطابق ان بچوں نے 97-98 فیصد نمبرات حاصل کیے ہیں جو ان کے درخشاں مستقبل کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مدرسہ فیض العلوم میں ان بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے جلسہ تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی عالمی شہرت یافتہ شاعر اظہر عنایتی اور مہمان ذی وقار ڈاکٹر عبدالرؤف تھے۔ پروگرام کی صدارت مدرسے کے مہتمم مولانا محمد اسلم جاوید قاسمی نے کی۔ مہمان خصوصی اظہر عنایتی نے بچوں کے علمی مظاہرے پر خوش ہو کر دعا دی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف نے کہا کہ علم کی قدر کریں۔ اسی علم کی نسبت سے دین اور دنیا دونوں کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مدارس اور اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں نے بھی ضلع مجسٹریٹ پولس کپتان اور اعلیٰ عہدوں پر فائز ہو کر اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کیا ہے۔ سینئر جرنلسٹ مظفر اللہ خان نے بچوں کو دعا دی کہ وہ اسی طرح ترقی کی شاہراہ پر گامزن رہتے ہوئے دین اور دنیا میں ملک وقوم کا نام روشن کریں۔

مفتی جلیل رحمت کے خاندان کے افراد کا نور پور میں پرزور استقبال

اسکول کالج یونیورسٹیوں میں عصری تعلیم کے مدنظر کئی شہروں کا دورہ

بجنور: ضلع بجنور کے شہر نگینہ کی مشہور ومعروف شخصیت کے مالک سابق ممبر اسمبلی مفتی جلیل احمد رحمت اللہ علیہ کے خاندان کے ذمہ دار افراد کا اسکول، کالج، یونیورسٹی میں عصری تعلیم کے شروعاتی سال کے مدنظر آج دھام پور، نور پور، نوگانواں کا دورہ ہوا اور نوگانواں میں عارف باللہ حضرت مولانا مفتی عبدالرحمن صاحب نوگانوی صدر جمعیت علماء اتر پردیش سے خاص ملاقات ہوئی اور موجودہ حالات پر تفصیلی گفتگو ہوئی ساتھ ہی صدر جمعیت العلماء اتر پردیش مفتی عبدالرحمن صاحب نوگانوی نے وفد سے کہا کہ وقت کی اہم ضرورت یہ ہے کہ مسلمان اپنے بچوں کے مستقبل کی فکر کریں اور دینی وعصری تعلیمات سے ضرور آراستہ کریں ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آج المیہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے سنت رسول کو چھوڑ کر زندگی گزارنا شروع کر دیا ہے یہی بات مسلمانوں کی تنزلی کا سبب بن گئی ہے نوگانواں سے واپسی پر جامعہ فاطمۃ الزہرا للبنات کے ذمہ داران نے نور پور میں بھارت پٹرول پمپ کے سامنے اس وفد کا پرزور استقبال کیا اور مفتی جلیل قاسمی رح سابق ایم ایل اے نگینہ کی دینی وملی خدمات پر تبادلہ خیال کیا گیا اس دوران نور پور جمعیت العلماء ہند کے مقامی صدر مولانا ابرار احمد قاسمی، معروف اردو صحافی حکیم اسرار الحق نور پوری سے انکی رہائش گاہ پر ملاقات ہوئی اور جدید تعلیم کے فروغ دینے پر بات چیت ہوئی اس موقع پر مفتی جلیل احمد نگینوی رحمت اللہ علیہ کے پوتے مفتی نبیل احمد رشیدی نے کہا کہ دور جدید میں تعلیم کی اہمیت وضرورت سے کسی فرد واحد کو انکار نہیں، اچھی اور معیاری تعلیم سے اپنے بچوں کو آراستہ کرنا آج کے زمانے میں بے حد ضروری ہے: کیونکہ بچے کسی بھی سماج اور معاشرہ کا سرمایہ اور تابناک مستقبل کی تعمیر کے لیے ضروری اساس ہوتے ہیں، بچوں کے ذہنی خدوخال نہایت ہی حساس اور کورے کاغذ کی طرح ہوتے ہیں، ان کی بہتر نشوونما اور تربیت ایک روشن مستقبل کے لیے بنیادی فراہمی کا کام کرتی ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم تعلیم کے ہتھیار سے ہی درپیش چیلنجوں کا نہ صرف کامیابی سے مقابلہ کر سکتے ہیں بلکہ خود کو پسماندگی کی دلدل سے باہر نکال کر قوم وملت کو عزت ووقار کی جگہ پر کھڑا کر سکتے ہیں اس موقع پر مقامی جمعیت العلماء ہند کے صدر مولانا ابرار صاحب قاسمی، حکیم اسرار الحق نور پوری، مفتی محمد سلمان قاسمی، مولانا وکیل احمد نگینوی، مولانا محمد طلحہ مفتی شکیل احمد، حافظ محمد ارشاد، ماسٹر حافظ محمد لقمان، مولوی محمد موسیٰ متعلم مدرسہ شاہی مرادآباد موجود رہے۔

اے۔پی۔سی۔آر لیگل ٹیم کی عدالت میں قانونی فتح

سنبھل فسادات کے ملزم محمد ارشد کو الہ آباد ہائی کورٹ سے ضمانت دلانے میں ہوئے کامیاب

اتر پردیش (سنبھل۔ 3/جون۔ سنبھل میں بھڑکے فسادات کے دوران پتھراؤ، آتش زنی اور پولیس پر حملے کے ایک ملزم محمد ارشد کو ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس یعنی اے۔پی۔سی۔آر کی لیگل ٹیم نے لمبی قانونی لڑائی کے بعد الہ آباد ہائی کورٹ سے ضمانت دلانے میں کامیابی حاصل کرلی۔ اس ضمانت سے نہ صرف ارشد بلکہ اس کے اہل خانہ نے بھی راحت کی گہری سانس لی ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں اس کیس کی پیروی اے۔پی۔سی۔آر کی لیگل ٹیم کی جانب سے ایڈوکیٹ غزالہ بانو قادری اور ایڈوکیٹ مسیح الدین نے کی۔ دونوں کی مضبوط دلیلیں سننے کے بعد محترم جج نے ملزم ارشد کو ضمانت دینے کا اعلان کیا۔ ارشد کو ملی اس ضمانت کو ایک اہم قانونی فتح سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ محمد ارشد کو 24 نومبر 2024 کو سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے قریب ایک متنازعہ سروے کے دوران ہونے والے تشدد کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا، جس نے علاقے میں بڑے پیمانے پر بدامنی کو جنم دیا تھا۔ ارشد پر کئی دیگر افراد کے ساتھ، جائے وقوعہ پر موجود ہونے، آتش زنی، پتھراؤ اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو بھڑکانے کی کوشش کرتے ہوئے مبینہ طور پر پولیس پر حملہ کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس واقعے کے بعد سے ارشد مبینہ طور پر مفرور تھا تاہم بعد میں اسے گرفتار کر عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا تھا۔ ارشد کی گرفتاری کے بعد اس پر بھارتیہ نیائے سنہتا (بی۔این۔ایس) 2023 کی متعدد سخت دفعات کے تحت اس اور مقدمہ درج کیا گیا تھا، جس میں سیکشن 109(1)، 117(2)، 121(2)، 132، 190، 191(2)، 191(3)، 223(b) کے ساتھ ساتھ قانون کی متعدد دفعات شامل ہیں۔ سماعت کے دوران درخواست ضمانت پر عدالت میں اے۔پی۔سی۔آر کی لیگل ٹیم کی جانب سے ایڈوکیٹ غزالہ بانو قادری اور ایڈوکیٹ سید مسیح الدین نے اپنے مضبوط دلائل رکھے۔ اے۔پی۔سی۔آر۔ کے وکلاء نے تمام الزامات کا مدلل جواب دیا اور فرقہ وارانہ کشیدگی کے نتیجے میں پسماندہ نوجوانوں کو نشانہ بنانے کے وسیع منصوبے کے طور پر ارشد کی بے گناہی اور اس کی گرفتاری کی من مانی نوعیت کو اجاگر کرنے والے مختلف ثبوت پیش کر عدالت کو مطمئن کرنے میں کامیابی حاصل کرلی۔ کورٹ نے معاملے کی سماعت کے بعد محمد ارشد کو بڑی راحت دیتے ہوئے ضمانت دینے کا فیصلہ سنادیا۔

حضرت جلال شاہ کے مزار پر سالانہ عرس کا انعقاد، عقیدت مندوں کا ہجوم

مانجھی: نگر پنچایت کے بلاک روڈ پر واقع حضرت جلال شاہ کے مزار پر سالانہ عرس کا اہتمام بڑے دھوم دھام سے کیا گیا۔ اس موقع پر صبح سے ہی عقیدت مندوں کا ہجوم چادر پوشی کے لیے جمع ہو گیا جو رات گئے تک جاری رہا۔ عرس کے موقع پر عقیدت مندوں نے مزار پر چادر پوشی کر امن، خوشحالی اور ترقی کی دعا کی۔ اس موقع پر انعقاد کمیٹی کے ذریعے مزار کے احاطے کو پرکشش انداز میں سجایا گیا تھا۔ پورا احاطہ رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگا رہا تھا اور منظر ایک میلے کا سا تھا۔ تقریب کے حوالے سے علاقے میں گہما گہمی اور جوش کا ماحول تھا۔ جے ڈی یو بلاک صدر کم 20 نکاتی کمیٹی صدر اختر علی نے کہا کہ یہ عرس ہر سال یکم جون کو منعقد کیا جاتا ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہندو عقیدت مندوں کی بڑی تعداد بھی یہاں پہنچ کر نیک تمنائیں پیش کرتی ہے۔ عقیدت مندوں نے مزار پر حاضری پیش کر بھائی چارے کا پیغام دیا اور ملک اور معاشرے میں امن کے لیے دعا کی۔

کانگریس نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر صحت منگل پانڈے کا پتلا جلایا

چھپرہ: مظفر پور کے کڈھنی میں نو سالہ دلت لڑکی کی عصمت دری اور موت کے خلاف ریاستی قیادت کی ہدایت پر ضلع کانگریس نے مشتعل احتجاج کیا اور شہر کے نگر پالیکا چوک پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر صحت منگل پانڈے کا پتلا جلایا۔ قبل ازیں کانگریسیوں نے سرکٹ ہاؤس سے سڑک پر مارچ کر کے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین میونسپل چوک پہنچے جہاں مقررین نے کہا کہ کڈھنی کے مظلوم کو فوری انصاف ملنا چاہیے۔ نتیش حکومت میں قتل، عصمت دری، ڈکیتی کا ایک نیا ماڈل قائم کیا جا رہا ہے۔ جو آئے روز نئے ریکارڈ بنا رہا ہے۔ انہوں نے علاج کے دوران پی ایم سی ایچ میں عصمت دری متاثرہ کی موت پر کئی سوالات اٹھائے۔ منگل پانڈے پر صحت کے نظام کی خراب حالت کا الزام عائد کیا۔

عالمی سائیکل ڈے پر ووٹرز بیداری ریلی کا کیا گیا انعقاد

چھپرہ: عالمی سائیکل ڈے کے موقع پر ضلع ہیڈکوارٹر سمیت تمام بلاکس میں ووٹر بیداری سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کا تھیم ووٹ فار ارتھ، ووٹ فار ڈیموکریسی تھا۔ ریلی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد بشمول اسکولی طلباء، بھارت اسکاؤٹس اور گائیڈ کے کیڈٹس نے شرکت کی۔ ضلع سطح کی ریلی راجندر اسٹیڈیم سے شروع ہوئی اور شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی راجندر اسٹیڈیم میں واپس پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ سینئر ڈپٹی کلکٹر آفیسر سنجے کمار نے ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ڈسٹرکٹ سویپ آئیکن امت کمار سنگھ کی نمائندگی میں دیگر معززین نے بھی ریلی میں شرکت کی۔ موقع پر موجود ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے بتایا کہ اس ریلی کا مقصد ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ مضبوط جمہوریت کے قیام میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانا ہے۔

ہندوستان پہلا پولر ریسرچ ویسل بنائے گا

بھارتی کمپنی GRSE نے ناروے کے کونگسبرگ کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے

کولکاتہ۔ 3/جون۔ ایم این این۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر جناب سربانند سونووال نے آج یہاں کولکتہ میں واقع گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز لمیٹڈ (GRSE) اور ناروے کے کونگسبرگ کے درمیان ایک اہم مفاہمت نامے پر دستخط کی تقریب میں شرکت کی۔ اس مفاہمت نامے نے ہندوستان کے لیے پہلا پولر ریسرچ ویسل مقامی طور پر تعمیر کرنے کی راہ ہموار کی ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، جناب سربانند سونووال نے کہا، "اس مفاہمت نامے پر دستخط امید اور ترقی کی ایک کرن ہیں، جو سائنسی ترقی اور پائیدار ترقی کے لیے ہندوستان کی غیر متزلزل وابستگی کا اشارہ دیتے ہیں۔ ہم مل کر صرف ایک جہاز ہی نہیں بلکہ ایک وراثت کی تعمیر کر رہے ہیں، جو جدت، تلاش کی میراث ہے، اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بین الاقوامی سطح پر تعاون آئے گا۔ یہ ایم او یو سائنسی دریافت کو فروغ دینے، قطبی اور سمندری تحقیق میں ہندوستان کی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے، اور آب وہوا کی تبدیلی جیسے اہم چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے عالمی کوششوں میں تعاون کرنے کے لیے ایک عہد ہے، جس سے ہمارے محققین کو سمندروں کی گہرائیوں اور سمندروں کی گہرائیوں کو تلاش کرنے کے لیے جدید ترین سائنسی آلات فراہم کیے جائیں گے۔ سیارے کا ماضی، حال اور مستقبل یہ ہندوستان کی اہم جہاز سازی کی صلاحیتوں کا ثبوت ہوگا۔ حکومت کے میک ان انڈیا اقدام کو مزید فروغ دینے کے لیے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو ان کے مشن کے لیے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس دن کا منتظر ہوں جب یہ قطبی تحقیقی جہاز ہندوستان کی خواہشات کو دور تک لے جائے گا۔ جی آر ایس ای اور کونگسبرگ کے درمیان ایم او یو ہندوستان کے جہاز سازی کے شعبے کے لیے ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے کیونکہ یہ پی آر وی تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کی مہارت حاصل کرے گا، جبکہ نیشنل سینٹر فار پولر اینڈ اوشین ریسرچ کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے، جو اسے قطبی اور جنوبی سمندری علاقوں میں تحقیقی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرے گا۔ جی آر ایس ای، جنگی جہازوں، سروے اور تحقیقی جہازوں جیسے پیچیدہ سمندری پلیٹ فارمز کی تعمیر کے اپنے بھرپور تجربے کے ساتھ، اس پولر ریسرچ ویسل کو کولکتہ میں اپنے صحن میں تعمیر کرے گا، جس سے حکومت کے میک ان انڈیا اقدام کو فروغ ملے گا۔ مرکزی وزیر شری سربانند سونووال نے بھی مستقبل کی تشکیل میں جہاز رانی کا کردار کے موضوع پر ایک اعلیٰ سطحی وزارتی میٹنگ میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ میٹنگ میں صنعت کی ضرورت پر زور دیا گیا کہ وہ ایک مستحکم، طویل مدتی ریگولیٹری ماحول کی طرف متوجہ ہوں جو ایک جامع اور ڈیکاربونائزڈ سمندر پر مبنی تجارت کی حمایت کرتا ہے۔

جمعیۃ علماء کے وفد کی متاثرین گاؤں والوں سے ملاقات

دیوبند: جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے ایک وفد نے ایک بار پھر بھوجپور ہنگا چلکانہ پہنچ کر گاؤں کے لوگوں سے ملاقات کی شہید مسجد کی از سر نو تعمیر کے سلسلہ میں ہو رہی پیش رفت سے متعلق معلومات حاصل کی مسجد کی غیر آئینی شہادت پر قانونی پہلو اور آئندہ کے لائحہ عمل پر بات کی۔ وفد نے اہل بستی کو یقین دلایا کہ جمعیۃ علماء ہند آپ کے ساتھ کھڑی ہے، ضلع انتظامیہ کے اس غیر آئینی ایکشن کے خلاف جو بھی قانونی راستہ اختیار کرنا پڑے، جمعیت اس سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔ ارکان وفد میں مفتی محمد عارف مظاہری صدر جمعیت علماء تحصیل رامپور منیہاران، مولانا شمشیر قاسمی رکن مجلس منتظمہ جمعیت علماء ہند، مولانا عثمان خورشیدی سرساوہ، مولانا مسعود، قاری معروف، مولانا عبداللہ ذاکر وغیرہ نے اس موقع پر واجد سابق پردھان وکیل احمد، استخار، ندیم، احتشام وغیرہ سے ملاقات کی۔

خاتون لاپتہ تلاش کی اپیل

بیدر 3/جون: ایک خاتون اپنے گھر سے باہر گئی تھی واپس نہیں آئی 2025.05.24 سے وہ لاپتہ ہیں اگر کسی کو نظر آئے تو گاندھی گنج پولیس اسٹیشن سے رابطہ کرنے کی درخواست کی گئی ہے گاندھی گنج پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر نے ایک پریس ریلیز میں کہا ایئر فورس کی رہائش گاہ، چدری کی رہنے والی پلوی ناپا گمورا 24 سال لاپتہ ہو گئی ہیں۔ لاپتہ ہونے والی خاتون کا قد 5 فٹ ہے اس کا رنگ صاف ہے۔ اور اس نے سرخ کلر کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور وہ ہندی، کنڑا، اور مراٹھی زبان بولتی ہے ہیں۔ انہوں نے اپیل کی ہے کہ جس کو بھی اس لاپتہ خاتون کے بارے میں معلوم ہو وہ گاندھی گنج پولیس اسٹیشن 08482.226233/9480803448 اس نمبر پر رابطہ کریں۔

الوداعیہ تقریب میں پرنسپل بی پی سنگھ کے تعاون کو سراہا گیا

تکیر: بلاک کے ہائیر سیکنڈری اسکول کیتو کا بھجی کے پرنسپل بیچ پرساد سنگھ کی ریٹائرمنٹ پر ایک الوداعیہ اور استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں اسکول فیملی کے علاوہ سیکنڈری ٹیچرس یونین سکریٹری ودیا ساگر ودیارتھی، صدر دلو یادو، والدین اور معززین نے شرکت کی۔ مقررین نے پرنسپل بیچ پرساد سنگھ کی تعلیم کی بہتری میں شراکت کی تعریف کی اور ان کے خوشگوار اور صحت مند مستقبل کی خواہش کی۔ اس موقع پر پرنسپل کا چارج اسکول کے سینئر استاد رگھونش رام کو سونپا گیا۔ تقریب کے دوران تمام اساتذہ نے انہیں مبارکباد دی اور اسکول کی مسلسل ترقی کی امید ظاہر کی۔ شروع میں طالبات نے استقبالیہ گیت پیش کیا اور لوک گلوکار اور استاد امیشور گوپ نے بھوجپوری کے ساتھ الوداعی گیت پیش کیا۔ اس موقع پر اومیندر سنگھ، اودیشور سنگھ، پربھو ناتھ سنگھ، نریندر سنگھ، اروند دوبے، اکندن تیواری، روہت کمار، نسیم احمد، بیربل شرما، اشوک کمار، پنکو مشرا، آشیش کمار، رنجیت کمار، یوگیندر ساہ، انیل کمار ساہ، شوبھا شرما، ریتا کماری، سوہانی کمار، عابدہ خاتون، فرحت قادری وغیرہ موجود تھے۔

ہر صاحب استطاعت کیلئے قربانی کرنا دینی فریضہ

دیوبند: ہر سال عید الاضحی کے تین دنوں میں پورے عالم کے کروڑوں مسلمان سنت ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے اللہ کی رضا وخوشنودی کی خاطر جانوروں کی قربانی دیتے ہیں۔ قربانی دین اسلام کی اہم ترین عبادت ہے۔ قربانی کرنا اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ عشق ومحبت کا اظہار ہے۔ لہٰذا جس شخص کو بھی اللہ تعالیٰ مالی وسعت عطا کرے قربانی کرنا اس کا اہم دینی فریضہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ امام محمد انور شاہ کے مہتمم اور دار العلوم وقف کے شیخ الحدیث مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی نے کیا۔ عید الاضحی کے موقع پر قربانی کے جانے کی اہمیت وفضیلت بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بارگاہ الٰہی میں قربانی پیش کرنے کا یہ سلسلہ سیدنا حضرت آدم علیہ السلام سے چلا آرہا ہے۔

قربانی: شعائرِ اسلام میں ایک عظیم عبادت

طالب علم: محمد گلاب حسین

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو اپنے پیروکاروں کو نہ صرف اخروی کامیابی کی راہ دکھاتا ہے بلکہ دنیاوی زندگی کو بھی بامعنی بناتا ہے۔ اس میں جہاں بنیادی عبادات جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ شامل ہیں، وہیں کچھ ایسے شعائر بھی ہیں جو اللہ کی بندگی اور اس کی رضا کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔ انہی میں سے ایک عظیم شعار قربانی ہے، جس کی اسلام میں بے پناہ فضیلت و اہمیت ہے۔ قربانی دراصل صرف ایک جانور کو ذبح کرنے کا عمل نہیں، بلکہ یہ اطاعتِ الٰہی، ایثار اور عبدیت کے اعلیٰ ترین مظاہر میں سے ایک ہے۔ یہ ابوالانبیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت مبارکہ ہے، جنھوں نے اپنے رب کی رضا کے لیے ہر چیز قربان کرنے کا عملی نمونہ پیش کیا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی، حضور خاتم الانبیا ﷺ کو بھی قربانی کا حکم دیا اور اس سنت مبارکہ کو قیامت تک کے لیے باقی رکھا۔ قربانی اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت پسندیدہ عمل ہے جس کے ذریعے بندوں کو رب کی رضا اور اس کی بارگاہ میں سرخروئی حاصل ہوتی ہے۔ یہ عمل بندے کے خلوص اور اللہ پر مکمل بھروسے کا آئینہ دار ہے۔ لیکن یہ بات نہایت اہم ہے کہ قربانی کی قبولیت کے لیے خلوص نیت لازمی ہے۔ یہ صرف اور صرف رضائے الٰہی کے حصول کے لیے ہونی چاہیے اور ہر طرح کی ریا اور دکھاوے سے پاک و صاف ہو۔ اگر اس میں دنیاوی شہرت یا لوگوں کو متاثر کرنے کا شائبہ بھی ہو تو وہ اللہ کے ہاں قابل قبول نہیں ہوتی۔ قربانی کا بنیادی مفہوم مخصوص جانور کو مخصوص دن میں بہ نیت تقرب ذبح کرنا ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جو ہر مالک نصاب پر واجب اور ضروری ہے۔ یعنی جس شخص کے پاس شریعت کی رو سے مال کا ایک مخصوص نصاب موجود ہو، اس پر قربانی کرنا فرض ہے۔ لہٰذا، اگر کوئی شخص جان بوجھ کر قربانی نہ کرائے تو وہ سخت گنہگار ہوگا۔ یہ ایک ایسا فریضہ ہے جس کی ادائیگی میں کسی قسم کی سستی یا غفلت دینی و اخروی نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ اس وقت عام طور پر ہمارے معاشرے میں ایسے بے شمار افراد پائے جاتے ہیں جو مالک نصاب ہونے کے باوجود قربانی جیسی اہم عبادت سے غافل ہیں۔ یا پھر کچھ لوگ قربانی تو کراتے ہیں لیکن اس کے ضروری اور بنیادی مسائل سے ناآشنا ہیں، جس کے سبب اس اہم فریضہ کو بھی کما حقہ ادا نہیں کر پاتے۔ شریعت نے قربانی کے تمام اصول وضوابط واضح طور پر بیان کیے ہیں تاکہ یہ عبادت صحیح طریقے سے ادا ہو سکے۔ قربانی کا وجوب کن افراد پر ہوتا ہے، اس کے لیے شریعت نے واضح شرائط مقرر کی ہیں۔ یہ شرائط درج ذیل ہیں: مسلمان ہونا: قربانی صرف مسلمانوں پر واجب ہے، غیر مسلموں پر یہ فریضہ عائد نہیں ہوتا۔ مقیم ہونا: یعنی وہ شخص جو اپنے وطن میں مقیم ہو یا شرعی مسافر نہ ہو۔ مسافر پر قربانی واجب نہیں ہوتی، خواہ وہ کتنا ہی مالدار کیوں نہ ہو۔ مسافر وہ ہے جو 77 کلومیٹر (48 میل) یا اس سے زیادہ کے سفر کی نیت سے اپنے شہر کی حدود سے باہر نکل چکا ہو اور 15 دن سے کم قیام کا ارادہ ہو۔ مالک نصاب ہونا: یہ سب سے اہم شرط ہے، جس کے مطابق کسی شخص پر قربانی اس وقت واجب ہوتی ہے جب وہ صاحب نصاب ہو۔ نصاب سے مراد وہ مقدار ہے جو زکوٰۃ کے نصاب کے قریب ہے، لیکن کچھ فرق کے ساتھ۔ قربانی کا نصاب یہ ہے کہ کوئی شخص: ساڑھے سات تولہ سونا (93 گرام اور 312 ملی گرام) کا مالک ہو۔ یا ساڑھے باون تولہ چاندی (653 گرام اور 184 ملی گرام) کا مالک ہو۔ یا پھر حاجت اصلیہ کے علاوہ کسی ایسی چیز کا مالک ہو جس کی قیمت ساڑھے باون تولہ چاندی کے برابر ہو۔ حاجت اصلیہ سے مراد وہ بنیادی ضروریات ہیں جن کے بغیر انسان کا گزر بسر مشکل ہو، جیسے: رہنے کا مکان، خانہ داری کے ضروری سامان (فرنیچر، برتن وغیرہ)، سواری کا جانور یا گاڑی (جو ذاتی استعمال میں ہو)، خادم (اگر ضرورت ہو)، سردی اور گرمی کے کپڑے (جو عام استعمال میں ہوں)۔ ان اشیاء کو نصاب میں شمار نہیں کیا جاتا، ان کے علاوہ جو اضافی مال یا جائیداد ہو اگر اس کی قیمت چاندی کے نصاب تک پہنچ جائے تو قربانی واجب ہوگی۔ آزاد ہونا: یعنی وہ شخص جو غلام نہ ہو۔ لہٰذا، غلام پر قربانی واجب نہیں ہوتی۔ نوٹ: قربانی کے لیے مرد ہونا شرط نہیں ہے، بلکہ قربانی جس طرح مردوں پر واجب ہوتی ہے، اسی طرح عورتوں پر بھی واجب ہوتی ہے بشرطیکہ وہ صاحب نصاب ہوں۔ زکوٰۃ اور قربانی کے نصاب میں فرق: زکوٰۃ اور قربانی کے نصاب میں کچھ اہم فرق ہیں جن کو سمجھنا ضروری ہے۔ زکوٰۃ سونا، چاندی اور مال تجارت پر واجب ہوتی ہے، اور اس کے واجب ہونے کے لیے ایک شرط یہ بھی ہے کہ اس مال پر سال گزر گیا ہو۔ اس کے برعکس، وجوب قربانی کے لیے مال پر سال گزرنا ضروری نہیں۔ اگر کسی شخص کے پاس ایام قربانی میں نصاب کے برابر مال آ جائے تو اس پر قربانی واجب ہو جاتی ہے، خواہ وہ مال اس کے پاس کچھ گھنٹوں یا دنوں سے ہی کیوں نہ ہو۔ اسی طرح، اگر کسی کے پاس حوائج اصلیہ سے زائد بقدر نصاب زمین، جائداد یا اثاثہ ہو (مثلاً ایسا پلاٹ جو اس کے رہنے کے لیے نہ ہو، یا اضافی گھر جو کرایہ پر ہو اور اس کا کرایہ نصاب تک پہنچ جائے) تب بھی شرعاً قربانی واجب ہو جاتی ہے، جبکہ زکوٰۃ ان اشیاء پر عام طور پر واجب نہیں ہوتی جب تک کہ وہ تجارت کی نیت سے نہ ہوں۔ قربانی کا وقت اور اس سے جڑے مسائل کو سمجھنا قربانی کی صحیح ادائیگی کے لیے نہایت اہم ہے۔ قربانی کا وقت دسواں ذی الحجہ کے طلوع صبح صادق سے بارہویں ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے۔ یہ تین دن ایام نحر کہلاتے ہیں، یعنی قربانی کے دن۔ نماز عید سے پہلے شہر میں قربانی نہیں ہوسکتی۔ شہری علاقوں میں جہاں عید کی نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے، وہاں عید کی نماز کے بعد ہی قربانی کرنا جائز ہے۔ دیہات میں چونکہ نماز عید نہیں ہوتی، یہاں طلوع فجر کے بعد سے ہی قربانی ہوسکتی ہے۔ ان تین دنوں میں (دسویں، گیارہویں، بارہویں ذی الحجہ) شرائط کا پورے وقت میں پایا جانا ضروری نہیں بلکہ ان میں کسی بھی وقت شرائط قربانی پائی جائیں تو قربانی واجب ہو جائے گی۔ مثلاً، اگر کوئی شخص پہلے دن مسافر تھا اور وقت کے اندر (یعنی بارہویں ذی الحجہ کے غروب آفتاب سے پہلے) مقیم ہوگیا، یا فقیر تھا اور وقت کے اندر مالدار ہوگیا تو ان دونوں پر بھی قربانی واجب ہوگی۔ ان تین دنوں میں رات میں بھی قربانی ہوسکتی ہے، مگر رات میں ذبح کرنا مکروہ ہے۔ روشنی کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے رگوں کے کٹنے میں غلطی کا امکان ہوتا ہے۔ ان ایام میں پہلا دن (یعنی دس ذی الحجہ) سب سے افضل ہے، پھر دوسرا (گیارہ ذی الحجہ) اور پھر تیسرا (بارہ ذی الحجہ)۔ قرض دار پر قربانی کا حکم: اگر کسی قرض دار شخص کے پاس اتنا مال ہے کہ اس کے مال سے قرض کی کٹوتی کے بعد نصاب باقی نہیں رہتا تو اس پر قربانی واجب نہیں ہوگی۔ شریعت کی رو سے قرضے کی ادائیگی کو دیگر مالی فرائض پر ترجیح دی جاتی ہے۔ اور اگر اس کا مال اس کے پاس موجود نہیں ہے اور ایام قربانی گزرنے کے بعد وہ مال اسے وصول ہوگا تو بھی قربانی واجب نہیں کیونکہ وجوب کے وقت وہ مال اس کے قبضے میں نہیں تھا۔ کسی نے قربانی کی منت مان لی: فقیر پر قربانی واجب تو نہیں ہے، لیکن اگر کسی فقیر نے قربانی کی منت مان لی (مثلاً کہا: "اگر میرا یہ کام ہوگیا تو میں قربانی کروں گا") تو اس پر وہ قربانی واجب ہو جائے گی۔ اسی طرح، اگر کوئی مالک نصاب شخص قربانی کی منت مانے تو اس پر دو قربانیاں واجب ہوں گی: ایک مالک نصاب ہونے کی وجہ سے (جو اس پر پہلے ہی واجب تھی) اور دوسری منت کی وجہ سے۔ نوٹ: اگر منت کی قربانی ہے تو اس کا گوشت نہ خود کھا سکتا ہے نہ ہی اغنیاء کو کھلا سکتا ہے بلکہ اس کو صدقہ کر دینا واجب ہے۔ یہ حکم منت ماننے والا فقیر ہو یا غنی، دونوں کے لیے یکساں ہے۔ حاجی کی قربانی: حج کے دنوں میں حاجیوں کے لیے قربانی کے احکام مختلف ہوتے ہیں۔ حاجی اگر مسافر ہوں، ان پر قربانی واجب نہیں ہے۔ عام طور پر حج پر جانے والے افراد شرعی طور پر مسافر ہی ہوتے ہیں اس لیے ان پر اپنے وطن کی قربانی واجب نہیں ہوتی۔ لیکن اگر حاجی مقیم ہوں (جیسے مکہ کے رہنے والے حج کریں یا کوئی شخص حج کے ایام میں پندرہ دن یا اس سے زیادہ قیام کی نیت سے مکہ میں مقیم ہوجائے) تو ان پر حج کی قربانی (جسے دم تمتع یا دم قران کہتے ہیں) کے علاوہ عید کی الگ قربانی بھی واجب ہے۔ گھر میں کئی مالک نصاب ہوں تو سب پر الگ الگ قربانی واجب ہوگی: یہ ایک عام غلط فہمی ہے جو ہمارے معاشرے میں پائی جاتی ہے کہ ایک گھر میں اگر کئی صاحب نصاب ہوں تو ایک ہی قربانی سب کے لیے کافی ہو جاتی ہے۔ جبکہ شریعت کا حکم یہ ہے کہ ایک گھر میں چند لوگ ہوں تو جو جو صاحب نصاب ہوں، خواہ مرد ہوں یا عورت، سب پر علاحدہ علاحدہ قربانی واجب ہوگی۔ اس صورت میں ایک بکرا یا بھیڑ سب کی قربانی کے لیے کافی نہیں ہوگا۔ مثال کے طور پر، اگر شوہر، بیوی اور بالغ بیٹا تینوں صاحب نصاب ہیں تو ان سب پر الگ الگ قربانی کرنا واجب ہے، یعنی تین قربانیاں۔ دوسروں کی طرف سے قربانی کرنے کے لیے ان سے اجازت لینا ضروری ہے: اگر کوئی شخص اپنے بھائیوں، بالغ لڑکوں یا بیوی کی طرف سے قربانی کرنا چاہتا ہے، تو ان سے اجازت لینا ضروری ہے۔ قربانی ایک مالی عبادت ہے اور اس کی نیت کا تعلق قربانی کرنے والے شخص سے ہوتا ہے۔ اگر ان کی اجازت کے بغیر قربانی کر دی تو ان کی طرف سے واجب ادا نہ ہوگا۔ البتہ اگر وہ بعد میں اجازت دے دیں تو یہ جائز ہوگا۔ میت کی طرف سے قربانی: میت کی طرف سے ایصال ثواب کی نیت سے قربانی کرنا جائز ہے اور باعث اجر ہے۔ اس میں چند باتیں ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ اگر میت کی طرف سے قربانی کرنے والا خود مالک نصاب ہے اور ایک ہی جانور کی استطاعت رکھتا ہے تو اس پر اپنی طرف سے ہی قربانی کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے بہتر ہے کہ پہلے اپنی قربانی کرے، پھر اگر استطاعت ہو تو میت کی طرف سے بھی کرے۔ اگر کسی نے میت کی طرف سے خود سے (اپنی مرضی سے) قربانی کی تو اس کا گوشت خود بھی کھا سکتا ہے اور رشتہ داروں اور غرباء میں تقسیم بھی کر سکتا ہے۔ لیکن اگر مرنے والے کی وصیت پر قربانی کی گئی ہو (مثلاً میت نے وصیت کی تھی کہ اس کے مال سے قربانی کی جائے)، تو اس صورت میں تمام گوشت صدقہ کرنا ضروری ہے۔ نہ خود کھا سکتا ہے نہ ہی اپنے اعزاء کو کھلا سکتا ہے۔

”آج کل قربانی کو ایک دکھلاوا اور دولت کی نمائش بنا دیا گیا ہے“

قیصر محمود عراقی

عیدالاضحیٰ کا مذہبی تہوار آپس میں پیار محبت اور ایثار و ہمدردی کا درس دیتا ہے۔ عید قربان کے موقع پر ہر مسلمان ایثار وقربانی کے مظاہرے کی تجدید کرتے ہیں اور اپنے مال اور اپنی خواہشات کو اللہ کی رضا پر قربان کرنے کا عہد کرتے ہیں اور ہر بار عید قرباں فلسفہ ایثار و محبت کو سمجھنے کی دعوت دیتے ہوئے ہم سے رخصت ہوجاتی ہے۔ جذبہ ایثار کے بغیر قوموں کا ترقی کرنا محال ہے، وہی قومیں بقا پاتی ہیں جو باہمی ایثار وقربانی جیسے جذبات سے سرشار ہوتی ہیں۔ ہر شخص میں کسی نہ کسی درجے میں قربانی ومحبت کا جذبہ پایا جاتا ہے، انسان زندگی میں مختلف قسم کے ایثار وقربانی کا عملی مظاہرہ کرتا ہے، کبھی اسے جسم جان کی اور کبھی مال کی قربانی اور کبھی خواہشات کی قربانی دینی پڑتی ہے۔ عید قرباں کا مقصد بھی یہ ہے کہ جانور کی قربانی کے ساتھ اپنے نفس، اپنی روح کو احکام الٰہی کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی جائے، اپنی خواہشات وانانیت کو قربان کیا جائے، ناراضگیاں ہر گھر میں کسی نہ کسی سطح پر ہو ہی جاتی ہیں، مگر عید کا یہ دن ہم سے یہ تقاضہ کرتا ہے کہ ان کے توسط سے ہم اپنی ذاتی رنجشوں، ناراضگیوں اور ایک دوسرے کی غلطیوں وخامیوں کو نظر انداز کر کے کھلے دل سے ایک دوسرے کو گلے لگالیں۔ اگر انسان اس مبارک موقع پر ”انا“ کی قربانی کرلے تو نہ صرف بہت سی مشکلات سے چھٹکارا پا سکتا ہے بلکہ خدا کی بہت قربت بھی حاصل کرسکتا ہے، کیونکہ یہ ”انا“ ہی بہت سے مسائل کی جڑ ہے، اس کی وجہ سے انسان کی زندگی اجیرن ہوتی ہے۔ انانیت کا پجاری کوئی بھی شخص ہمیشہ بے چین رہتا ہے، کیونکہ ان کو ہمیشہ اپنی ناک کٹنے کی فکر دامن گیر رہتی ہے اور پھر وہ اپنی ناک کو سلامت رکھنے کیلئے جائز ناجائز ہر طرح کے جتن کرتا ہے، ”انا“ کی خاطر انسان کا قتل عام ہوتا ہے، ”انا“ بہت سے عزیز لوگوں کو چھین لیتی ہے، بہت سے رشتے ”انا“ کی بھینٹ چڑھتے ہیں، اس ”انا“ کی خاطر انسان خود بہت سے نقصان اٹھاتا ہے اور دوسروں کو بہت سے نقصان دیتا ہے۔ ان حالات میں اگر عید کے مقدس تہوار پر انسان ”انا“ کی قربانی بھی کرے تو قربانی کی حقیقی روح کو پا سکتا ہے۔ عید قرباں کے موقع پر اخلاص کے ساتھ پسندکا جانور قربان کرنا اللہ تعالیٰ کی قربت کا سبب ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے جتنی زیادہ قربانی کی جائے، اتنی ہی قربت حاصل ہوگی، لیکن بدقسمتی سے قربانی کے اس اہم فریضے کو محض ایک دنیاوی تہوار بنادیا گیا ہے، جس سے اس فریضے کی ادائیگی کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اگرچہ اچھے سے اچھے جانور کی قربانی کرنا افضل ہے، لیکن آج کل نمود ونمائش کیلئے قربانی کے انتہائی مہنگے جانور کی قربانی کرنا ایک فیشن بن چکا ہے، روح عبادت پر نمود ونمائش غالب آگئی ہے۔ بہت سے لوگ نمود ونمائش اور تفاخر کیلئے قربانی کرتے ہیں، قربانی کو ایک دکھلاوا اور دولت کی نمائش بنادیا گیا ہے۔ جس مقصد کیلئے یہ قربانی ہم پر فرض کی گئی ہے وہ مقصد ہم مسلمانوں نے پس پشت ڈال دیا ہے۔ نمود ونمائش کیلئے قربانی کے انتہائی مہنگے جانوروں کی خریداری سے گریز کرنا چاہئے کیونکہ اس سے ایک طرف مالی طور پر کمزور لوگوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے تو دوسری جانب ریاکاری قربانی کا اجر وثواب بھی ضائع کردیتی ہے۔ بہت سے لوگ کئی کئی انتہائی قیمتی جانور قربانی کیلئے لیکر آتے ہیں جن کا مقصد محض اپنے علاقے میں اپنی امیری کا چرچہ کرنا ہوتا ہے، حالانکہ اگر وہ لوگوں کی دکھانے کی غرض سے لاکھوں میں جانور خریدنے کی بجائے کچھ کم قیمت پر جانور خریدلے اور باقی پیسوں سے کسی غریب کی ضرورت پوری کردے تو یہ عمل خدا کے نزدیک زیادہ محبوب ہوگا۔ ایک طرف تو دو تین لاکھ روپئے کا جانور ذبح کیا جارہا ہوتا ہے، جبکہ دوسری جانب اسی گھر میں کام کرنے والی ملازمہ کے پاس اپنے بیٹے کی تعلیمی فیس ادا کرنے کیلئے پیسے نہیں ہوتے، دفتر کا چوکیدار اپنی بیوی کی ڈلیوری کیلئے کسی سے بیس پچیس ہزار روپئے قرض لیتا ہے اور پھر کئی مہینے تک اپنی تنخواہ میں سے بچا بچا کر اسے چکاتا رہتا ہے اور یہ امیر وقت صاحب لوگ، نمود ونمائش والے لوگ، فرض نماز کیلئے مسجد میں پانچ منٹ کا وقت قربان نہیں کرتے لیکن اللہ کی رضا کی خاطر منڈی میں سے سب سے مہنگا جانور خرید کر میڈیا کی زینت بن رہے ہوتے ہیں، جبکہ ان ہی کے محلے میں کتنے ہی بچے پیسے نہ ہونے کی وجہ سے عید پر بھی نئے کپڑوں سے محروم رہتے ہیں، کتنے ہی گھرانے پائی پائی کے محتاج رہتے ہیں، کتنی ہی بچیوں کی شادیاں پیسے نہ ہونے کی وجہ سے نہیں ہورہی ہوتیں ہیں اور یہ سفید پوش کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلا سکتے اور نہ ہی کوئی ان کی طرف توجہ دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص محض اللہ کی رضا کیلئے قربانی کرتا ہے تو یہ اس کی خوش بختی ہے اور اگر شہرت کیلئے کرتا ہے تو خدا کے نزدیک اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ قارئین محترم! نماز فرض ہے ہر عاقل وبالغ پر، حج فرض ہے صاحب استطاعت پر، لیکن ہمارے علمائے کرام ذی الحجہ کے مہینے میں نماز اور حج کے متعلق جتنی بھی باتیں ہوتی ہے وہ مسجد کے طاقوں پہ سجاکر رکھ دیتے ہیں اور صرف اور صرف قربانی جو کہ حضرت ابراہیمؑ کی سنت ہے اس پر ضرورت سے زیادہ زور دیتے ہیں، اس کی اتنی افادیت اور اجر وثواب بتاتے ہیں کہ ایک بندہ جمعہ وعیدین کے علاوہ کبھی بھی اپنے قیمتی اوقات میں سے دس منٹ نکال کر مسجد میں نماز ادا نہیں کرتا لیکن قربانی کیلئے چالیس پچاس ہزار کا جانور یا پھر ایک لاکھ کا جانور خرید کر قربان کردیتا ہے۔ ایک طرف ہمارے علما کرام ایک جانور کے اندر سینکڑوں نقص نکالتے ہیں بلکہ بیان کرتے ہیں کہ جانور ایک آنکھ کا کانا نہ ہو، لنگڑا نہ ہو، کان کٹا نہ ہو، کمزور ولاغر نہ ہو، جسم کا کوئی حصہ کٹا پھٹا نہ ہو، بیمار نہ ہو، اور سینگ ٹوٹا نہ ہو، کیونکہ عیب دار جانور کی قربانی جائز نہیں، لیکن وہا یہ ہمارے علما کرام صرف چند عدو چمڑے کی خاطر قربانی دینے والے پر ایک بھی عیب نہیں نکالتے کہ جو نماز نہیں پڑھتا اس کی قربانی جائز نہیں، جن کے پاس حرام کی آمدنی ہے ان کی قربانی جائز نہیں، جو کسی کا حق مار کے بیٹھا ہو اس کی قربانی جائز نہیں اور جو قرضدار ہونے کے باوجود بھی دنیا کو دکھانے کیلئے قرض لیکر قربانی کرتا ہے اس کی بھی قربانی جائز نہیں۔ یہ کھل کر اس طرح کی بیان نہیں کرتے کیونکہ اس طرح ایک بھی چمڑہ انہیں نہیں ملے گا اور جب چمڑہ نہیں ملے گا تو آمدنی نہیں ہوگی اور جب آمدنی نہیں ہوگی تو جیب میں مال کیسے بھریگا۔ بہرحال ہمارا دین غریبوں اور ناداروں کی مدد کرنے پر خصوصی زور دیتا ہے۔ عید قرباں اسی مقصد کو پورا کرنے کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ ماضی میں لوگ بڑی محبت سے ایک دوسرے کے گھروں میں اہتمام کے ساتھ گوشت پہنچایا کرتے تھے، لیکن اب معاملہ جدا ہے، بہت سے لوگ مہینوں اپنے فریج کو قربانی کے گوشت سے بھر کر رکھتے ہیں، بعض گھرانوں میں ایسا ہوتا ہے کہ صرف ان ہی لوگوں کے گھر گوشت بھجوائے جاتے ہیں جہاں سے ان کے گھر گوشت آتا ہے یا پھر ایسے گھروں میں اعلیٰ قسم کا گوشت بھجوایا جاتا ہے، جہاں مطلب ہوتا ہے۔ جبکہ ایسا کرنے والے لوگوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ عید قرباں صرف جانور ذبح کرنے کا حکم نہیں دیتا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ ہم اپنے اندر کی لامحدود خواہشوں کو لگام دیں اور اپنے دل میں دوسروں کیلئے گنجائش پیدا کریں۔ ایک بار پھر اللہ تعالیٰ نے عید الضحیٰ کو بھرپور انداز سے منانے کا موقع دیا ہے، آئیں ہم سب ملکر یہ عہد کریں کہ عید قرباں کی اصل روح کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرینگے۔

پرائیوٹ اسکولوں کی فیس اور تعلیمی نظام: خدمت یا غریب بچوں کی تعلیم سے محرومی؟

تحریر: تنزیل صدیقی

تعلیم وہ زینہ ہے جس کے ذریعے قومیں ترقی کی راہ پر گامزن ہوتی ہیں، افراد اپنی شخصیت کو نکھارتے ہیں، اور معاشرے عدل و انصاف کے نظریات پر کھڑے ہوتے ہیں۔ لیکن جب یہی تعلیم ایک "اشرافیہ کی تجارت" بن جائے، تو وہ سماج کو جوڑنے کے بجائے توڑنے لگتی ہے، خوابوں کو پروان چڑھانے کے بجائے کچلنے لگتی ہے۔ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں جہاں تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے، وہاں پرائیوٹ اسکولوں کی فیس اور نظامِ تعلیم نے ایک ایسا طبقاتی خندق کھود دیا ہے، جس میں غریبوں کے بچے صرف حسرتیں لے کر گزر رہے ہیں۔

1.تعلیم کی تجارت: فیس یا فخر؟ ماضی میں اسکول ایک تربیتی درسگاہ ہوا کرتے تھے۔ لیکن آج ان کی پہچان ایک مہنگا برانڈ، شاندار عمارتیں، انگریزی بولنے والے اساتذہ اور اسمارٹ یونیفارم بن چکی ہے۔ ہزاروں روپے داخلہ فیس، ماہانہ فیس، لیب فیس، عمارت فیس، امتحان فیس اور طرح طرح کے چندے کیا یہ سب واقعی تعلیم کے نام پر لیے جا رہے ہیں؟ یا یہ سب ایک منافع بخش کاروبار کی شکل اختیار کر چکا ہے؟ ایک مزدور، جو دن بھر اینٹ پتھر ڈھوتا ہے، اپنے بچے کو ایسے اسکول میں داخل کرانے کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ اس کے خواب، اس کے بچے، اور اس کا کل سب ایک بے رحم نظامِ تعلیم کی قربانی بن چکے ہیں۔

2.سرکاری اور پرائیوٹ اسکول: دو متضاد دنیائیں

ہندوستانی نظامِ تعلیم دو طبقوں میں بٹ چکا ہے:

ایک طرف مہنگے پرائیوٹ اسکول، جو صرف اسٹیٹس، فیشن اور مسابقتی فائدے کے مرکز بن چکے ہیں۔

دوسری طرف سرکاری اسکول، جو بدانتظامی، غیر موجود اساتذہ، اور زبوں حالی کی زندہ مثال ہیں۔

اس تفریق کا خمیازہ وہ لاکھوں بچے بھگت رہے ہیں جن کے والدین پرائیوٹ اسکولوں کی فیس نہیں دے سکتے اور جنھیں سرکاری اسکول تعلیمی قابلیت سے زیادہ مایوسی دے رہے ہیں

3."منتخب ذہانت" اور طبقاتی تعلیم: ایک خطرناک جال

پرائیوٹ اسکولوں میں تعلیم صرف چند "ہونہار" بچوں کے گرد گھومتی ہے وہی بچے جن کے نمبر اچھے آتے ہیں، جو انگریزی بولتے ہیں، جو اسٹیج پر اچھی طرح پرفارم کرتے ہیں۔ یہی بچے اسکول کی تشہیر کا ذریعہ، ایوارڈ شو کی زینت، اور "قابل فخر" مثال بنتے ہیں۔

باقی بچے؟

وہ نفسیاتی طور پر کمزور، نظر انداز شدہ، اور خود کم تری کا شکار ہوجاتے ہیں۔

یہی احساس محرومی معاشرے میں احساس برتری کے ساتھ مل کر وہ طبقاتی زہر پیدا کرتا ہے جس کی لپیٹ میں نہ صرف بچے بلکہ آنے والی نسلیں بھی آجاتی ہیں۔

4.تعلیم اور احساسِ برتری: ایک خاموش سماجی بم

جب تعلیم کا معیار "کتنی فیس دی گئی؟"، "کون سا اسکول ہے؟"، "کتنے انگریزی الفاظ بول سکتا ہے؟" بن جائے تو یہ احساسِ برتری کا ایسا زہریلا بیج بوتا ہے جو غریب اور کمزور بچوں کو مستقل احساسِ کمتری کا شکار بنادیتا ہے

مہنگے اسکولوں کے بچے خود کو برتر سمجھنے لگتے ہیں، اور سرکاری یا کم درجے کے اسکولوں کے بچے خود کو کمتر۔

یہ ذہنی طبقاتی تفریق معاشرے کو صرف تعلیم یافتہ نہیں، بلکہ نفسیاتی طور پر منقسم بنا رہی ہے۔

5.آئینی حق، مگر صرف کاغذ پر؟

آرٹیکل 21-A کے تحت ہر بچے کو 6 سے 14 سال کی عمر تک مفت اور لازمی تعلیم کا حق ہے۔

مگر حقیقت یہ ہے کہ:

RTE کے تحت غریب بچوں کے لیے مختص 25% نشستیں اکثر صرف "کاغذی کارروائی" تک محدود رہتی ہیں۔

کئی اسکول ان بچوں کو داخل تو کر لیتے ہیں، مگر ان کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے ہیں جیسے وہ دوسرا درجہ رکھتے ہوں۔

یعنی تعلیم آئینی حق ضرور ہے، مگر معاشی حیثیت کی بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے۔

6.سوال یہ نہیں کہ تعلیم مہنگی کیوں ہے؟ سوال یہ ہے کہ کیا یہ سب کے لیے ہے؟

اگر تعلیم کا مقصد صرف امیر بچوں کو کامیاب بنانا ہے، اگر اسکول صرف "پریمیئر کلاس" تیار کر رہے ہیں، اگر ہر بچہ یکساں مواقع سے محروم ہے تو پھر یہ نظام تعلیمی نہیں، بلکہ سماجی ناانصافی کا نیا ہتھیار ہے۔

7.انقلابی مطالبہ: تعلیم کو اشرافیہ سے نکال کر عوام تک لائیں۔

اب وقت آچکا ہے کہ ہم سوال اٹھائیں، احتجاج کریں، اور تعلیم کے اس طبقاتی قلعے کو گرادیں:

حکومت تعلیمی فیس پر سخت قانون سازی کرے۔

پرائیوٹ اسکولوں کی فیس اور داخلے کے نظام میں شفافیت لائی جائے۔

RTE کے تحت غریب بچوں کے ساتھ امتیاز کرنے والے اسکولوں کے خلاف سخت کارروائی ہو۔

سرکاری اسکولوں میں انقلابی اصلاحات کی جائیں، انہیں واقعی "معیاری متبادل" بنایا جائے۔

والدین اور سماج تعلیم کو فیشن نہیں، فلاح سمجھ کر اپنائیں۔

تعلیم سب کا حق ہے، اشرافیہ کا استحقاق نہیں

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا ملک انصاف، ترقی اور برابری کی راہ پر چلے، تو ہمیں تعلیم کے اس بے رحم اور طبقاتی نظام کو بدلنا ہوگا۔

تعلیم کو کاروبار سے نکال کر عبادت بنانا ہوگا۔

غریب کے بچے کو بھی وہی موقع دینا ہوگا جو کسی امیر کے بچے کو ملتا ہے۔

ورنہ وہ دن دور نہیں جب محروم طبقات یہ سوال کریں گے کہ:

"ہم سے تعلیم کا حق کس نے چھینا؟ اور کیوں؟"

اویسی پر تنقیدیں، برمحل یا بے محل؟

محمد ظفر

اسدالدین اویسی صاحب فی الحال بین الاقوامی سرکاری دورے پر ہیں، ان کو وفد کے ہمراہ خصوصاً عرب ممالک میں بھیجا گیا ہے۔ یہ بات سمجھنی بہت ضروری ہے کہ ذاتی دورے اور سرکاری دورے میں بہت فرق ہوتا ہے۔ حکومتی سطح پر بھیجے گئے افراد حکومت کی وکالت کرتے ہیں نا کہ اپنی آئیڈیالوجی کی تشہیر۔ اور دوسری طرف سرکاری دورے پر ہونے کی وجہ سے جو فارن پالیسی طے ہوتی ہے اسی کے مطابق بیان دینے کے مجاز ہوتے ہیں۔ یہ بات صرف اویسی پر لاگو نہیں ہوتی بلکہ وفد میں جتنے افراد شامل ہیں اور جن جن پارٹیوں کے افراد شامل کئے جاتے ہیں سب کو سرکاری آرڈیننس کی پاسداری کرنی ہوتی ہے۔ اب اگر اویسی صاحب کچھ ایسے بیانات دیتے ہیں جو ہندوستان کے داخلی معاملات اور حالات سے مطابقت نہیں رکھتے تو یہاں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یہ ان کا ذاتی دورہ نہیں ہے۔ اور جب کہ وہ پاک-بھارت حالیہ جنگ کے تناظر میں بھارت کی طرف سے بھارت کو دفاع کرنے کے لیے بھیجے گئے ہیں تو کیا وہ اس موقع پر بیرون ممالک میں "ماب لنچنگ" "غیر قانونی انہدامی کارروائی" "وقف ترمیمی بل" اور دیگر مسلم مخالف ایشوز کو اجاگر کریں گے؟ کیا ایسا کرنا معقول ہوگا؟ یہ داخلی اضطرابات ہیں یا خارجی؟ ظاہری بات ہے یہ داخلی ایشوز ہیں تو کیا ان ایشوز پر "اندرون ملک" اویسی صاحب پارلیمنٹ میں، میڈیا میں اور سیاسی اجتماعات میں کھل کر بے خوف اور بے باک ہوکر نہیں بولتے ہیں؟ دراصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم جس طرح اویسی صاحب کو پارلیمنٹ میں سنتے ہیں، ہندوستانی میڈیا میں سنتے ہیں اور جس طرح کھل کر داخلی ایشوز پر گفتگو کرتے ہوئے سننے کے عادی ہیں، ہم ان سے بیرون ممالک حکومتی دورے پر بھی وہی لب ولہجہ اور زبان سننا چاہ رہے ہیں جو سراسر حکمت عملی کے خلاف، ناعاقبت اندیشی، موقع ومحل سے پرے اور غیر معقولیت پر مبنی ہے۔ ذہن نشین ہونا چاہیے کہ فی الحال اویسی صاحب ایک آپریشن کا حصہ ہیں جہاں داخلی خلفشار پر نہیں بلکہ خارجی ریشہ دوانیوں کے خلاف ہندوستان کی سالمیت کی خاطر برسرپیکار ہیں، وہاں انھیں جن موضوعات پر گفتگو کرنی ہے انھیں موضوعات پر گفتگو کر رہے ہیں۔ اور اگر پرسکون لمحوں میں تدبر وتفکر سے کام لیا جائے تو یہ بات واضح ہوجائے گی کہ ہر ملک کی ڈپلومیٹک پالیسیز ہوتی ہیں اور وفد میں شامل افراد اسی پالیسی کے مطابق اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بہرحال اویسی صاحب عالمی سطح پر ملک کی نمائندگی کرنے کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ نا کہ محض ہندوستانی مسلمانوں کی نمائندگی کے لیے۔ اور جہاں وہ مظلوموں اور کمزوروں کی نمائندگی کے لیے بھیجے گئے ہیں وہاں وہ اس پر کیا کھرے نہیں اترتے؟ لہٰذا موجودہ حالات کے تناظر میں ان پر جو تنقیدیں ہو رہی ہیں وہ حقیقت پر مبنی نہیں ہیں۔ یہ تنقیدیں موقع ومحل، داخلی وخارجی پالیسی اور سفارتی پالیسیز کو نظر انداز کر کے ہو رہی ہیں جو معقول نہیں ہیں۔

پیوش گوئل نے سنگاپور کے ساتھ ہندوستانی شپنگ سیکٹر میں مواقع پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔ 3/ جون۔ ایم این این۔ تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے منگل کو سنگاپور کے نائب وزیر اعظم گان کم یونگ کے ساتھ میٹنگ کی اور اقتصادی تعلقات کو فروغ دینے کے طریقوں اور ہندوستانی جہاز رانی کے شعبے میں بڑے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ گوئل دونوں ملکوں کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کی میزبانی کے لیے فرانسیسی رہنماؤں اور کاروباری شخصیات سے ملاقات کے لیے پیرس سرکاری دورے پر ہیں۔ پچھلے تین دنوں میں، وزیر نے اعلیٰ سی ای اوز اور وزراء کے ساتھ کئی میٹنگیں کی ہیں، جن میں بین الاقوامی توانائی ایجنسی، انجیم یا کے وزیر تجارت جھوک اوڈووا، فرانسیسی وزیر معیشت اور خزانہ ایرک لومبارڈ، آٹوموٹو بیٹریاں بنانے والی کمپنی ویلیو گروپ کے سی ای او کرسٹوفی پیریلٹ اور دیگر کمپنیوں کے عالمی سرمایہ کاری کے مواقع شامل ہیں۔ گوئل نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے سنگاپور کے نائب وزیر اعظم اور وزیر تجارت و صنعت گان کم یونگ سے ملاقات کی "ہمارے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ، ہندوستان کی جانب سے مختلف شعبوں، خاص طور پر جہاز رانی کے شعبے میں پیش کیے جانے والے زبردست مواقع پر روشنی ڈالی۔ جہاز رانی کے شعبے میں بات چیت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ ہندوستان اس شعبے میں ترقی کو فروغ دینے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس سے تجارت کو فروغ دینے اور کاروبار کے لیے نقل و حمل کے اخراجات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ ہندوستانی بندرگاہ کو بحیرہ احمر کے بحران کے دوران کئی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا اور غیر ملکی شپنگ لائنوں کی طرف سے عائد کیے جانے والے زیادہ چارجز کی وجہ سے مال برداری کی شرحوں میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ مرکزی بجٹ میں ہندوستان کے جہاز رانی کے شعبے کی بڑی صلاحیت اور اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اسے بنیادی ڈھانچے کا درجہ دیا گیا ہے۔ بجٹ میں طویل مدتی مالی مدد فراہم کرنے کے لیے میری ٹائم سیکٹر کی مدد کے لیے میری ٹائم ڈیولپمنٹ فنڈ قائم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس فنڈ میں جہاز کے حصول کے لیے براہ راست فنانسنگ ہوگی۔ اس کا مقصد 2047 تک عالمی کارگو حجم میں ہندوستانی پرچم والے جہازوں کے حصہ کو 20 فیصد تک بڑھانا ہے۔ مزید یہ کہ مقامی بحری بیڑے پر غیر ملکی جہازوں کا انحصار کم کیا جائے گا۔

عمان کے ساتھ جلد ہی آزاد تجارتی معاہدہ متوقع۔ پیوش گوئل

نئی دہلی۔ 3/جون۔ ایم این این۔ تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے پیر کو کہا کہ ہندوستان اور عمان کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر بات چیت بہت جلد مکمل ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ آپ عمان ایف ٹی اے پر بہت جلد کچھ اچھی خبریں دیکھیں گے۔ دو ہفتے پہلے ایک عہدیدار نے کہا تھا کہ ایف ٹی اے میں زیادہ تر معاملات پر معاہدہ طے پا گیا ہے اور صرف تحفظ کا مسئلہ ہے جو کہ اومانائزیشن پالیسی میں متواتر تبدیلیوں سے متعلق ہے۔ اومانائزیشن پالیسی کے تحت عمان نے حکم دیا ہے کہ کمپنیاں مقامی کارکنوں کی ایک مخصوص فیصد ملازمت کریں۔ یہ فیصد مختلف صنعتوں اور ملازمت کے کرداروں میں مختلف ہوتا ہے اور بار بار نظر ثانی سے گزرتی ہے۔ ان اہداف کو پورا کرنے والی کمپنیاں حکومت کی طرف سے سازگار سلوک حاصل کرتی ہیں۔ اہداف کو پورا کرنے میں ناکامی جرمانے، غیر ملکیوں کے لیے ویزوں کے حصول پر پابندی اور یہاں تک کہ ورک پرمٹ کی منسوخی سمیت جرمانے کا سبب بن سکتی ہے۔ ہندوستان چاہتا ہے کہ اومانائزیشن کا ہدف ان ہندوستانی کمپنیوں کے لیے جو موجودہ سطح پر منجمد ہو جائے اور اسے ایف ٹی اے میں ڈال دیا جائے۔ جسے عمان کے ساتھ جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (سی ای پی اے) کہا جاتا ہے۔ عمان کے ساتھ جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ پر بات چیت، جو نومبر 2023 سے شروع ہوئی تھی، مارچ 2024 میں مکمل ہو گئی تھی۔ 2024 کے عام انتخابات سے پہلے دستخط ہونے کی امیدیں تھیں، لیکن مزید مسائل کے پیدا ہونے پر بات چیت جاری رہی۔

ہندوستان نے برکس اجلاس میں جامع اور پائیدار ڈیجیٹل تبدیلی کے عزم کا اعادہ کیا

برازیلیا۔ 3/جون۔ ایم این این۔ ہندوستان نے برازیل کے شہر برازیلیا میں منعقد برکس ممالک کے مواصلات کے وزراء کی 11 ویں میٹنگ کے دوران ایک جامع، پائیدار اور مستقبل کے لئے تیار ڈیجیٹل ترقی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

حکومت ہند کی نمائندگی کرتے ہوئے، مواصلات اور دیہی ترقیات کے وزیر مملکت ڈاکٹر پیماسانی چندر سیکھر نے ملک کا اعلامیہ پیش کیا، جس میں برکس میں برازیل کی صدارت کے ذریعہ قائم کردہ دوررس موضوع: ہمہ گیر اور اہم ٹیکنالوجی، مقامی پائیداری، ماحولیاتی پائیداری اور ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے ساتھ ہندوستان کی ترجیحات کو ہم آہنگ کیا گیا ہے۔ ہندوستان کا قومی اعلامیہ پیش کرتے ہوئے، ڈاکٹر چندر سیکھر نے ہندوستان کے ڈیجیٹل پبلک بنیادی ڈھانچہ (ڈی پی آئی) کو جامع اور تبدیلی لانے والی ڈیجیٹل گورننس کے لیے عالمی معیار کے طور پر پیش کیا۔ وزیر موصوف نے ایک عالمگیر اور بامعنی رابطے کو آگے بڑھانے میں آدھار اور یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی) جیسے اہم اقدامات کے بنیادی کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ آدھار نے 950 ملین سے زیادہ شہریوں کو ایک محفوظ ڈیجیٹل شناخت کے ساتھ بااختیار بنایا ہے، جس سے ضروری سرکاری اور نجی خدمات تک آسانی سے رسائی ممکن ہوئی ہے۔ انہوں نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ یو پی آئی نے حقیقی وقت میں ڈیجیٹل طور پر ادائیگی کے شعبے میں انقلاب برپا کر دیا ہے اور اب یہ عالمی ڈیجیٹل لین دین کے 46 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے۔

ڈاکٹر چندر سیکھر نے اس قابل ذکر ڈیجیٹل پیش رفت کا سہرا وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کو دیا، جن کی رہنمائی میں ہندوستان نے ایک قابل توسیع، جامع اور لچکدار ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام تیار کیا ہے جو دنیا بھر کے ممالک کو متاثر کر رہا ہے۔ انہوں نے برکس ممالک پر زور دیا کہ وہ جامع ترقی کو آگے بڑھانے اور لچکدار ڈیجیٹل معیشتوں کی تعمیر کے لیے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کے استعمال پر اپنے تعاون کو مزید وسعت دیں۔ انہوں نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ ہندوستان کا ڈی پی آئی ماڈل۔ جو کھلے اور انٹر آپریبل پلیٹ فارم پر بنایا گیا ہے۔ اجارہ دارانہ طریقوں سے تحفظ کرتے ہوئے مالی شمولیت، اچھی حکمرانی اور ڈیجیٹل اختراع کے لیے ایک محرک کے طور پر کام کرتا ہے۔

ہندوستان کے درخشاں اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام، ڈیجیٹل مہارتوں کے مضبوط اقدامات اور ٹیلی مواصلات قانون اور ڈیٹا پروٹیکشن قانون جیسے ترقی پسند قانون سازی کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈاکٹر سیکھر نے ڈیجیٹل دور میں صارفین کے اعتماد اور سلامتی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ٹیلی مواصلات میں دھوکہ دہی سے نمٹنے کی ایک اہم کوشش۔ بھارت کے سنچار ساتھی پہل کے بارے میں بھی بات چیت کی اور باہم مربوط ڈیجیٹل معاشروں کی سلامتی اور سالمیت کی ضمانت کے لیے سائبر سیکیورٹی، ڈیٹا کے تحفظ اور ڈیجیٹل اعتماد میں برکس ممالک کے زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے پر زور دیا۔

شاہ ولی اللہ اسلامک اکیڈمی کے زیر اہتمام محفل پیغام حج وقربانی کا انعقاد

قربانی کے متعلق پندرہ نکات پر مشتمل احتیاطی تدابیر کی گائڈ لائن جاری کی گئی

دیوبند: اسلام کے دو عظیم فرائض حج و قربانی کے ایام قریب ہونے کے پیش نظر مظفرنگر شہر کے معروف علمی ادارہ شاہ ولی اللہ اسلامک اکیڈمی کے زیر اہتمام محفل پیغام حج وقربانی کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا آغاز مولانا قاری دانش نبیل قاسمی کی تلاوت قران کریم سے ہوا۔ بطور مہمان خصوصی عالمی شہرت یافتہ شاعر مداح رسول مولانا قاری احسان محسن نے اپنے پرسوز و پرتاثیر حمدیہ ونعتیہ کلام سے سامعین کے قلوب کو ایمانی تازگی عطا کی۔ اس موقع پر علمائے شہر و منتظمین محفل نے منفرد کلام و انداز کے عالم دین شاعر کو چادر اڑھا کر اور گل پوشی کر کے انکا اعزاز کیا۔ محفل کی صدارت ملی قائد مفتی ذوالفقار علی سابق رکن اقلیتی کمیشن اترپردیش نے کی۔ اس موقع پر مولانا محمد جمشید قاسمی شیخ الحدیث معہد البنات الاسلامی، مفسر قران مفتی ظہیر احمد قاسمی علیگ اور مولانا حکیم اشارت علی قاسمی نے حج وقربانی کے اہم موضوعات پر خطاب کیا اور حج وقربانی کے فضائل ومسائل انکی تاریخ وحکمت اور اہمیت کو واضح کیا نیز موجودہ معاشرہ میں قربانی کے ساتھ ساتھ سرایت کر رہے منکرات پر بھی متنبہ کرتے ہوئے عوام کو پیغام دیا کہ حج و قربانی اطاعت شعاری ورضائے خداوندی کی طلب میں عاشقانہ وسرفروشانہ سعی پیہم کا نام ہے جو بغیر اخلاص اور ایمانی استحکام کے قابل قبول نہیں ہو سکتے۔ علما کرام نے حج وقربانی کو تصویر کشی یا دیگر طریقہ کی ریاکاری سے پاک رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ محفل کے داعی و ناظم قاری محمد خالد بشیر قاسمی نے نظامت کرتے ہوئے اکیڈمی کی ہمہ جہت خدمات و مسلسل ملی دینی اقدامات کی تفصیل بیان کیا۔ آخیر میں اکیڈمی کی جانب سے معروف قانون داں محبوب عالم ایڈوکیٹ نے عید الاضحیٰ وقربانی کے متعلق پندرہ نکات پر مشتمل احتیاطی تدابیر کی گائڈ لائن جاری کی جس میں عوام سے اپیل کی گئی کہ ان نکات کو پیش نظر رکھتے ہوئے عید الاضحیٰ کا تیوہار منائیں نیز بھارتی عازمین حج کے نام بھی ایک پیغام جاری کیا گیا۔ محفل میں استاذ شاعر ابو الکلام کلیم چرتھاولی اور ماسٹر دانش قریشی نے بھی اپنا نعتیہ کلام پیش کر کے داد تحسین حاصل کی۔ اہم شرکاء میں ماسٹر اختر خان، عبداللہ قریشی، قاری حسان، قاری عبد الحنان، حاجی گلزار قریشی، حاجی حسیب میاں، ساجد جیلانی، حفظ ندیم، محمد اخلد بشیر حسین احمد وغیرہ شامل رہے۔

مسلمانوں کو غلو اور غُلو سے اجتناب کا سختی سے حکم دیا گیا

حضرت مولانا ابوالفداءؒ کے تیرہویں سالانہ عرس شریف سے علمائے کرام کا خطاب

حیدرآباد-3/جون (اسٹیٹ سماچار)

خلیفہ مجاز ابوالحسنات حضرت علامہ الحاج سید عبداللہ شاہ صاحب قبلہ نقشبندی مجددی قادری محدث دکنؒ، ابوالفداء حضرت مولانا الحاج پروفیسر عبدالستار خان صاحب قبلہ نقشبندی مجددی قادری رحمہ اللہ سابق پروفیسر صدر شعبہ، عربی جامعہ عثمانیہ و صدر مصحح دائرۃ المعارف العثمانیہ کے تیرہویں سالانہ سہ روزہ عرس شریف تقاریب مسجد حضرت سید فیض اللہ حسینی بندہ نوازی شکر گنج حیدرآباد میں نہایت عقیدت واحترام اور تزک احتشام کے ساتھ کل رات اجلاس اول کا آغاز حافظ وقاری محمد عبدالباسط خان کی قراءت کلام پاک اور جناب سید نور اللہ اوب کی نعت شریف سے ہوا۔ منقبت بہ شان بارگاہ حضرت محدث دکنؒ میں بلبل باغ مدینہ عالی جناب الحاج محمد اسد اللہ شریف نقشبندی نے پیش کی۔ فخر نظامیہ شہنشاہ خطابت حضرت علامہ الحاج مفتی سید شاہ عزیز اللہ قادری نقشبندی مجددی افتخاری شیخ العقائد جامعہ نظامیہ حیدرآباد دکن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عبادت اور ادب میں غیر معمولی فرق ہے یہود و نصاریٰ نے عزیر ابن اللہ یعنی حضرت سیدنا عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہتے ہوئے انکی عبادت کرتے تھے، جبکہ یہودی حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی تنقیص کیا کرتے تھے، انکے علاوہ فرشتوں کو یہود و نصاریٰ اللہ جل مجدہ کی بیٹیاں قرار دیا کرتے تھے اور انکی عبادت کیا کرتے تھے، ہم لوگ غلامان محمدیؐ اللہ جل مجدہ کے سوائے کسی کی بھی عبادت نہیں کیا کرتے ہم لوگ ادب و تعظیم بجالاتے ہیں خاتم النبیین شفیع المذنبین رحمۃ للعلمین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم نے اللہ سبحانہ تعالی کے سوائے کسی کی بھی عبادت کی لعنت فرمائی ہے، ہمارے دین اسلام میں اللہ جل مجدہ کے سوائے کسی کی بھی عبادت حرام قرار دی گئی اور یہ ذات خداوندی میں کسی دوسرے کو معبود قرار دینا شرک ہے اور حضور اکرمؐ نے لعنت و ملامت فرمائی ہے، جبکہ ادب کا آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ نے حکم ارشاد فرمایا ہے، ہم ولی اللہ کو ولی سمجھ کر تعظیم ادب واحترام کرتے ہیں ہم لوگ انہیں کسی کا بیٹا نہیں بناتے اور نا ہی معبود بناتے ہیں، انبیاء کرام علیہم السلام کو نبی و رسول سمجھ کر عزت و توقیر اور تعظیم بجالاتے ہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو درجہ صحابیت پر فائز کرتے ہوئے انکی عزت تعظیم وتکریم کرتے ہیں، جبکہ اہلبیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مقام اہلبیت پر فائز و متمکن رکھتے ہوئے انکی عزت واحترام اور توقیر کرتے ہیں، اولیاء اللہ کو بھی انکے مقام و مرتبہ ولایت پر فائز و متمکن رکھتے ہوئے انکا احترام لازمی کرتے ہیں، یہی وجہ ہے انکے مزارات پر آج بھی کل صبح قیامت تک اولیاء اللہ کے آستانوں پر بلا لحاظ مذہب و ملت عوام الناس حاضری دیتے رہینگے، اولیاءاللہ کے آستانے بلا لحاظ مذہب وملت مرجع، خلائق خاص و عام رہینگے، ادب و عبادت پر علامہ سید شاہ عزیز اللہ قادری نقشبندی قبلہ نے سیر حاصل گفتگو فرمائی۔ صدر اجلاس حضرت مولانا الحاج پروفیسر ڈاکٹر محمد مصطفی شریف نقشبندی مجددی قادری قبلہ سابق صدر شعبہ، عربی جامعہ عثمانیہ نے خطاب کرتے ہوئے کعبہ دکن حضرت سیدنا محمد حسینی خواجہ بندہ نواز گیسو دراز عاشق شاہ باز بلند پرواز رحمہ اللہ کی معرکۃ الآراء تصنیف کے حوالہ سے کہا کہ مخطوطہ حضرت بندہ نوازؒ کے 114 اسمار پر مشتمل ہے ایک سمر 31 /واں ستایا جو ابھی تک طبع نہیں ہوا ہے انہوں نے کہا کہ سابق سجادہ نشین قم خانہ چشت حضرت الحاج ڈاکٹر سید شاہ گیسودراز حسینی خسرو پاشاہ رحمہ اللہ اور موجودہ سجادہ نشین تقدس مآب حضرت مولانا حافظ الحاج سید شاہ علی الحسینی قبلہ سے بھی طباعت کی اجازت حاصل کرچکا ہوں ان شاء اللہ عزوجل اس مخطوطہ کو کتابی شکل دے کر افادہ عام کی غرض سے طبع کیا جائے گا، 31/واں سمر ستاتے ہوئے کہا کہ حضرت خواجہ بندہ نوازؒ نے قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی الخ بیان کرتے ہوئے ساری آیت پاک کی مکمل تشریح فرمائی۔ جانشین حضرت ابوالفداءؒ حضرت مولانا حافظ الحاج محمد فضل اللہ خان نقشبندی مجددی قادری مقیم امریکہ نے اپنے والد ماجد ابوالفداء حضرت مولانا پروفیسر الحاج محمد عبدالستار خان صاحب قبلہ نقشبندی مجددی قادری رحمہ اللہ خلیفہ مجاز حضرت علامہ مولانا الحاج ابوالحسنات سید عبداللہ شاہ صاحب قبلہ نقشبندی مجددی قادری محدث دکن نور اللہ مرقدہ الکریم کی شخصیت، حیات وخدمات پر سیر حاصل روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آپ کی خدمات نہ صرف ملک وملت بلکہ بیرونی ممالک میں بھی دائرہ کار وسیع ہے آپ کے تلامیذ مریدین ومعتقدین ہزاروں کی تعداد میں بھارت و دیگر ممالک میں برسر روزگار ہیں۔ حضرت ابوالفداء رحمہ اللہ کی تصانیف وتالیفات اور دینی وروحانی اور تدریسی خدمات تادیر شمس وقمر یادگار رہینگی۔ علامہ فضل اللہ خان نقشبندی نے کہا کہ حضرت ابوالفداء رحمہ اللہ کو نہ صرف حضرت علامہ ابوالحسنات الحاج سید عبداللہ شاہ صاحب قبلہ نقشبندی مجددی قادری محدث دکن رحمہ اللہ سے اکتساب فیض حاصل ہے بلکہ حضرت سید بخاری شاہ صاحب قبلہ نقشبندی مجددی قادری رحمہ اللہ سے بھی روحانی و علمی فیض حاصل ہے۔ حضرت مولانا حافظ الحاج ڈاکٹر قاضی سید شاہ مرتضیٰ علی صوفی قادری حیدر پاشاہ جنرل سیکریٹری سید الصوفیہ اکیڈیمی و پرنسپل ایس ایم وی کالج نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت ابوالفداء علامہ الحاج پروفیسر عبدالستار خان صاحب قبلہ نقشبندیؒ نے اپنے پیر و مرشد حضرت محدث دکن رحمہ اللہ سے ایسا فیض حاصل کیا کہ رہتی دنیا تک اس فیض کو عام کرنے کے لئے ہزاروں تشنگان علوم ظاہری و باطنی کو سیراب کیا حضرت محدث دکن رحمہ اللہ کی معرکۃ الآراء تصنیف لطیف زجاجۃ المصابیح جو فقہ حنفی پر مشتمل ہے کے بزبان اردو بارہ جلدوں پر مشتمل نور المصابیح کا عام فہم انداز میں ترجمہ و تشریح فرما کر آنے والے قیامت تک کے حنفیوں پر احسان عظیم فرمایا۔ ابتداء میں حضرت مولانا حافظ الحاج مفتی ڈاکٹر سید شاہ خلیل اللہ اویس بشیر بخاری نقشبندی مجددی قادری مولوی کامل جامعہ نظامیہ، جانشین حضرت ابورجاءؒ و ڈائریکٹر حضرت ابوالفداءؒ اسلامک ریسرچ سینٹر نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے بہترین انداز میں خوش اسلوبی کیساتھ نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ بھارت سیوارتن ایوارڈ یافتہ اسد العلماء تنویر صحافت مولانا محمد محسن پاشاہ انصاری قادری نقشبندی مجددی مولوی کامل الحدیث جامعہ نظامیہ و جنرل سیکریٹری کل ہند سنی علماء مشائخ بورڈ نے صلوٰۃ وسلام پیش کیا۔

قیمتی موبائل اور نقد رقم چوری ہونے کی واردات سی سی ٹی وی میں قید

دیوبند: دیوبند کے قریبی گاؤں لبکری میں واقع ایک مکان میں ہونے والی نقد رقم اور قیمتی موبائل کی چوری کی واردات سی سی ٹی وی کیمرہ میں قید ہوگئی۔ متاثرہ شخص نے دیوبند کوتوالی پہنچ کر چوری کرنے والے ملزم کو نامزد کرتے ہوئے تحریر دے کر پولیس سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ موصول اطلاع کے مطابق لبکری گاؤں کے باشندہ شاکر دیوبند کوتوالی پہنچا اور اس نے پولیس کو تحریر دیتے ہوئے بتایا کہ پھلاس گاؤں کا ایک نوجوان لبکری گاؤں میں اپنے ماموں کے یہاں آیا ہوا ہے۔ شاکر کا کہنا ہے کہ گزشتہ رات مذکورہ نوجوان اس کے گھر میں گھس گیا اور اس نے گھر میں رکھے ہوئے دو قیمتی موبائل جن کی قیمت تقریبا ایک لاکھ 55 ہزار روپے ہے اور 50 ہزار روپے ہے، چوری کرلئے اور گھر میں رکھی نقد رقم پر بھی ہاتھ صاف کر دیا۔ متاثرہ شخص نے بتایا کہ اس سے قبل بھی اس نوجوان نے اپنے گاؤں پھلاس میں چوری کی واردات انجام دی تھی۔ یہ واردات بھی سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی تھی، اس کا کہنا ہے کہ ملزم شاطر چور ہے جس کا ریکارڈ مجرمانہ ہے اس لئے اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ کوتوالی انچارج دھرمیندر سونکر نے بتایا کہ پولیس ملزم کے خلاف جانچ اور کارروائی کر رہی ہے، بہت جلد ملزم کو گرفتار کرلیا جائے گا۔

کالونی کے لوگوں نے میمورنڈم دے کر بجلی لائن کا مطالبہ کیا

دیوبند: آج آزاد سماج پارٹی کے شہر صدر ڈاکٹر اسلم علی کی قیادت میں سید کالونی اور ثنا کالونی کے باشندوں نے بجلی لائن سے متعلق ایک میمورنڈم بجلی محکمہ کے ایگزیکیٹو انجینئر کو دیا۔ میمورنڈم میں بتایا گیا ہے کہ دیوبند کے محلہ خانقاہ وارڈ نمبر 13 کے تحت آنے والی سید کالونی اور ثنا کالونی میں اے بی سی بجلی لائن نہیں لگائی ہے، جس کی وجہ سے ان دونوں کالونیوں کے باشندوں کو بہت زیادہ پریشانیوں کو سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کالونی کے باشندوں کا کہنا ہے کہ بجلی کے تاروں کے نیچے لٹک جانے کی وجہ سے کسی بھی وقت حادثہ ہو سکتا ہے، میمورنڈم کے ذریعہ کالونی کے باشندوں نے جلد از جلد اے بی سی بجلی لائن لگوائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں وارڈ ممبر نمائندہ ڈاکٹر اسلم علی نے کہا کہ بجلی محکمہ اگر کالونی کے باشندوں کی پریشانی کو دور کرنے کیلئے جلد از جلد کوئی اقدام نہیں کرتا ہے تو مجبوراً محکمہ کے خلاف احتجاج کیا جائیگا۔ میمورنڈم دینے والوں میں ابرار قریشی، دلشاد ملک، شریف قریشی، شمس الدین، عابد، آس محمد، صہیب، ہشام، عالم کیف اور دیگر افراد شامل تھے۔

اترپردیش جن کلیان منچ نے میمورنڈم دے کر تجاوزات ہٹانے کا مطالبہ کیا

دیوبند: دیوبند میں جگہ جگہ کئے جانے والے تجاوزات سے ناراض شہر کی معروف سماجی تنظیم اترپردیش جن کلیان منچ سیوا ٹرسٹ کی جانب سے تنظیم کے صدر چودھری اوم پال سنگھ کی قیادت میں ارکان کے ایک وفد نے ایس ڈی ایم دیوبند سے ملاقات کی اور تجاوزات سے متعلق شہر کی صورت حال بیان کرنے کے بعد ایک میمورنڈم ایس ڈی ایم کو دیا۔ دیئے گئے میمورنڈم میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت پورے شہر میں جگہ جگہ غیر قانونی طریقہ سے تجاوزات کی وجہ سے عوام کا چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے، اس کے علاوہ دیوبند میں روزانہ رکشاؤں کی وجہ سے ہر سڑک اور چوراہے پر جام کی کیفیت ہے۔ جام لگنے کی وجہ سے لوگوں کو بہت زیادہ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کے علاوہ ہائی وے پر واقع فلائی اوور کے نیچے بھی عارضی طور پر تجاوزات دیکھنے کو مل رہا ہے جس کی وجہ سے ہائی وے پر بھی جام کی کیفیت رہتی ہے۔ اترپردیش جن کلیان منچ کے وفد میں شامل ارکان نے ایس ڈی ایم دیوبند یوراج سنگھ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس سنگین مسئلہ پر خاص توجہ دیتے ہوئے شہر کی گلیوں، سڑکوں اور بازاروں کے علاوہ فلائی اوور کے نیچے کئے جانے والے تمام تجاوزات کو فوری طور پر ختم کرائیں۔

بہار میں اردو ادب کی ترقی اور ترویج کے لیے پروفیسر اعجاز انور کی خدمات اہم ہیں

منگلور میں واقع ''کاشانہ عبدالولی'' محلہ قلعہ میں پروفیسر اعجاز انور کے اعزاز میں نشست کا انعقاد

دیوبند: دیوبند کے قریبی قصبہ منگلور میں واقع ''کاشانہ عبدالولی'' محلہ قلعہ میں منگلور کے ایم ایل اے قاضی نظام الدین کی رہائش گاہ پر بزم جگر کی جانب سے مظفرپور (بہار) ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی کے استاد پروفیسر اعجاز انور کے اعزاز میں ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں ائی ائی ٹی روڑکی کے استاد پروفیسر عندلیب مظفر پوری نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی اور نشست کی صدارت بمبئی کالج کے سابق پرنسپل پروفیسر نظار احمد کاظمی نے کی۔ صاحب اعزاز پروفیسر اعجاز انور کا تعارف کراتے ہوئے اترا کھنڈ اردو اکیڈمی کے سابق نائب صدر عالمی شہرت یافتہ شاعر ڈاکٹر افضل منگلوری نے کہا کہ بہار میں اردو ادب کی ترقی اور ترویج کے لیے پروفیسر اعجاز انور کی خدمات اہم ہیں۔ ویسے تو ان کے شعبہ جات اقتصادیات اور زراعت سے تعلق رکھتے ہیں لیکن ادبی لحاظ سے بھی ان کی خدمات قابل ستائش ہیں۔

افضل منگلوری نے کہا کہ پروفیسر اعجاز انور کی تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، روڑکی ائی ائی ٹی اور ائی ائی ٹی کانپور میں ہوئی جب کہ اہل منگلور کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ منگلور کے داماد بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صاحب اعزاز کی شریک حیات شگفتہ اعجاز بھی ایک بہترین شاعرہ کے طور پر اپنا اہم مقام رکھتی ہیں اور وہ بھی بہار میں شعبہ انگریزی کی پروفیسر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اعجاز انور کی شاعری میں جہاں عصری مسائل کی جھلک دیکھنے کو ملتی ہے وہیں حالات حاضرہ اور تغزل کا رنگ بھی شامل کلام ہوتا ہے۔ ادبی نشست کے بانی قاضی سید نور الدین نے مہمان مہمان خصوصی صاحب اعزاز صدر محفل اور تمام شعراء کا استقبال اور شکریہ ادا کرتے ہوئے بزم جگر کے سابق سیکرٹری مرحوم فصیح الزماں فاروقی کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے صاحب اعزاز پروفیسر اعجاز انور کو مومنٹو شال اور سپاس نامہ پیش کر ان کا اعزاز کیا۔ درگاہ حضرت شاہ ولایت کے سجادہ نشین شاہ وقار چشتی نے درگاہ کی جانب سے صاحب اعزاز، صدر مشاعرہ اور شعراء کی دستار بندی کر کبھی کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر پروفیسر اعجاز نے کہا کہ یہ ان کی خوش بختی ہے کہ آج میرا اس خانقاہ میں اعزاز ہو رہا ہے جہاں پر جگر مراد ابادی اور اصغر گونڈوی جیسے عظیم شعرا مستقل طور پر اپنے زمانے میں اتے رہے اور اسی استانے کے قاضی عبدالغنی رحمت اللہ علیہ کے مرید بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان کی زندگی کے یادگار لمحات ہیں۔ مہمان ذی وقار چودری اسلام احمد نے بھی مہمانوں کا استقبال کیا۔ نشست کی نظامت شاہ وقار چشتی نے بحسن و خوبی انجام دی۔ جن شعرا کرام نے اس نشست میں اپنا کلام پیش کیا ان میں پروفیسر عندلیب مظفرپوری، پروفیسر اعجاز انور، افروز ٹانڈی، سلیم فاروقی ابرار منگلوری انجم افغانی منصور منگلوری وقار چشتی، نیاز احمد منگلوری، حامد عارفی منگلوری ڈاکٹر محسن علی طارق تنہا وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ صدر مشاعرہ پروفیسر نظار احمد کاظمی کی تقریر کے ساتھ مشاعرے کا اختتام ہوا۔

کین ولیمسن نے ایک بار پھر نیوزی لینڈ کرکٹ کا سینٹرل کنٹریکٹ مسترد کردیا

ویلنگٹن، 3 جون (وس)۔ سابق کپتان کین ولیمسن نے ایک بار پھر نیوزی لینڈ کرکٹ کے سینٹرل کنٹریکٹ کو مسترد کر دیا ہے اور امکان ہے کہ وہ آئندہ ماہ زمبابوے کے خلاف دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں نہیں کھیلیں گے۔ ولیمسن نے گذشتہ سال سینٹرل کنٹریکٹ بھی قبول نہیں کیا تھا تاکہ وہ دنیا بھر میں ٹی 20 اور دیگر لیگز میں کھیلنے کے لیے آزاد ہوں۔ اس کے بجائے انہوں نے گذشتہ برس ایک کیزول کانٹریکٹ کیا تھا اور 2024 میں نیوزی لینڈ کے 13 ٹیسٹ میں سے نو میں کھیلتے ہوئے 1,000 سے زیادہ رن بنائے تھے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کی جانب سے منگل کو جاری کی گئی 20 کھلاڑیوں کے معاہدے کی فہرست میں ولیمسن کا نام نہیں تھا۔ اس کے ساتھ ڈیون کونوے، فن ایلن، ٹم سیفرٹ اور لوکی فرگوسن کو بھی شامل نہیں کیا گیا کیونکہ یہ کھلاڑی غیر ملکی ٹی 20 لیگز میں بھی حصہ لے رہے ہیں۔ ولیمسن کے پھر سے کیزول کانٹریکٹ پر دستخط کرنے کا امکان ہے۔ ٹم ساؤتھی کی ریٹائرمنٹ کے بعد آل راؤنڈر زمحمد عباس اور جیک فوکس، وکٹ کیپر مچ ہے اور اسپنر ادی اشوک کو پہلی بار سینٹرل کنٹریکٹ ملا ہے۔ اس کے علاوہ ایش سوڈھی، اعجاز پٹیل اور جوش کلارکسن بھی ٹیم میں شامل ہیں۔ ولیمسن اس وقت انگلش کاؤنٹی چیمپئن شپ اور ٹی 20 بلاسٹ میں مڈل سیکس کے لیے کھیل رہے ہیں اور دی ہنڈریڈ میں لندن اسپرٹ کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ جولائی کے آخر اور اگست کے شروع میں نیوزی لینڈ کے دو روزہ مقابلوں کے دوران ان کی کاؤنٹی کے لئے دستیابی جاری رہنے کا امکان ہے۔ گذشتہ ماہ لندن میں ایک پریس کانفرنس میں ولیمسن نے کہا کہ ان کا کیزول کانٹریکٹ "ایک جاری عمل ہے اور نیوزی لینڈ کرکٹ نے ان کے ساتھ بہت تعاون کر رہا ہے، جس کے لئے میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں۔" نیوزی لینڈ کرکٹ نے گذشتہ ایک برس کے دوران ملکی اور بین الاقوامی کارکردگی کی بنیاد پر کھلاڑیوں کی درجہ بندی کی ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے چیف ایگزیکیٹو اسکاٹ ویننک نے کہا، "مچ، محمد، آدی اور جیک کے معاہدے ہمارے سسٹم کے ذریعے آنے والے حیرت انگیز ٹیلنٹ کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ کھلاڑی اعلیٰ سطح پر مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بلیک کیپس کی نمائندگی کرنے کی ان کی خواہش حوصلہ افزا ہے۔ ہمیں اس گروپ کو اپنی ٹیم کو آگے لے جانے پر خوشی ہے۔"

نیرج چوپڑا کلاسک 2025 ٹورنامنٹ اب 5 جولائی کو بنگلورو میں

نئی دہلی، 3 جون (وس)۔ نیرج چوپڑا کلاسک 2025 مقابلہ اب 5 جولائی کو بنگلورو کے سری کانتیر اوا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ اس سے قبل یہ تقریب 24 مئی کو ہونا تھی لیکن سیکیورٹی وجوہات اور ملک کے تئیں یکجہتی کے احساس کی وجہ سے اسے دوبارہ شیڈول کیا گیا ہے۔ جے ایس ڈبلیو اسپورٹس نے منگل کو مطلع کیا کہ یہ ہندوستان کا پہلا بین الاقوامی جیولن تھرو ٹورنامنٹ ہوگا، جو نیرج چوپڑا، جے ایس ڈبلیو اسپورٹس، ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) اور ورلڈ ایتھلیٹکس (ڈبلیو اے) کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ ہندوستان میں اب تک کا اعلیٰ ترین بین الاقوامی ایتھلیٹکس مقابلہ ہوگا۔ مقابلے کی قیادت اولمپک چیمپئن اور موجودہ عالمی چیمپئن نیرج چوپڑا کریں گے۔ نیرج چوپڑا کلاسک ٹورنامنٹ کا مقصد دنیا بھر سے اعلیٰ صلاحیتوں کو ہندوستان لانا اور ملک کے نئے کھلاڑیوں کو متاثر کرنا ہے۔ ان کے ساتھ جیولین تھرو کی دنیا کے یہ لیجنڈز بھی میدان میں اتریں گے۔

اینڈرسن پیٹرز (گرینیڈا)
دوبار کے عالمی چیمپئن

تھامس روہلر (جرمنی) ریو 2016 اولمپک گولڈ میڈلسٹ

جولیس یگو (کینیا) 2015 کے عالمی چیمپئن

کشور جینا ایشیائی کھیلوں میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے اور ہندوستان کا ابھرتا ہوا ستارہ

انڈونیشیا اوپن: مالویکا بنسوڑ پہلے راؤنڈ میچ کے دوران ہی باہر ہوئی

نئی دہلی، 3 جون (وس)۔ ہندوستانی شٹلر مالویکا بنسوڑ کو منگل کو انڈونیشیا اوپن 2025 کے راؤنڈ آف 32 میں مقامی کھلاڑی پوتری کوسوما وردانی کے خلاف میچ میں چوٹ کی وجہ سے ریٹائر ہونا پڑا۔ بنسوڑ 16-21،15-16 سے آگے تھیں جب وہ اپنے گھٹنے میں زخمی ہو گئیں اور 54 منٹ کے کھیل کے بعد میچ سے باہر ہو گئیں۔ بھارتی بائیں ہاتھ کی کھلاڑی کورٹ کے پیچھے سے شاٹ واپس کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کا بایاں پاؤں پھسل گیا اور وہ گر گیا۔ وہ درد سے اپنے بائیں گھٹنے کو پکڑے ہوئے دیکھی گئی۔ اس نے طبی امداد طلب کی اور واپسی کی کوشش کی، لیکن وہ جاری نہیں رہ سکی کیونکہ عدالت میں جاتے ہوئے اسے بہت درد محسوس ہوا۔ 23 سالہ مالویکا اس سیزن میں تین بار تھائی لینڈ اوپن، ملائیشیا اوپن اور آل انگلینڈ اوپن میں راؤنڈ آف 16 تک پہنچ چکی ہیں لیکن اس سال کسی بھی ٹورنامنٹ میں ابھی تک کوارٹر فائنل تک نہیں پہنچ پائی ہیں۔

جیسن ہولڈر اور آندرے رسل کی انگلینڈ کے خلاف ویسٹ انڈیز کی ٹی 20 ٹیم میں واپسی

نئی دہلی، 3 جون (وس)۔ ویسٹ انڈیز نے انگلینڈ کے خلاف تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے پیر کی دیر رات اپنی ٹیم کا اعلان کیا۔ جیسن ہولڈر اور آندرے رسل کی اس ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ وہیں نکولس پورن کو آئی پی ایل کے مصروف شیڈول کے بعد آرام دیا گیا ہے۔ یہ سیریز منگل کو ادول میں ون ڈے سیریز ختم ہونے کے بعد کھیلی جائے گی۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم اس کے بعد واپس آئرلینڈ جائے گی جہاں وہ مزید تین ٹی 20 میچ کھیلے گی۔ جیسن ہولڈر نے آخری بار فروری 2024 میں ٹی 20 میچ کھیلا تھا جبکہ رسل نے آخری بار نومبر میں انگلینڈ کے خلاف بارباڈوس میں میدان سنبھالا تھا۔

دونوں کھلاڑی اب مکمل طور پر فٹ ہیں اور ٹیم میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ نکولس پورن نے آئی پی ایل کے بعد آرام کی درخواست کی تھی جسے ٹیم انتظامیہ نے قبول کر لیا ہے۔ روومین پاویل کی جگہ شائی ہوپ کو ٹی 20 ٹیم کا نیا کپتان بنایا گیا ہے۔ پاویل کو بنگلہ دیش کے خلاف ہوم سیریز میں 0-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، حالانکہ انہیں بطور کھلاڑی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ شرفن رودرفورڈ اور شمرون ہیٹمائر کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے جب کہ جسٹن گریوز، شمار اسپرنگر اور میرنس بانڈس کو اس بار ٹیم میں جگہ نہیں ملی۔ برینڈن کنگ کو آئرلینڈ کے خلاف سیریز کے لیے چھٹی دے دی گئی ہے، ان کی جگہ کیسی کارٹی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وہیں ٹیسٹ کپتان روسٹن چیز انگلینڈ سیریز کے بعد ٹیم سے باہر ہو جائیں گے اور ان کی جگہ جیڈ گلی کو پہلی بار ٹیم میں موقع ملا ہے۔ ٹیم کے کوچز ڈیرن سیمی، فلائیڈ ریفر اور روی رامپال بھی انگلینڈ سیریز کے بعد بارباڈوس واپس جائیں گے جہاں 13 سے 21 جون تک ٹیسٹ کیمپ لگے گا۔ ریان گریفتھ کو آئرلینڈ سیریز کے لیے کوچنگ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

انگلینڈ کے خلاف ویسٹ انڈیز کی ٹی 20 ٹیم: شائی ہوپ (کپتان)، جانسن چارلس، روسٹن چیس، میتھیو فورڈ، شمرون ہیٹمائر، جیسن ہولڈر، اکیل ہوسین، الزاری جوزف، برینڈن کنگ، ایون لیوس، گڈاکیش موتی، روومین پاویل، آندرے رسل، شرفن رودرفورڈ، روماریو شیفرڈ۔

آئرلینڈ کے خلاف ٹی 20 ٹیم: شائی ہوپ (کپتان)، کیسی کارٹی، جانسن چارلس، میتھیو فورڈ، جیڈ گولی، شمرون ہیٹمائر، جیسن ہولڈر، اکیل ہوسین، الزاری جوزف، ایون لیوس، گڈاکیش موتی، روومین پاویل، شرفن رودرفورڈ، رومار یوشیفرڈ۔

فرنچ اوپن: نوواک جوکووچ نے نوری کو ہرا کر جیت کی سنچری مکمل کی، نڈال کے کلب میں شامل

پیرس، 3 جون (وس)۔ فرنچ اوپن تین بار کے چیمپئن نوواک جوکووچ نے پیر کو برطانیہ کے کیمرون نوری کو سیدھے سیٹوں میں 2-6،3-6،2-6 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے رولینڈ گیروس میں اپنا 100 واں میچ جیت کر رافیل نڈال کے سنچری کلب میں جگہ بنا لی ہے۔ نوواک جوکووچ رولینڈ گیروس میں 100 میچ جیتنے والے صرف دوسرے مرد کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس سے قبل رافیل نڈال نے یہاں 112 میچ جیت کر یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ اب جوکووچ ریکارڈ 25 واں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کی راہ پر گامزن ہیں۔ جوکووچ نے فرنچ اوپن (100) میں اپنے کیریئر کی سب سے زیادہ فتوحات حاصل کیں، جبکہ آسٹریلین اوپن میں ان کے نام 99 فتوحات درج ہیں۔ حالانکہ وہ میلبورن میں ریکارڈ 10 مرتبہ خطاب جیت چکے ہیں جب کہ وہ پیرس میں اب تک 3 خطاب جیت چکے ہیں۔ اس سال جوکووچ کا مظاہرہ پہلے جیسا کچھ خاص نہیں رہا ہو، لیکن انہوں نے حال ہی میں اپنے کیریئر کا 100 واں ٹور لیول خطاب جیتا ہے اور اب وہ کوئی سیٹ ہارے بغیر فرنچ اوپن کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔

رودرانش، سنجیو اور عامر کی ٹیم نے ڈبلیو ایس پی ایس ورلڈ کپ میں چاندی کا تمغہ جیتا

چانگون (جنوبی کوریا) 03 جون (یو این آئی) ورلڈ شوٹنگ پیرا اسپورٹس ورلڈ کپ (ڈبلیو ایس پی ایس) 2025 کے چوتھے دن منگل کو رودرانش کھنڈیلوال، سنجیو گری اور عامر احمد بھٹ کی ٹیم نے اسٹینڈرڈ ایئر پسٹل ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ ہندوستانی پیرا اولمپک کمیٹی (پی سی آئی) سے موصول اطلاع کے مطابق رودرانش کھنڈیلوال نے انفرادی زمرے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

ہندوستان اے اور انگلینڈ لائنز کے درمیان ہائی اسکورنگ مقابلہ ڈرا، چوتھے روز بھی بلے بازوں کا جلوہ برقرار

نئی دہلی، 3 جون (وس)۔ کینٹر بری میں ہندوستان اے اور انگلینڈ لائنز کے درمیان چار روزہ پریکٹس میچ ڈرا ہو گیا۔ پیر کو مسلسل چوتھے دن میچ میں بلے بازوں کا دبدبہ رہا اور دونوں ٹیموں کے ٹاپ آرڈر نے رنوں کی بارش کر دی۔ میچ کے چوتھے دن کا آغاز انگلینڈ لائنز کی پہلی اننگز سے ہوا جس میں ٹیم نے ہندوستان اے کے 557 رنوں کے جواب میں 587 رن بنائے۔ آخری وکٹ کے لیے 49 رنوں کی شراکت ہوئی جس نے ٹیم کو 30 رن کی برتری دلائی۔ دوسری اننگز میں ہندوستان اے کی اوپننگ جوڑی نے تیز شروعات کی۔ یشسوی جیسوال اور ابھیمنیو ایشورن دونوں نے پہلی اننگز کی ناکامی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے نصف سنچریاں بنائیں۔ جیسوال نے صرف 60 گیندوں میں 64 رن بنائے، جن میں سے 80 فیصد باؤنڈریز سے آئے۔ دونوں نے مل کر 123 رنوں کی اوپننگ پارٹنرشپ کی، وہ بھی تیز رن ریٹ پر۔ جیسوال کے آؤٹ ہونے کے بعد ایشورن قدرے محتاط تھے لیکن جیسے ہی دھرو جوریل کریز پر آئے رن ریٹ میں پھر تیزی آ گئی۔ پہلی اننگز میں 94 رن بنانے کے بعد جوریل نے دوسری اننگز میں بھی 51 گیندوں میں نصف سنچری بنائی۔ اس کے بعد نتیش ریڈی نے بھی جارحانہ بلے بازی کی۔ پہلی اننگز میں صرف 7 رن پر آؤٹ ہونے والے ریڈی نے دوسری اننگز میں 43 گیندوں میں 51 رن بنائے جس میں ڈین موسلی سے ایک اوور میں 18 رن لئے۔ میچ کی خاص بات یہ رہی کہ ہندوستان اے کے تمام ٹاپ 6 بلے بازوں نے دونوں اننگز میں کم از کم ایک نصف سنچری اسکور کی۔ اس سے ٹیم کا بلے بازی آرڈر مکمل طور پر متوازن اور مضبوط نظر آیا۔

گیلک گیمز دنیا بھر میں کھیلے جانے والے کھیلوں میں سب سے مقبول کھیل

نئی دہلی، 3 جون (یو این آئی) گیلک گیمز آئرلینڈ میں کھیلوں کے سب سے مشہور ایونٹ ہیں اور یہ تین اہم کھیلوں پر مشتمل ہیں: ہرلنگ، گیلک فٹ بال اور ہینڈ بال۔ ہرلنگ دنیا کا سب سے قدیم اسٹک اور گیند کا کھیل ہے جس کی تاریخ 1000 قبل مسیح سے ہے۔ گیلک گیمز دنیا بھر میں کھیلے جانے والے کھیلوں کا ایک گروپ ہے، حالانکہ یہ خاص طور پر آئرلینڈ میں مقبول ہیں، جہاں سے ان کی ابتدا ہوئی تھی۔ ان میں گیلک فٹ بال، ہرلنگ، گیلک ہینڈ بال، اور راؤنڈرز شامل ہیں۔ فٹ بال اور ہرلنگ، جو کھیلوں میں سب سے زیادہ مقبول ہیں، دونوں کو گیلک ایتھلیٹک ایسوسی ایشن کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے۔ ہرلنگ اور فٹ بال کے خواتین کے ورژن بھی کھیلے جاتے ہیں: کیموگی، جس کا اہتمام کیموگی ایسوسی ایشن آف آئرلینڈ کرتا ہے، اور لیڈیز گیلک فٹ بال، جس کا اہتمام لیڈیز گیلک فٹ بال ایسوسی ایشن کرتی ہے۔ گیلک گیمز کلب پوری دنیا میں موجود ہیں۔ یہ آئرلینڈ میں رگبی یونین اور ایسوسی ایشن فٹ بال سے آگے مقبول ترین کھیل ہیں۔ 2017 میں تقریباً 10 لاکھ افراد نے 45 جی اے اے سینئر چیمپئن شپ گیمز میں شرکت کی۔ گیلک فٹ بال ایک مستطیل گھاس کے میدان میں 15 ٹیموں کے ذریعہ کھیلا جاتا ہے جس کے دونوں سروں پر ایچ کے سائز کے گول ہوتے ہیں۔ بنیادی مقصد گیند کو چلا کر اسکور کرنا ہوتا ہے، جسے گول کہا جاتا ہے یا گیند کو بار کے اوپر لات مار کر، جسے پوائنٹ کہا جاتا ہے۔ میچ کے اختتام پر سب سے زیادہ پوائنٹس والی ٹیم جیت جاتی ہے۔ اس کھیل کا خواتین کا ورژن خواتین کے گیلک فٹ بال کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ مردوں کے کھیل سے ملتا جلتا ہے جس میں کچھ معمولی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ 7 سے 11 کھلاڑیوں کی ٹیموں کے ساتھ دیگر فارمیٹس یورپ، مشرق وسطیٰ، ایشیا، ارجنٹائن اور جنوبی افریقہ میں چھوٹے فٹ بال یا رگبی پچوں کا استعمال کرتے ہوئے کھیلے جاتے ہیں۔ ہرلنگ ایک اسٹک اور گیند کا کھیل ہے جسے 15 کی ٹیمیں مستطیل گھاس کے میدان پر کھیلتی ہیں جس کے دونوں سروں پر ایچ کے سائز کے گول ہوتے ہیں۔ بنیادی مقصد گیند کو گول میں یا سلاخوں کے اوپر ڈال کر پوائنٹس حاصل کرنا ہے اور اس طرح ایک پوائنٹ حاصل کرتا ہے۔ تین پوائنٹس ایک گول کے برابر ہیں۔ میچ کے اختتام پر سب سے زیادہ سکور والی ٹیم جیت جاتی ہے۔ یہ تین ہزار سال سے زیادہ پرانا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ دنیا کا تیز ترین فیلڈ کھیل ہے، جس میں لیکروس، فیلڈ ہاکی اور ہیں بال کی مہارتوں کو ملا کر ایک سخت، انتہائی ہنرمند کھیل بنایا جاتا ہے۔ گیم کے خواتین کے ورژن کو کیموگی کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ کچھ معمولی تبدیلیوں کے ساتھ پھینکنے کے مترادف ہے۔ دیگر فارمیٹس جن میں 7 سے 11 کھلاڑیوں کی ٹیمیں شامل ہیں یورپ، مشرق وسطیٰ، ایشیا، ارجنٹائن اور جنوبی افریقہ میں چھوٹے فٹ بال یا رگبی پچوں کا استعمال کرتے ہوئے کھیلے جاتے ہیں۔ راؤنڈرز ایک بلے اور گیند کا کھیل ہے جو آئرلینڈ میں کھیلا جاتا ہے۔ اسی طرح کا کھیل برطانیہ میں بھی کھیلا جاتا ہے۔ راؤنڈرز کو جی اے اے کی ذیلی تقسیم کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے جسے راؤنڈرز کونسل آف آئرلینڈ کہا جاتا ہے۔ یہ سافٹ بال کے امریکی کھیل سے ملتا جلتا ہے۔ دیگر گیلک کھیل، جیسے گیلک ایتھلیٹکس، تقریباً یا مکمل طور پر ختم ہو چکے ہیں۔ جب جی اے اے کی بنیاد رکھی گئی تو اس نے گیلک ایتھلیٹکس کے متعدد مقابلوں کا انعقاد کیا، لیکن 1922 میں قومی ایتھلیٹک اور سائیکلنگ ایسوسی ایشن کو ذمہ داری سونپ دی۔ ٹیلٹین گیمز، گیلک ایتھلیٹکس کے ساتھ، 1932 تک منعقد ہوئے۔ وی بال: آسٹریلوی قوانین کے برعکس، گیلک فٹ بال ایک گول گیند کے ساتھ کھیلا جاتا ہے، جو فٹ بال کی گیند سے قدرے چھوٹی اور بھاری ہوتی ہے۔ کھیل کا میدان ایک مستطیل میدان ہوتا ہے، جو تقریباً 137 میٹر لمبا اور 82 میٹر چوڑا ہے۔ گول پوسٹس رگبی گول پوسٹس جیسی بنیادی شکل ہوتی، لیکن کراس بار رگبی کے مقابلے میں کم ہے۔ گیند کو چار قدم کے فاصلے تک ہاتھ میں لے جایا جا سکتا ہے اور اسے لات ماری جا سکتی ہے یا "ہاتھ سے پاس" کیا جا سکتا ہے۔ ہر چار قدم کے بعد گیند کو یا تو اچھالنا چاہیے یا "سولو اپ"، گیند کو پاؤں پر گرانے اور اسے واپس ہاتھ میں لات مارنے کا عمل۔ اسکور کرنے کے لیے، آپ گیند کو کراس بار کے اوپر پاؤں یا ہاتھ سے ایک پوائنٹ کے لیے یا کراس بار کے نیچے اور پاؤں یا ہاتھ سے مخصوص حالات میں گول کے لیے جال میں ڈالتے ہیں، جو کہ بعد میں تین پوائنٹس کے برابر ہوتا ہے۔ سولو گیلک فٹ بال میں سب سے مشکل میں سے ایک ہے، خاص طور پر جب رفتار سے پرفارم کیا جائے۔ اس کے لیے اعلیٰ درجے کی کوآرڈینیشن اور رابطے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ حرکت چلتے ہوئے مکمل ہو جاتی ہے۔ یہ گیند کو ہاتھ سے پاؤں تک گرا کر، اور پھر اسے پاؤں سے ہاتھ تک پھیر کر عمل میں لایا جاتا ہے۔ گیلک فٹ بال میں ٹیکلنگ صرف گیند سے نمٹنے تک ہی محدود ہوتی ہے۔ کسی دوسرے کھلاڑی کو ٹرپ کرنا، گھونسنا، پکڑنا، گھسیٹنا، کھینچنا یا رگبی سے نمٹنا غیر قانونی ہے۔ ایک ڈیفینڈر گیند کو روکنے کی کوشش کر سکتا ہے کیونکہ یہ حملہ آور کے پاؤں سے نکل جاتی ہے۔ اگر گیند کو بلاک کیا جاتا ہے تو اسے لوز سمجھا جاتا ہے اور کھلاڑی اس کے لیے دوبارہ مقابلہ کر سکتے ہیں۔ گیند کو دستک دینا: ڈیفینڈر اپنے ایک ہاتھ سے گیند کو حملہ آور کی گرفت سے باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس معاملے میں گیند کو کھیلنا ضروری ہو جاتا ہے، کیونکہ کھلاڑی کو مارنے کے نتیجے میں فری کک اور پیلا یا سرخ کارڈ بھی دکھایا جاتا ہے۔ ایک پوائنٹ: جب گیند کراس بار کے اوپر جاتی ہے اور اوپر کی طرف کے درمیان اس کی قیمت ایک ایک پوائنٹ ہوتی ہے۔ یہ یا تو لات مارنے یا ہاتھ سے گزرنے سے پورا ہوتا ہے۔ گیلک فٹ بال گیلک گیمز میں سب سے زیادہ مقبول ہے اور یہ ایک مستطیل گھاس کی پچ پر کھیلا جاتا ہے جس کے ہر سرے پر ایچ کے سائز کے گول ہوتے ہیں۔ ہمارا گیم ہائی آکٹین ہے، رفتار، ورزش، ورزش اور شدت سے بھرا ہوا ہے اسے گول گیند سے کھیلا جاتا ہے اور گیند کو کنٹرول کرنے اور پاس کرنے کے لیے دونوں ہاتھ اور پاؤں استعمال کیے جاتے ہیں۔ ہر ٹیم میں 15 کھلاڑی ہوتے ہیں جن میں صرف 1 ریفری ہوتا ہے۔ بنیادی مقصد گیند کو گول کے ذریعے یا اس سے اوپر چلا کر اسکور کرنا ہوتا ہے۔ اگر گیند کو گولز کے بار کے اوپر بھیجا جائے تو یہ ایک پوائنٹ کے برابر ہو جاتا ہے۔ اگر یہ بار کے نیچے، گول ماؤتھ میں جاتا ہے، تو یہ تین پوائنٹس کے برابر ہے۔ میچ کے اختتام پر سب سے زیادہ اسکور والی ٹیم جیت جاتی ہے۔ گیم کا خواتین ورژن لیڈیز گیلک فٹ بال کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ مردوں کے کھیل سے بہت ملتا جلتا ہے، جس میں صرف چند معمولی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ لیڈیز گیلک فٹ بال ایسوسی ایشن کی بنیاد 1974 میں رکھی گئی تھی۔ تب سے، لیڈیز گیلک فٹ بال یورپ میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا ٹیم کھیل ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ 2018 میں، کروک پارک میں منعقدہ آل آئرلینڈ لیڈیز فٹ بال فائنل اس سال کے لیے دنیا کا سب سے بڑا خواتین کے کھیلوں کا ایونٹ تھا۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan